www.KitaboSunnat.com

فاء کے بعد، مخفی اَنْ کی مثالیں

۱۔ ان مضمرہ **ف** کے بعد جب وہ **نہی کے جواب پر** داخل ہو۔

۱۔ لَا تَكْذِبْ **فَتَأْثَمَ** "جھوٹ مت بول، ورنہ گناہ گار ہوگا۔

٭ یہاں لَا تَكْذِبْ فعل نہی ہے۔ اس کے جواب میں ف استعمال ہوا ہے۔ ف کے بعد اَنْ مخفی ہے۔ اور مخفی اَنْ کی وجہ سے فعل مضارع تَأْثَمَ منصوب ہوگیا ہے۔ یہاں فَ کا ترجمہ **ورنہ** کیا گیا ہے۔ اس پر نظر رکھیے۔

۲۔ (وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ **فَتَقْعُدَ** مَلُومًا مَّحْسُورًا)

(بنی اسرائیل : ۲۹)

" (اپنے ہاتھوں کو) بالکل کھلا نہ چھوڑ دو! کہ ملامت زدہ اور عاجز رہ جاؤ۔"

٭ یہاں لَا تَبْسُطْهَا **فِعْلِ نہی** ہے۔ ف کے بعد اَنْ مخفی ہے۔ اور اس وجہ سے فَتَقْعُدَ منصوب ہوگیا ہے۔

۲۔ ان مضمرہ فَ کے بعد، جب وہ نفی کے جواب پر داخل ہو۔

مثلاً۔ لَمْ تَرْحَمْ، **فَتُرْحَمَ** "تو نے رحم نہیں کیا، کہ تجھ پر رحم کیا جائے۔

٭ یہاں لَمْ حرف نفی ہے۔ اس کے بعد فَ استعمال ہوا ہے۔ فَ کے بعد اَنْ مخفی ہے۔ اس وجہ سے تُرْحَمُ منصوب ہوگیا ہے۔

(لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ **فَيَمُوتُوا**) (فاطر : ۳۶)

"اُن پر یہ فیصلہ نہ ہوگا! کہ وہ مر جائیں۔" (یہاں بھی یَمُوتُوْنَ کا نون اعرابی گرگیا ہے)

۳۔ اَنْ مضمرہ فَ کے بعد، جب وہ **استفہام کے جواب پر** داخل ہو۔

مثلاً هَلْ تَرْحَمُ؟ **فَتُرْحَمَ** "کیا تو رحم کرتا ہے، کہ تجھ پر رحم کیا جائے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

❊ یہاں هَلْ حرف استفہام ہے۔ اس کے بعد فَ استعمال ہوا ہے۔ فَ کے بعد اَنْ پوشیدہ ہے۔ اس لیے فعل مضارع تُرْحَمَ منصوب ہوگیا ہے۔

۴۔ اَنْ مضمرہ فَ کے بعد، جب وہ تمنّی کے جواب پر داخل ہو۔

۱۔ لَیْتَ لِیْ مَالًا فَأَبْذُلَ "کاش میرے پاس مال ہوتا اور میں خرچ کرتا۔"

❊ یہاں لَیْتَ حرف استفہام ہے۔ اس کے بعد فَ استعمال ہوا ہے۔ فَ کے بعد اَنْ پوشیدہ ہے۔ اس لیے فِعْلِ مضارع أَبْذُلَ منصوب ہوگیا ہے۔

۲۔ ﴿ یَا لَیْتَنِیْ کُنْتُ مَعَهُمْ فَأَفُوْزَ فَوْزًا عَظِیْمًا ﴾ (النساء: ۷۳)

کاش میں بھی اُن کے ساتھ ہوتا اور بہت اہم بڑی کامیابی حاصل کرلیتا۔

❊ یہاں لَیْتَنِیْ حرف استفہام ہے۔ اس کے بعد فَ استعمال ہوا ہے۔ فَ کے بعد اَنْ پوشیدہ ہے۔ اس لیے فعل مضارع أَفُوْزَ منصوب ہوگیا ہے۔

۵۔ اَن مضمرہ فَ کے بعد، جب وہ عرض / درخواست ہو۔

۱۔ أَلَا تَسْکُنُ مَعِیْ؟ فَأَخْدِمَکَ

"کیا آپ میرے ساتھ نہیں رہیں گے؟ کہ میں آپ کی خدمت کروں!"

❊ یہاں أَلَا حرف عرض ہے۔ اس کے بعد فَ استعمال ہوا ہے۔ فَ کے بعد اَنْ پوشیدہ ہے۔ اس لیے فعل مضارع أَخْدِمَ منصوب ہوگیا ہے۔

۶۔ اَن مضمرہ فَ کے بعد جبکہ وہ ترجی کے جواب پر داخل ہو۔

لَعَلَّهٗ ذَاهِبٌ فَنَصْحَبَهٗ

شاید وہ جائے تو ہم اُس کے ساتھ ہوں گے۔

❊ یہاں لَعَلَّهٗ حرف ترجی ہے۔ اس کے بعد فَ استعمال ہوا ہے۔ فَ کے بعد اَنْ پوشیدہ ہے۔ اس لیے فعل مضارع نَصْحَبَ منصوب ہوگیا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واو کے بعد منصوب فعل مضارع کی مثالیں

۵۔ فِعْلِ مُضَارِع، خفیف یعنی مَنْصُوب ہوتا ہے۔ جب نَہِی، نَفِی، امر، اِسْتِفْهَام، تَمَنِّیْ، عَرْض اور تَرَجِّیْ کے جواب میں واؤ (و) آئے اور واؤ کے بعد، فِعْلِ مُضَارِع ہو۔ کیونکہ فِعْلِ مُضَارِع اور واؤ کے درمیان أَنْ مُضْمَرَة (مَخْفِی) ہوتا ہے۔

❁ ذیل میں نہی اور نفی کی دو مثالیں دی جا رہی ہیں۔

۱۔ نہی (لَا) کے جواب میں وَ کے استعمال کی مثال

لَا تَأْمُرْ بِالصِّدْقِ وَ **تَكْذِبَ**

سچ بولنے کا حکم مت دے، جب کہ خود جھوٹ بولے۔

❁ یہاں لَا تَأْمُرْ جملہ نہیہ ہے۔ اس کے بعد **وَ** استعمال ہوا ہے۔
وَ کے بعد أَنْ پوشیدہ ہے۔ اس لیے فِعْلِ مضارع تَكْذِبَ منصوب ہو گیا ہے۔

۲۔ نفی (لَمَّا) کے جواب میں وَ کے استعمال کی مثال

(وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جَاهَدُوْا مِنْكُمْ وَ **يَعْلَمَ** الصّٰبِرِيْنَ)

(آل عمران: ۱۴۲)

"حالانکہ اللہ نے ابھی یہ دیکھا نہیں کہ تم میں سے کون مجاہدین ہیں اور کون صابرین؟"

❁ یہاں لَمَّا يَعْلَمِ منفی جملہ ہے۔ اس کے بعد **وَ** استعمال ہوا ہے۔
وَ کے بعد أَنْ پوشیدہ ہے۔ اس لیے فعل مضارع يَعْلَمَ منصوب ہو گیا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٹھارہواں باب

سبق نمبر۱۱۲

ثَقِیْل اور اَثْقَل اَفعالِ مُضَارِع سے پہلے استعمال ہونے والے حُرُوف

ثَقِیْل و أَثْقَل فِعْلِ مُضَارِع سے پہلے استعمال ہونے والے حُرُوف

حرفِ ما	حرفِ تمنّی	حرفِ شرط	حرفِ اِستِفْہام	حرفِ لائے نفی	لامِ امر	لامِ تاکید
					لام مَکْسُور	لام مَفْتُوح
رُبَّمَا	لَیْتَ	إِمَّا	هَلْ	لَا	لِ	لَ

مندرجہ بالا سات (۷) حُرُوف فِعْلِ مُضَارِع أَثْقَل وثَقِیْل سے پہلے، استعمال ہوتے ہیں۔

مثالیں اگلے صفحات پر آرہی ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۱۳

فعل مضارع کی چوتھی قسم

فِعلِ مُضَارِع أثقَل

۱۔ ثَقِیل فِعلِ مُضَارِع اور أَثقَل فِعلِ مُضَارِع، دونوں سے، فِعلِ میں تاکید کے معنی پیدا ہوتے ہیں۔

۲۔ فِعلِ أَثقَل یَفعَلَنَّ میں، زیادہ زور ہوتا ہے، بہ نسبت فِعلِ ثَقِیل یَفعَلَن کے۔

۳۔ فِعلِ أَثقَل اور فِعلِ ثَقِیل سے پہلے، پچھلے صفحے پر دیے گئے سات (۷) حروف میں سے کسی ایک کا آنا ضروری ہے۔

۴۔ رُبَّ (بسا اوقات) حرف جر ہے لیکن جب اُس کے بعد مَا آتا ہے تو یہ رُبَّمَا بن جاتا ہے۔ مَا کی وجہ سے حرف جر کا عمل ختم ہوجاتا ہے۔

۵۔ فِعلِ مُضَارِع سے پہلے لام تاکید (لَام مَفتُوح) لگا کر آخر میں نون مُشَدَّد لگانے سے فِعل، أَثقَل ہوجاتا ہے اور مستقبل میں تاکید کا مفہوم پیدا ہوتا ہے۔

جیسے لَ + یَنصُرُ + نَّ = لَیَنصُرُنَّ (وہ لوگ ضرور مدد کریں گے۔)

۶۔ فِعلِ مُضَارِع سے پہلے، لَامِ أَمر (لَامِ مَکسُور) لگا کر آخر میں نُون مُشَدَّد لگانے سے "کرنا چاہیے"، کا مفہوم پیدا ہوتا ہے۔ جیسے

لِ + یَنصُرُ + نَّ = لِیَنصُرُنَّ (اُن کو ضرور، مدد کرنی چاہیے۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل مضارع اثقل کی مثالیں

فِعلِ أَثقل میں ایک اہم بات جو نوٹ کرنے کے قابل ہے وہ یہ ہے کہ مؤنث تَفْعَلِيْنَ أَثقل ہوکر تَفْعَلِنَّ ہوجاتا ہے۔ یاء (ی) حذف ہوجاتی ہے۔ جمع تَفْعَلُوْنَ، أَثقل ہوکر تَفْعَلُنَّ ہوجاتا ہے اور واؤ (و) حذف ہوجاتی ہے۔

۱۔ لَيَنْصُرَنَّ (وہ ضرور مدد کرے گا۔)

۲۔ وَاللهِ لَأَنْصُرَنَّكَ (خدا کی قسم! میں تمہاری ضرور مدد کروں گا)

۳۔ لَأَقْعُدَنَّ (میں ضرور بیٹھوں گا۔)

۴۔ لَأَقْتُلَنَّكَ (میں تجھے ضرور قتل کروں گا۔)

۵۔ لَأَغْلِبَنَّ (میں ضرور غالب ہوکر رہوں گا۔)

۶۔ لَيَعْلَمَنَّ (وہ ضرور جان کر رہے گا۔)

۷۔ لَيَرْزُقَنَّهُمْ (وہ، اُن لوگوں کو ضرور کھلائے گا۔)

۸۔ لَتَدْخُلُنَّ (تم لوگ، ضرور داخل ہوکر رہوگے۔) یہ جمع ہے۔

قاعدہ: أَثقل أفعال کو لام کلمۃ کی حرکت سے پہچاننا پڑتا ہے۔		
۱۔ زبر، واحد مذکر کی علامت ہے۔	لَتُفْسِدَنَّ	(دَ)
۲۔ زیر، واحد مؤنث کی علامت ہے۔	لَتُفْسِدِنَّ	(دِ)
۳۔ پیش، جمع کی علامت ہے۔	لَتُفْسِدُنَّ	(دُ)

۱۔ لَتُفْسِدَنَّ تم ضرور (واحد) فساد برپا کروگے (دال پر زبر ہے)

۲۔ لَتُفْسِدُنَّ تم لوگ (جمع) ضرور فساد برپا کروگے (دال پر پیش ہے)

۳۔ لَيُفْسِدُنَّ وہ لوگ (جمع) ضرور فساد برپا کریں گے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ لَتُفْسِدِنَّ (وہ عورت ضرور فساد برپا کرے گی (دال پر زبر ہے۔)

۵۔ لَأَسْجُدَنَّ میں ضرور، سجدہ کروں گا۔

۶۔ لَنَسْجُدَنَّ ہم ضرور سجدہ کریں گے۔

۷۔ لَتَدْخُلَانِّ تم دونوں ضرور داخل ہوگے۔ (مثنیٰ)

۸۔ لَيَدْخُلَانِّ وہ دونوں ضرور داخل ہوں گے۔ (مثنیٰ)

۹۔ لَيَدْخُلَنَّ وہ ضرور، داخل ہوگا۔

۱۰۔ لَتَدْخُلُنَّ تم ضرور، داخل ہوگے۔ (جمع)

۱۱۔ لَيَقْتُلْنَانِّ وہ عورتیں، ضرور قتل کریں گی (جمع مؤنث غائب)

۱۲۔ لَتَقْتُلْنَانِّ تم عورتیں، ضرور قتل کرو گی (جمع مونث حاضر)

۲۔ لامِ اَمر کے بعد فعل اَتقل کی مثالیں

جیسے ۱۔ لِتَرْحَمَنَّ المَسَاكِينَ

"تم کو، مسکینوں پر ضرور رحم کرنا چاہیے"

یہ دراصل لِ + تَرْحَمُ + نَّ ہے۔ لِ، لامِ امر ہے۔

۲۔ لِتَحْفَظَنَّ شَرَفَ آبَاءِكُمْ

"تم لوگوں کو اپنے آباء کے شرف کی، ضرور حفاظت کرنی چاہیے۔

یہ دراصل لِ + تَحْفَظُ + نَّ ہے لِ، لامِ آمر ہے۔

۳۔ لائے نہی کے بعد فعلِ أَثقل کی مثالیں

لائے نہی، منفی حکم پر مشتمل ہوتا ہے۔ یعنی اس میں کسی کام سے روکا جاتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ (آل عمران : ۱۹۶)

"نافرمان لوگوں کی چلت پھرت تمہیں ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے۔"

۱۔ لَا يَغُرُّ میں، فعل مُضارِع سے پہلے لائے نہی ہے۔

۲۔ لَا يَغُرُّ کو، نُونِ مُشَدَّد لگا کر أَثقَل کیا گیا ہے۔

۳۔ لَا يَغُرَّنَّ تمہیں دھوکے میں ہرگز نہ ڈالے۔ یہاں راء پر زبر ہے

یعنی یہ واحد کے لیے ہے۔ جمع کے لیے ہوتا تو پیش ہوتا۔

(وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُونِ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ)

"اور وہ (یعنی ابن مریمؑ) دراصل قیامت کی ایک نشانی ہے، پس تم اس میں شک ہرگز نہ کرو اور میری پیروی کرو۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔" اس مثال میں

۱۔ مِرَی سے اِمْتِرَی ہے۔ بمعنیٰ شک کرنا۔ لڑنا جھگڑنا۔

تَمْتَرُو سے أَثقَل ہو کر تَمْتَرُنَّ بنا۔

۲۔ را پر پیش ہے۔ اس لیے یہ جمع کے معنیٰ میں ہے۔

۴۔ إِمَّا کے بعد فعلِ مُضارِع أَثقَل کی مثالیں

إِمَّا، دراصل إِنْ + ما ہے اور حرفِ شرط ہے۔

۱۔ (وَإِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً) (الانفال : ۵۸)

"اور اگر تمہیں، کسی قوم سے خیانت کا اندیشہ ہو تو"

(فعلِ مُضارِع خاف۔ يَخَافُ سے تَخَافُ ہوا، پھر تَخَافَنَّ ہے۔

فَ پر زبر ہے، اس لیے یہ واحد مذکر کے لیے استعمال ہوا ہے۔)

۲۔ (فَإِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا) (مریم : ۲۶)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"پھر اگر، کوئی آدمی تجھے نظر آئے"

❖ فِعلِ مُضارِع رَأَی، یَرٰی سے تَرَیِنَّ تھا (تو دیکھتی ہے)
یہ أَثقل ہوکر تَرَیِنَّ ہوگیا۔ تاکید کے ساتھ۔

یہاں یاء کے نیچے زیر ہے، اس لیے یہ [واحد مونث] کے لیے استعمال ہوا ہے۔

لَامِ تاکید (مَفتُوح) کے بعد فعلِ أَثقل کی مثالیں

۱۔ ([لَنُخرِجَنَّكُم] مِّن أَرضِنَا أَو لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا) (ابراہیم ۱۳)
"ہم یقیناً تمہیں اپنے ملک سے نکال دیں گے۔ یا پھر تمہیں ہماری ملت میں واپس آنا ہوگا"

(یہاں لَتَعُودُنَّ جمع کے لیے ہے)

۲۔ (وَلَئِن سَأَلتَهُم مَّن خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالأَرضَ [لَيَقُولُنَّ] اللّٰهُ) (الزمر: ۳۸)
"اگر تم ان سے پوچھو کہ زمین اور آسمانوں کو کس نے پیدا کیا؟ تو یہ خود ضرور کہیں گے کہ اللہ ہی نے"

❖ یہاں لَيَقُولُنَّ کے لام پر پیش ہے۔ اس لیے یہ [جمع] کے لیے مانا جائے گا۔

۳۔ ([لَتَدخُلُنَّ] المَسجِدَ الحَرَامَ) (الفتح: ۲۷)
"تم لوگ ضرور مسجد حرام میں داخل ہو گے"

❖ یہاں لَتَدخُلُنَّ کے لام پر پیش ہے۔ یہ [جمع] کے لیے ہے۔

۴۔ (وَقَضَينَآ إِلَىٰ بَنِي إِسرَائِيلَ فِي الكِتَابِ۔
[لَتُفسِدُنَّ] فِي الأَرضِ مَرَّتَينِ) (بنی اسرائیل: ۴)
"پھر ہم نے اپنی کتاب میں بنی اسرائیل کو متنبہ کر دیا تھا کہ تم لوگ، دو مرتبہ ضرور زمین میں فساد برپا کرو گے"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ (لَئِنْ شَكَرْتُمْ **لَأَزِيدَنَّكُمْ**) (ابراھیم: ۷)

"اگر تم شکر گزار ہو گے، تو تم کو اور زیادہ نوازوں گا۔"

۶۔ (وَتَاللّٰهِ **لَأَكِيدَنَّ** أَصْنَامَكُمْ بَعْدَ أَنْ تُوَلُّوا مُدْبِرِينَ) (الانبیاء: ۵۷)

"اور خدا کی قسم! میں تمہاری غیر موجودگی میں، تمہارے بتوں کی ضرور خبر لوں گا۔"

۷۔ وَ **لَأُضِلَّنَّهُمْ** وَ **لَأُمَنِّيَنَّهُمْ** وَ **لَآمُرَنَّهُمْ** **فَلَيُبَتِّكُنَّ** آذَانَ الْأَنْعَامِ وَ **لَآمُرَنَّهُمْ** **فَلَيُغَيِّرُنَّ** خَلْقَ اللّٰهِ۔ (النساء: ۱۱۹)

"میں انہیں بہکاؤں گا، میں انہیں آرزوؤں میں الجھاؤں گا، میں انہیں حکم دوں گا (اور میرے حکم سے) جانوروں کے کان پھاڑ دیں گے۔ اور انہیں حکم دوں گا (اور وہ میرے حکم سے وہ) خدائی ساخت میں ردو بدل کریں گے۔"

٭ اس مثال میں چھ اثقل افعال استعمال کیے گئے ہیں۔ جن میں چار **واحد** کے صیغے میں ہیں۔ اور فَلَيُبَتِّكُنَّ اور فَلَيُغَيِّرُنَّ **جمع** کے صیغے میں ہیں۔

۵۔ حرفِ اِستفہام کے بعد فعلِ مضارع أثقل کی مثال

نیچے کی مثال پر غور کیجئے۔ حرف استفہام کے بعد فعل اثقل استعمال ہوا ہے۔

هَلْ **تَرْجِعَنَّ** الْيَوْمَ ؟ کیا تو آج ضرور واپس آئے گا۔

۶۔ لَيْتَ کے بعد فعلِ مضارع أثقل

نیچے دی گئی مثالوں پر غور کیجئے۔ حرف تمنیّ کے بعد فعل اثقل استعمال ہوا ہے۔

۱۔ لَيْتَ **يَفْعَلَنَّ** (یہ مذکر واحد کے لیے ہے۔)

کاش تو ضرور کرتا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ لَیتَ | یَذْهَبُنَّ | (یہ جمع کے لیے ہے۔)

کاش وہ لوگ، ضرور جاتے۔

۳۔ لَیتَ | تَقْرَءِنَّ | (یہ مونث واحد کے لیے ہے۔)

کاش تو ضرور پڑھتی۔

خلاصہ قواعد فِعْلِ مُضَارِع ثَقِیْل وَ أَثْقَل

۱۔ فِعْلِ أَثْقَل سے "تاکید کا مضمون" (ضرور) پیدا ہوتا ہے۔

۲۔ فِعْلِ أَثْقَل، دو شرطوں کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔

۱۔ جب مُضَارِع مثبت ہو اور مُستقبل، کے لیے خاص ہو۔

۲۔ لَامِ تَاکِید سے مُضَارِع مُتَّصِل ہو۔

۳۔ فِعْلِ أَثْقَل و ثَقِیْل سے پہلے مندرجہ ذیل الفاظ کا ہونا ضروری ہے۔

۱۔ لَامِ تَاکِید (لَامِ مَفْتُوح لَ) جیسے : لَنُخْرِجَنَّكُمْ

۲۔ لَامِ أَمْر (لَامِ مَکْسُور لِ) جیسے : لِنَحْفَظَنَّ

۳ لائے نَهِی (لَا) جیسے : لَا يَغُرَّنَّكَ

۴۔ الفاظ شرط (إِمَّا) جیسے : إِمَّا تَخَافَنَّ

۵۔ حَرْفِ إِسْتِفْهَام (هَل) جیسے : هَلْ تَرْجِعَنَّ

۶۔ دیگر الفاظ جیسے۔ | مَا | یا

۷۔ | رُبَّمَا | (بسا اوقات)

۸۔ لَیتَ جیسے : لَیتَ یَفْعَلَنَّ

۴۔ فِعْلِ أَثْقَل، | مَجْهُول | بھی ہوتا ہے جیسے لَتُسْئَلُنَّ

| لَتُسْئَلُنَّ | تم لوگوں سے، ضرور پوچھا جائے گا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۱۴

فعل مضارع کی پانچویں قسم

فِعلِ مُضارِع ثقِیل

۱۔ فِعلِ مُضارِع سے پہلے، لام لگا کر، آخر میں نُون سَاکِن بڑھانے سے فعل مُضارِع ثقیل بن جاتا ہے۔ جس سے تاکید کے معانی پیدا ہوتے ہیں۔ جیسے

لَ + یَنْصُرُ + نْ = لَیَنْصُرُنْ = لَیَنْصُرُنْ
وہ لوگ، ضرور مدد کریں گے۔

۲۔ کتابت میں لَیَنْصُرُنْ تنوین کے ساتھ بھی لکھا جا سکتا ہے، لیکن تَلَفُّظ وہی رہے گا۔

۳۔ صیغوں کی پہچان، لام کلِمے کی حرکت پر ہوگی۔

۴۔ فِعلِ ثَقِیل اور فِعلِ اُثقَل کے استعمالات ایک جیسے ہیں۔

۵۔ فِعلِ ثَقِیل میں مُثَنّیٰ نہیں آتا

۶۔ فِعلِ ثَقِیل میں نُونِ نِسْوَۃ کے دو صیغے بھی نہیں آتے۔

اس پر توجہ نہایت ضروری ہے۔

فِعلِ مُضارِع ثقِیل کی مثالیں

❖ مندرجہ ذیل مثالوں کے اعراب پر غور سے توجہ دیجئے۔
بالخصوص لام کلمے کی حرکت پر۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ لَيَخْرُجَنَّ (زَبر، | واحد مذکر | کے لیے) وہ ضرور، نکلے گا۔

۲۔ لَيَخْرُجُنَّ (پیش، جمع کے لیے) وہ ضرور، نکلیں گے۔

۳۔ لَتَخْرُجِنَّ (زیر، | واحد مؤنث | کے لیے) تو ضرور، نکلے گی۔

۴۔ لَيَفْعَلَنَّ (وہ ضرور کرے گا۔) ۵۔ لَيَفْعَلُنَّ (وہ سب، ضرور کریں گے۔)

۶۔ لَتَفْعَلُنَّ (تم لوگ ضرور کرو گے۔) ۷۔ لَتَفْعَلِنَّ (تو ضرور کرے گی۔)

۸۔ لَأَفْعَلَنَّ (میں ضرور کروں گا۔) ۹۔ لَنَفْعَلَنَّ (ہم ضرور کریں گے۔)

مُضارِع ثَقِيل کی دو قرآنی مثالیں

۱۔ (كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ، | لَنَسْفَعًا | بِالنَّاصِيَةِ) (العلق: ۱۵)

"ہرگز نہیں، اگر وہ باز نہ آیا، تو ہم اس کی پیشانی کے بال، پکڑ کر ضرور کھینچیں گے۔"

نوٹ: یہاں | لَنَسْفَعًا | استعمال ہوا ہے۔ جو دراصل | لَنَسْفَعَنْ | ہے۔

۱۔ سَفَعَ، يَسْفَعُ (ف) إِسْفَعْ، سَفْعٌ (طمانچہ مارنا، بال کھینچنا) سے نَسْفَعُ بنا۔ (ہم کھینچیں گے۔)

۲۔ پھر | نَسْفَعُ | سے | نَسْفَعَنْ | بنا اور اُس میں تاکید کے معنیٰ پیدا ہوئے۔

۳۔ پھر اُس سے پہلے لام تاکید (لَ) لگا۔ وہ | لَنَسْفَعَنْ | ہو گیا۔

۴۔ لَمْ کی وجہ سے | يَنْتَهِي | مَجْزُوم ہو کر | يَنْتَهِ | رہ گیا ہے۔

۲۔ (وَ لَيَكُونًا | مِّنَ الصَّاغِرِينَ) (یوسف: ۳۲) "اور وہ بہت زیادہ، ذلیل و خوار ہو جائے گا۔"

۱۔ دراصل یہ | لَيَكُونَنْ | ہے۔ کتابت اس کی | لَيَكُونًا | (تنوین کے ساتھ) کی گئی ہے۔

۲۔ اس کی تحلیل یوں کی جائے گی۔

لَ + يَكُونَ + نْ = لَيَكُونَنْ (وہ ضرور ہو جائے گا۔)

۳۔ لَام کَلِمَہ نُون ہے | نُون پر زبر ہے۔ |

جو | واحد مذکر | کی علامت ہے۔ اس کا خاص خیال رکھنا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چارٹ نمبر ۱۵

خلاصہ فعل مضارع کی پانچ قسمیں

وہ الفاظ جو فعل مضارع سے پہلے آتے ہیں	معروف	أَخَفّ (مجزوم)	خفیف (مَنصُوب)	أَثْقَل	ثَقِیل
	۱۔ لَ	۱۔ لِ (لامِ أَمْر) (مَکْسُور)	۱۔ أَنْ ظاہِرہ	۱۔ لَ	۱۔ لَ
	۲۔ سَ	۲۔ لَمْ	۲۔ لَنْ	۲۔ لِ	
	۳۔ سَوْفَ	۳۔ لَا (نہی)	۳۔ کَیْ	۳۔ لَا (نہی)	
	۴۔ لَا (نفی)	۴۔ إِنْ	۴۔ إِذَنْ	۴۔ مَا	
	۵۔ قَدْ	۵۔ لَمَّا	۵۔ أَنْ مُضْمَرہ	۵۔ إِمَّا	
	۶۔ لَوْ			۶۔ ھَلْ	
	۷۔ کَانَ			۷۔ رُبَّمَا	
				۸۔ لَیْتَ	

- نُون أَعْرَابی گرجاتا ہے۔
- نُون نِسْوَة برقرار رہتا ہے۔
- فِعْلِ نَاقِص کی (ی) حذف ہوجاتی ہے۔

مُضَارِع مَعْرُوف : مندرجہ بالا (۷) سات حروف، معنوی تبدیلی کا باعث بنتے ہیں۔ (ظاہری نہیں)۔ فعل مُضَارِع، مَعْرُوف ہی رہتا ہے۔

حُرُوف جَازِمہ : حروف جازمہ پانچ (۵) ہیں، جو فِعْلِ مُضَارِع کو جَزْم دیتے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَامِ أمر (لَامِ مَکْسُور) لَمْ، لائے نَہی، إِنْ اور لَمَّا۔

حُرُوف نَاصِبہ :

حُرُوفِ نَاصِبہ بھی پانچ (۵) ہیں جو فعل مضارع کو، نَصَب دیتے ہیں۔ أن ظاھرہ ، أن مضمرہ، لَنْ ، کَی اور إِذَنْ

لَامِ تَاکِید : مُضَارِع ثَقِیل اور آثقل سے پہلے، تاکید کے لیے لَامِ تَاکِید (لَامِ مَفْتُوح) آتا ہے۔کبھی قَدْ پہلے آجاتا ہے۔ آثقل سے پہلے اوپر کے آٹھ حروف آسکتے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انیسواں باب

سبق نمبر ۱۱۵

The Importive Verb

فِعلِ أَمر کی تین قسمیں

فِعلِ أَمر کی قسمیں

- أَمرِ مَعْرُوف — إِفْعَلْ — کر
- أمر أَثْقَل — إِفْعَلَنَّ — ضرور کر
- أمر ثَقِيل — إِفْعَلَنْ — ضرور کر

فِعلِ أَمر کی تین قسمیں	واحد مذکر	واحد مؤنث	مثنّٰی	جمع مذکر	جمع مؤنث
۱۔ فِعلِ أَمر معروف جیسے	إِفْعَلْ	إِفْعَلِي	إِفْعَلَا	إِفْعَلُوا	إِفْعَلْنَ
۲۔ فِعلِ أَمر أَثْقَل جیسے	إِفْعَلَنَّ	إِفْعَلِنَّ	إِفْعَلَانِّ	إِفْعَلُنَّ	إِفْعَلْنَانِّ
۳۔ فِعلِ أَمر ثَقِيل جیسے	إِفْعَلَنْ	إِفْعَلِنْ	---	إِفْعَلُنْ	----

فعل اَمر کے قواعد

۱۔ فِعلِ أَمر مَعْرُوف میں حُکم سادہ ہوتا ہے۔ (کر)

۲۔ فِعلِ أَمر أَثْقَل و ثَقِيل میں تاکید ہوتی ہے، (ضرور کرو۔)

لیکن اَثْقَلْ میں زیادہ تاکید ہوتی ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔فعل امر ثقیل کی صرف تین (۳) قسمیں ہیں، جو لام کلمے کی حرکت زَبر (واحد مذکر) زیر (واحد مونث) اور پیش (جمع مذکر) سے پہچانی جاتی ہیں۔

فعل أمر أثقل و ثقیل کے لام کلمے کی حرکت پر غور کیجئے۔

۱۔ واحد مذکر کے لیے زَبر لَنَّ

۲۔ واحد مؤنث کے لیے زیر لِنَّ

۳۔ جمع مذکر کے لیے پیش لُنَّ

۴۔ أمْر یعنی حُکْم، صرف حاضر (Second Person) کو دیا جاتا ہے۔

۵۔ عربی زبان میں، صیغۂ غائب اور صیغۂ مُتَکَلِّم سے پہلے **لَامِ أَمْر** (لام مکسور لِ) لگا کر، أَمْرِیہ بنا لیا جاتا ہے۔ ایسی صورت میں اس کا مفہوم **کرنا چاہیے** ہوتا ہے۔

فِعلِ أمْر مَعْرُوف کی قرآنی مثالیں

فعل امر واحد مذکر

۱۔ (اِذْهَبْ بِّكِتَابِيْ هٰذَا) (النمل:۲۸) "میرا یہ خط لے جا"

۲۔ (اَنِ **اضْرِبْ** بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ) (الاعراف : ۱۶۰)

"کہ چٹان پر اپنی لاٹھی مارو"

۳۔ **اِجْعَلْ** هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا) (البقرہ : ۱۲۶)

"اسے ایک پر امن شہر بنا دے"

۴۔ (وَ **ارْزُقْ** اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ) (البقرہ : ۲۶)

"اور یہاں کے باشندوں کو ہر قسم کے پھلوں کا رزق دے"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل امر واحد مونث

۵۔ (یٰٓاَیَّتُھَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ **ارْجِعِیْٓ** اِلٰی رَبِّکِ) (الفجر: ۲۷، ۲۸)

"اے نفس مطمئن! چل اپنے رب کی طرف"

۶۔ (یٰمَرْیَمُ **اقْنُتِیْ** لِرَبِّکِ وَ **اسْجُدِیْ** وَ **ارْکَعِیْ** مَعَ الرّٰکِعِیْنَ (آل عمران: ۴۳)

"اے مریم اپنے رب کی تابع ہو کر رہ، سجدہ کر اور جھکنے والوں کے ساتھ جھک جا"

فعل امر مثنی

۷۔ (**اِذْھَبَآ** اِلٰی فِرْعَوْنَ) (طٰہٰ: ۴۳) "تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ"

فعل امر جمع

۸۔ (وَ **ادْخُلُوْا** مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ) (یوسف: ۶۷)

"مختلف دروازوں سے داخل ہونا"

۹۔ (**کُوْنُوْا** قَوّٰمِیْنَ بِالْقِسْطِ) (النساء: ۱۳۵)

"تم سب انصاف کو قائم کرنے والے بن جاؤ"

۱۰۔ (وَاِذَا قُلْتُمْ **فَاعْدِلُوْا** وَلَوْ کَانَ ذَا قُرْبٰی) (الانعام: ۱۵۲)

"جب بات کہو تو انصاف کی، چاہے معاملہ اپنے رشتہ دار ہی کا کیوں نہ ہو"

۱۱۔ (**اُعْبُدُوْا** رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ) (البقرۃ: ۲۱)

"اپنے رب کی بندگی کرو جس نے تمہیں پیدا کیا"

لَامِ اَمْر کے ذریعے فِعْلِ اَمْر کی مثال

یہ تو بتایا جا چکا ہے کہ اَمْر، صرف حاضر کو دیا جاتا ہے لیکن عربی زبان میں کرنا چاہیے کے مفہوم کو ادا کرنے کے لیے مُتَکَلِّم اور غائب سے پہلے بھی لامِ اَمْر (لامِ اَمْر مَکْسُوْر لِ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

استعمال کیا جاتا ہے اور اسے فِعلِ مُضارِع سے پہلے لگا کر مُضارِع کو مَجزُوم کر دیا جاتا ہے۔

جیسے: ۱۔ لِأَفْعَلْ مجھے کرنا چاہیے۔

۲۔ لِأَدْخُلْ مجھے داخل ہونا چاہیے۔

۳۔ لِأَسْجُدْ مجھے سجدہ کرنا چاہیے۔

۴۔ لِيَدْخُلْ اُسے داخل ہونا چاہیے۔

اس طرح مُتَکَلِّم اور غائب کے لیے بھی أَمر کے صیغے بن جاتے ہیں۔

مندرجہ ذیل چارٹ کو بغور دیکھیے

فِعلِ مُضارِع معروف	For Third Person فِعلِ أَمرِ غائب کے لیے	ترجمہ فِعلِ أَمر
يَذْهَبُ	لِيَذْهَبْ	(He) اُسے جانا چاہیے
يَذْهَبَانِ	لِيَذْهَبَا	اُن دونوں کو جانا چاہیے۔
يَذْهَبُوْنَ	لِيَذْهَبُوا	اُن سب کو جانا چاہیے
تَذْهَبُ	لِتَذْهَبْ	(She) اُسے جانا چاہیے۔
تَذْهَبَانِ	لِتَذْهَبَا	اُن دونوں کو جانا چاہیے
يَذْهَبْنَ	لِيَذْهَبْنَ	اُن عورتوں کو جانا چاہیے

For First Person

مُتَکَلِّم کے لیے

أَذْهَبُ	لِأَذْهَبْ	مجھے جانا چاہیے
نَذْهَبُ	لِنَذْهَبْ	ہمیں جانا چاہیے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَامِ أَمْر کے قواعد: فِعلِ مَجزُوم کے باب میں بیان کیے جا چکے ہیں۔ اب دوبارہ انہیں تازہ کر لیجیے۔

۱۔ مُضارع سے پہلے لَامِ أَمْر (لِ مَکسُور) لگائیے اور فِعلِ مُضارع کو مَجزُوم کیجیے۔ فِعلِ أَمْر بن جائے گا۔ ادا کرنا چاہیے کے معنیٰ دے گا۔

۲۔ لَامِ أَمْر چونکہ حُرُوفِ جازِمَہ میں سے ہے۔ یہ نُون إِعرابی گرا دیتا ہے

جیسے لِتَذْهَبَا تم دونوں کو جانا چاہیے۔

۳۔ لَامِ أَمْر نُونِ نِسوَۃ کو برقرار رکھتا ہے۔

جیسے لِيَسْجُدْنَ ان عورتوں کو سجدہ کرنا چاہیے۔

لِتَشْكُرْنَ تم عورتوں کو شکر ادا کرنا چاہیے۔

۴۔ اگر فِعل، نَاقِص ہو (یعنی جس کے آخر میں حَرفِ عِلّت ہو۔)

تو حَرفِ عِلّت کو حذف کر دیتا ہے

جیسے: دعیٰ، يَدْعُ، اُدْعُ۔ خَشِيَ، يَخْشیٰ، إِخْشَ سے

لِيَخْشَ (اُسے ڈرنا چاہیے) لِأَخْشَ (مجھے ڈرنا چاہیے۔)

۵۔ لَامِ أَمْر سے پہلے، واؤ، ثُمَّ یا فَاء آ جائے تو

لَامِ أَمْر سَاکِن ہو جاتا ہے۔

لِيَكْتُبْ (اُسے لکھنا چاہیے۔) سے وَلْيَكْتُبْ (اور اُسے لکھنا چاہیے۔)

لِيَشْهَدْ سے وَ لْيَشْهَدْ (اور اسے گواہ بننا چاہیے۔)

لِيَعْمَلْ سے فَلْيَعْمَلْ (اور اُسے عمل کرنا چاہیے۔)

لِيَعْبُدُوا سے فَلْيَعْبُدُوا (اور ان لوگوں کو، عبادت کرنی چاہیے۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۱۶

فِعلِ أَمر ثَقِیل اور فِعلِ أَمر أَثقَل

۱۔ لامِ أَمر مکسور ہوتا ہے۔ (لِ)

۲۔ تاکید، نونِ ثَقِیلہ (نَّ) سے بھی ہوتی ہے اور نونِ خَفِیفَہ (نْ) سے بھی۔

مندرجہ ذیل مثالوں میں، پہلے لامِ أَمر اور آخر میں نون مُشدد یا نون ساکن لگا کر غائب اور متکلم دونوں صیغوں کو، أَمر میں تبدیل کر دیا گیا ہے تاکہ تاکیدی مفہوم پیدا ہو۔

غائب کے لیے فِعلِ أَمر For Third Person

ضَمِیر	أَمرِ أَثقَل	ترجمہ ثَقِیل وَ أَثقَل	أَمر ثَقِیل
هُوَ	لِيَفْعَلَنَّ	اُسے ضرور کرنا چاہیے	لِيَفْعَلَنْ (واحد مذکر)
هُمَا	لِيَفْعَلَانِّ	اُن دونوں کو ضرور کرنا چاہیے	------
هُمْ	لِيَفْعَلُنَّ	اُن سب کو ضرور کرنا چاہیے	لِيَفْعَلُنْ (جمع مذکر)
هِيَ	لِتَفْعَلَنَّ	اُس کو ضرور کرنا چاہیے	لِتَفْعَلَنْ (واحد مؤنث)
هُمَا	لِتَفْعَلَانِّ	اُن دونوں کو ضرور کرنا چاہیے	------
هُنَّ	لِيَفْعَلْنَانِّ	اُن سب کو ضرور کرنا چاہیے	-------

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُتکلّم کے لیے For Fisrt Person

ضمیر	أمرٍ أثقل	ترجمہ ثقیل وَ أثقل	أمرِ ثقیل
أنَا	لِأَفْعَلَنَّ	مجھے ضرور کرنا چاہیے	لِأَفْعَلَنْ
نَحنُ	لِنَفْعَلَنَّ	ہمیں ضرور کرنا چاہیے	لِنَفْعَلَنْ

لامِ تاکید کے ساتھ، فعلِ مُستقبل

۱۔ لامِ تاکید مفتوح ہوتا ہے۔ اور فعل مضارع سے پہلے لگایا جاتا ہے۔
۲۔ لامِ تاکید مستقبل کا معنیٰ دیتا ہے (حال کے معنیٰ ختم ہو جاتے ہیں)۔

غائب		أثقل وثقیل کا	مضارع ثقیل
ضمیر	مُضارع أثقل	اُردو ترجمہ	
ھو	لَيَفْعَلَنَّ	وہ ضرور کرے گا۔	لَيَفْعَلَنْ
ھما	لَيَفْعَلَانِّ	دونوں ضرور کریں گے	------
ھم	لَيَفْعَلُنَّ	وہ سب ضرور کریں گے	لَيَفْعَلُنْ
ھی	لَتَفْعَلَنَّ	وہ ضرور کرے گی	لَتَفْعَلَنْ
ھما	لَتَفْعَلَانِّ	وہ دونوں ضرور کریں گی	------
ھنَّ	لَيَفْعَلْنَانِّ	وہ سب ضرور کریں گی	------

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متکلم Ist Person

ضمیر	غائب مضارع أثقل	أثقل وثقیل کا اردو ترجمہ	مضارع ثقیل
أَنَا	لَأَفْعَلَنَّ	میں ضرور کروں گا۔	لَأَفْعَلَنْ
نَحْنُ	لَنَفْعَلَنَّ	ہم ضرور کریں گے۔	لَنَفْعَلَنْ

حاضر IInd Person

أَنْتَ	لَتَفْعَلَنَّ	تم ضرور کرو گے	لَتَفْعَلَنْ
أَنْتُمَا	لَتَفْعَلَانِّ	تم دونوں ضرور کرو گے	------
أَنْتُم	لَتَفْعَلُنَّ	تم سب ضرور کرو گے	لَتَفْعَلُنْ
أَنْتِ	لَتَفْعَلِنَّ	تم ضرور کرو گی	لَتَفْعَلِنْ
أَنْتُنَّ	لَتَفْعَلْنَانِّ	تم سب ضرور کرو گی	-----

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۷

The Negative Imperative Verb

فِعلِ نَہی کی تین قسمیں

۱۔ فعل نہی کی تین قسمیں ہیں	واحد مذکر	واحد مؤنث	مثنّیٰ	جمع مذکر	جمع مونث
۱۔ فِعلِ نَہی معروف جیسے	لَا تَضْرِبْ	لَا تَضْرِبِی	لَا تَضْرِبَا	لَا تَضْرِبُوا	لَا تَضْرِبْنَ
۲۔ فِعلِ نَہی اَثْقَل جیسے	لَا تَضْرِبَنَّ	لَا تَضْرِبِنَّ	لَا تَضْرِبَانِّ	لَا تَضْرِبُنَّ	لَا تَضْرِبْنَانِّ
۳۔ فِعلِ نَہی ثَقِیل جیسے	لَا تَضْرِبَنْ	لَا تَضْرِبِنْ	----	لَا تَضْرِبُنْ	----

۲۔ فِعلِ نَہی ثَقِیل اور فِعلِ اَثْقَل دونوں سے، جملے میں نَہی مُؤَکَّد کا مفہوم پیدا ہوتا ہے۔ یعنی **مستقبل کے لیے منفی تاکید ہوتی ہے۔**

۳۔ لَام کلمے پر **زبر** واحد مذکر کی (لَا تَضْرِبَنْ)،

لَام کلمے پر **زیر** واحد مؤنث کی (لَا تَضْرِبِنْ) اور

لَام کلمے پر **پیش** جمع مذکر کی (لَا تَضْرِبُنْ) علامت ہوتی ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعل نَہی کی تین قسمیں

صیغہ حاضر کے لیے نَہی — For Second Person

۱۔لائے نَہی (لَا)، فِعل کو مَجزُوم کرتا ہے۔

۲۔لائے نَہی (لَا) نُونِ اِعْرَابِی کو گرا دیتا ہے۔

۳۔لائے نَہی (لَا) نُونِ ضَمِیر یعنی نُونِ نِسْوَۃ کو برقرار رکھتا ہے۔

۴۔آخر میں نُونِ مُشَدَّد لگا کر یا نُون سَاکِن لگا کر تاکید کا مفہوم پیدا کیا جاتا ہے۔

مندرجہ ذیل جدول کا بغور جائزہ لیجیے

فعل نہی کی تین قسمیں

ضمیر	مُضَارِع معروف	نَہی معروف پہلی قسم	نَہی أَثْقَل دوسری قسم	نَہی تَخفِیْف تیسری قسم	مضارع اور نہی کا فرق
أَنْتَ	تَضْرِبُ	لَا تَضْرِبْ	لَا تَضْرِبَنَّ	لَا تَضْرِبَنْ	----
أَنْتُمَا	تَضْرِبَانِ	لَا تَضْرِبَا	لَا تَضْرِبَانِّ	—	نون اعرابی گر گیا
أَنْتُمْ	تَضْرِبُوْنَ	لَا تَضْرِبُوْا	لَا تَضْرِبُنَّ	لَا تَضْرِبُنْ	نون اعرابی گر گیا
أَنْتِ	تَضْرِبِيْنَ	لَا تَضْرِبِي	لَا تَضْرِبِنَّ	لَا تَضْرِبِنْ	نون اعرابی گر گیا
أَنْتُمَا	تَضْرِبَانِ	لَا تَضْرِبَا	لَا تَضْرِبَانِّ	-	نون اعرابی گر گیا
أَنْتُنَّ	تَضْرِبْنَ	لَا تَضْرِبْنَ	لَا تَضْرِبْنَانِّ	-	یہ نون ضمیر یعنی نونِ نِسْوَہ ہے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صیغہ غائب کے لیے نہی For Third Person

عربی زبان میں،

فِعل غائب کے لیے بھی **لائے نہی** استعمال کیا جاتا ہے۔

اس صورت میں **وہ نہ مارے** کا مفہوم پیدا ہوتا ہے۔

أثقل اور ثقیل أمر میں **ہرگز نہیں کرنا چاہیے** کا تاکیدی مفہوم پیدا ہوتا ہے۔

مندرجہ ذیل چارٹ پر غور کیجئے

مُضارع	نہی سادہ	اُردو ترجمہ	نہی أثقل امر	نہی ثقیل	
هُوَ يَضْرِبُ	لَا يَضْرِبْ	وہ نہ مارے	لَا يَضْرِبَنَّ	لَا يَضْرِبَنْ	-
هُمَا يَضْرِبَانِ	لَا يَضْرِبَا	وہ دونوں نہ ماریں	لَا يَضْرِبَانِّ	-	نون اعرابی
هُمْ يَضْرِبُوْنَ	لَا يَضْرِبُوْا	وہ سب نہ ماریں	لَا يَضْرِبُنَّ	لَا يَضْرِبُنْ	نون اعرابی
هِيَ تَضْرِبُ	لَا تَضْرِبْ	لڑکی نہ مارے	لَا تَضْرِبَنَّ	لَا تَضْرِبَنْ	نون اعرابی
هُمَا تَضْرِبَانِ	لَا تَضْرِبَا	وہ دونوں نہ ماریں	لَا تَضْرِبَانِّ	-	نون اعرابی
هُنَّ يَضْرِبْنَ	لَا يَضْرِبْنَ	عورتیں نہ ماریں	لَا يَضْرِبْنَانِّ	-	نون نسوۃ
أَنَا أَضْرِبُ	لَا أَضْرِبْ	میں نہ ماروں	لَا أَضْرِبَنَّ	لَا أَضْرِبَنْ	
نَحْنُ نَضْرِبُ	لَا نَضْرِبْ	ہم نہ ماریں	لَا نَضْرِبَنَّ	لَا نَضْرِبَنْ	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل نہی معروف کی قرآنی مثالیں

فِعلِ نَہی میں ، حَرفِ نَہی کے بعد فِعل مَجزُوم ہوتا ہے۔

۱۔ (لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللهَ مَعَنَا) (التوبۃ : ۴۰)

"غم نہ کر ! یقیناً اللہ ہمارے ساتھ ہے۔"

۲۔ (وَلَا تَأْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللهِ عَلَيْهِ) (الانعام : ۱۲۱)

"جس جانور کو اللہ کا نام لے کر ذبح نہ کیا گیا ہو۔ اُس کا گوشت نہ کھاؤ۔"

یہاں تَأْكُلُوْنَ مجزوم ہو کر تَأْكُلُوْا ہو گیا۔

۳۔ (لَا تَدْخُلُوْا مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ) (یوسف : ۶۷)

"تم لوگ ! ایک دروازے سے داخل نہ ہونا۔"

یہاں تَدْخُلُوْنَ مجزوم ہو کر تَدْخُلُوْا ہو گیا۔

۴۔ (وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ) (الانعام : ۱۵۱)

"تم لوگ ! بے شرمی کی باتوں کے قریب بھی نہ جاؤ۔"

۵۔ (فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا) (التوبہ : ۲۸)

"اس سال کے بعد یہ لوگ (مشرکین) مسجد حرام کے قریب پھٹکنے نہ پائیں۔"

۶۔ (لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ) (الحجرات : ۱۱)

"کوئی قوم دوسری کا مذاق نہ اُڑائے۔"

۷۔ (وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ) (یونس : ۶۵)

"اور ان لوگوں کی باتیں تمہیں رنجیدہ نہ کریں۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعلِ نہی اثقل کی قرآنی مثالیں

۱۔ (لَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا) (ابراھیم: ۴۲)

"تم ہرگز گمان نہ کرنا کہ اللہ غافل ہے۔"

۲۔ (لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ أَمْوَاتًا) (آل عمران: ۱۶۹)

"جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل ہوئے ہیں، انہیں ہرگز مردہ نہ سمجھو۔"

۳۔ (لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ) (الاعراف: ۲۷)

"شیطان تم لوگوں کو، آزمائش میں ہرگز نہ ڈالے۔"

۴۔ (لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمَانُ وَجُنُوْدُهٗ) (النمل: ۱۸)

"کہیں تم لوگوں کو، سلیمانؑ اور ان کا لشکر کچل کر نہ رکھ دیں۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیسواں باب

سبق نمبر ۱۱۸

مادّہ، مَصدَر اور ابواب

مادّہ

آپ پہلے پڑھ چکے ہیں کہ مادّہ، کسی لفظ کے **أَصْلی حُرُوف** کو کہتے ہیں۔
یہ حروف ہر حال میں باقی رہتے ہیں۔ انہیں **حُرُوفِ اصلیہ** بھی کہتے ہیں۔
جیسے **مُتَفَكِّرٌ** میں حُرُوفِ اصلیہ **ف، ک، ر** ہیں۔

مَصدَر

مَصدَر کے بارے میں آپ کو علم ہے کہ کام کرنے کا نام ہے۔ جیسے **زَرْعٌ** کاشت کرنے کو کہتے ہیں۔ مَصدَر سے بے شمار **أَفْعَال** اور **أَسْمَاء** نکلتے ہیں۔
جیسے افعال زَرَعَ، يَزْرَعُ، إِزْرَعْ (باب فَتَحَ سے) اور
اسماء جیسے زَارِعٌ ، مَزْرُوعٌ ، مَزْرَعَةٌ

ابواب

آپ یہ بھی جانتے ہیں کہ فِعل ثلاثی مُجرد کے چھ ابواب ہیں جن کی بنیاد، عین کلمے کی حرکت پر ہے۔ اب ہم آپ کی دیگر دو اہم نکتوں کی طرف رہنمائی کرنا چاہتے ہیں وہ یہ کہ ایک ہی مادے سے مختلف ابواب ہو سکتے ہیں اور ایک ہی باب سے مختلف مصادر آ سکتے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۱۹

ایک ہی مادّے سے مختلف ابواب

عربی زبان کے طالب علم کو اس بات کا خاص خیال رکھنا پڑتا ہے کہ ایک ہی مادے سے مختلف ابواب آتے ہیں اور مختلف المعانی ہوتے ہیں۔ جیسے

پہلی مثال

	ماضی	مضارع	أمر	مَصْدَر	باب اور معانی
۱	أَذِنَ	يَأْذَنُ	إِءْذَنْ	أَذْنٌ	باب سَمِعَ سے ہے۔ بمعنی سننا، اجازت دینا آرام کرنا، کھانے کو جی چاہنا۔
۲	أَذَنَ	يَأْذُنُ	أُءْذُنْ	أَذْنٌ	باب نَصَرَ سے ہے بمعنی بیج کا اگنا یا کسی کے کان کو زخمی کرنا۔

دوسری مثال

۱	بَصِرَ	يَبْصَرُ	إِبْصَرْ	بَصَرٌ	باب سَمِعَ سے ہے۔ بمعنی آنکھوں سے دیکھنا
۲	بَصُرَ	يَبْصُرُ	أُبْصُرْ	بَصَارَةٌ	باب كَرُمَ سے ہے۔ بمعنی سمجھنا

تیسری مثال

۱	حَسَبَ	يَحْسُبُ	أُحْسُبْ	حِسَابٌ	باب نَصَرَ سے ہے۔ بمعنی گنتی کرنا
۲	حَسِبَ	يَحْسَبُ	إِحْسَبْ	حِسْبَانٌ	باب سَمِعَ سے ہے بمعنی گمان کرنا
۳	حَسُبَ	يَحْسُبُ	أُحْسُبْ	حَسَبٌ	باب كَرُمَ سے ہے۔ بمعنی خاندانی طور پر شریف و محترم ہونا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۲۰

ایک مادّے اور ایک باب سے مختلف مصادر

بعض اوقات یوں بھی ہوتا ہے کہ مادّہ بھی ایک ہوتا ہے اور باب بھی ایک ہی ہوتا ہے۔ لیکن مصادر مختلف ہوتے ہیں۔ اور ہر مصدر مختلف المعانی ہوتا ہے۔ ایسے موقعوں پر سیاق و سباق ہی رہنمائی کرتا ہے۔ عربی لغات سے استفادہ کرنے والوں کو اس بات کا خاص خیال کرنا پڑتا ہے (مصدر، کے باب میں، ہم بتا چکے ہیں کہ ایک ہی مادے کے مختلف مصادر آسکتے ہیں اور وہ ہم معنیٰ ہوتے ہیں لیکن یہ ہمیشہ نہیں ہوتا۔ یہ بھی بتایا جا چکا ہے کہ مصدر کے ۸۴ سے زیادہ اوزان ہیں۔ اور ایک ہی مادے سے سارے مصدر نہیں آتے) مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔

مثال نمبر ۱۔ ایک ہی مادّے سے پانچ مصدر

۱۔ خَلَفَ (مَاضِی) یَخْلُفُ (مُضَارِع) اُخْلُفْ (اَمْر) سے

| ۱۔ خِلَافَةٌ | (پہلا مصدر) ہے (باب نَصَرَ سے) بمعنی نائب یا جانشین ہونا۔

۲۔ اسی مادے اور اسی باب نَصَرَ سے، دو اور مصدر ہیں۔

| ۲۔ خُلْفَةٌ | پیچھے اور بعد میں آنا | ۳۔ خِلْفَةٌ | اختلاف کرنا۔

۳۔ اسی مادے سے اور اسی باب سے، دو اور مصدر ہیں۔

| ۴۔ خَلَافَةٌ | اور | ۵۔ خُلُوفٌ | جس کے معنی ہیں بے وقوف ہو جانا۔

(یہاں یہ بات یاد رہے کہ خَلَفَ، بَابِ نَصَرَ کے علاوہ بَابِ سَمِعَ اور باب

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضَرَبَ سے بھی آتا ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ عربی زبان کے طالب علم کو ابتداء میں بار بار لغات سے رجوع کرنا کس قدر ضروری ہے۔

مثال نمبر ۲۔ ایک ہی مادّے سے دو مصدر

۱۔ باب فَتَحَ میں، ظَهَرَ، يَظْهَرُ، إِظْهَرْ سے، پہلا | مَصْدَر ظَهْرٌ | ہے۔ بمعنیٰ کسی کی پیٹھ پر مارنا۔ کسی کی پشت پناہی کرنا۔

۲۔ اسی باب اور اسی مادے سے، ایک اور مصدر | ظُهُورٌ | ہے۔ جس کے معانی چڑھنا اور ظاہر ہونا ہیں۔

مثال نمبر ۳۔ ایک ہی مادّے سے دو مصدر

۱۔ باب نَصَرَ میں عَادَ، يَعُوْدُ، عُدْ سے | پہلا مصدر عَوْدٌ | ہے۔ جس کے معانی پھر وہی کام کرنا، اعادہ کرنا، بار بار آنا، ملاقات کے لیے جانا اور علاج کے لیے جانا ہے۔

۲۔ اور اسی باب اور اسی مادّے سے، | دوسرا مَصْدَر، عِيَادَةٌ | ہے جس کے معنیٰ ہیں، بیمار پرسی کرنا۔

خلاصہ

۱۔ ایک ہی مادے سے، مختلف ابواب ہوسکتے ہیں۔

۲۔ باب کے بدل جانے سے، معنیٰ بدل سکتے ہیں۔

۳۔ ایک ہی مادّے اور ایک ہی باب سے، مختلف مصادر ہوسکتے ہیں۔ مصادر کے بدل جانے سے بھی، معنیٰ بدل سکتے ہیں۔

۴۔ مَصَادِر، سَمَاعِي بھی ہیں اور قیاسی بھی

۵۔ لُغَات سے اِسْتِفَادہ کرنے کے علاوہ سیاق وسباق کو بھی پیش نظر رکھنا چاہیے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۲۱

عربی لغت سے استفادہ کیسے کیا جائے

عربی لغات (Dictionaries) جسے مُعجم بھی کہتے ہیں، دو قسم کی ہیں۔

۱۔ پہلی قسم کی ڈکشنریوں میں، مادے کے پہلے حروف کا لحاظ، کرتے ہوئے حروف تہجی کے اعتبار سے، سلسلہ وار مادوں کو رکھا جاتا ہے۔ فرض کیجئے آپ کو | عَلاَّمَةٌ | دیکھنا ہے اور اس کا مادّہ | (ع ل م) | ہے تو

۱۔ آپ | پہلے ع کے باب | میں جائیں گے۔

۲۔ پھر آپ ع کے باب میں | لام کی فصل | ڈھونڈیں گے۔ وہاں ع ل م کا مادہ ملے گا۔ اس میں عَلاَّمَةٌ کے معنی تلاش کریں گے۔ اس قسم کی ڈکشنریوں میں اَلْمُنْجِد، مِصْبَاحُ اللُّغَات، أَلْمِصْبَاحُ الْمُنِيْرُ اور مُخْتَارُ الصِّحَاح مشہور ہیں۔

آپ کے پاس، مصباح اللغات مرتبہ مولانا عبدالحفیظ صاحب بلیاویؒ یا القاموس الوحید مرتبہ مولانا وحیدالزماں قاسمی کیرانویؒ کا ہونا لازمی ہے۔

۲۔ دوسری قسم کی ڈکشنریوں میں، الفاظ کو، مادّے کے | آخری حرف | کے اعتبار سے مرتب کیا گیا ہے۔

یعنی یہی لفظ عَلاَّمَةٌ کو دیکھنا ہو تو آپ ع ل م کے مادے کی تلاش میں۔

۱۔ | پہلے م کے باب، میں | جائیں گے۔

۲۔ پھر م کے باب میں سے | ع کی فصل میں | ڈھونڈیں گے۔

یہ دوسرا طریقہ، اَلْقَامُوْسُ الْمحیط اور لِسَانُ الْعَرَب میں اختیار کیا گیا ہے۔

علاوہ ازیں ان میں (یا) اور (د) کو ایک ہی باب میں رکھا گیا ہے۔ یعنی دُعا (د ع و) اور ھدیٰ (ہ د ی) ایک ہی باب میں ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ڈکشنریوں میں ابواب کی علامتیں

فِعْل ثلاثی مُجرّد کے چھ ابواب کی نشاندہی کے لیے ڈکشنریوں میں، دو طریقے استعمال کیے گئے ہیں۔ جیسے | نَزَلَ | ہی کو لیجئے

۱۔ پہلے طریقے میں، | نَزَلَ (ض) | کے بعد قوسین میں (ض) ہوگا۔ آپ سمجھ جائیں کہ یہ بَابِ ضَرَبَ ہے اور یہ | نَزَلَ، یَنْزِلُ، اِنْزِلْ | ہوگا۔

اَبْوَاب کے مُخَفَّفات حسبِ ذیل ہیں۔

۱۔ بَابِ فَتَحَ کے لیے (ف)
۲۔ بَابِ ضَرَبَ کے لیے (ض)
۳۔ بَابِ نَصَرَ کے لیے (ن)
۴۔ بَابِ سَمِعَ کے لیے (س)
۵۔ بَابِ حَسِبَ کے لیے (ح)
۶۔ بَابِ کَرُمَ کے لیے (ک)

۲۔ دوسرے طریقے میں نَزَلَ (ـِـ) کے بعد قوسین میں (ـِـ) زیر ہوگی۔ آپ سمجھ جائیں کہ یہ بَابِ ضَرَبَ ہے۔

دوسرے معنوں میں پہلے ثُلاثِی مُجرّد کا فِعْلِ مَاضِی، اِعْراب کے ساتھ لکھا جاتا ہے اور پھر قوسین میں فِعْلِ مُضارِع کے عَیْن کلمے کی حرکت لکھی جاتی ہے۔ جس سے خود بخود باب کا تعین ہو جاتا ہے۔ جیسے :۔

۱۔ | وَقَعَ (ـَـ) | سے مراد ہے بَابِ فَتَحَ، یَفْتَحُ
۲۔ کَتَبَ (ـُـ) سے مراد ہے بَابِ نَصَرَ، یَنْصُرُ
۳۔ | وَلِیَ (ـِـ) | سے مراد ہے بَابِ حَسِبَ، یَحْسِبُ
۴۔ بَخِلَ (ـَـ) سے مراد ہے بَابِ سَمِعَ، یَسْمَعُ
۵۔ | حَسُنَ (ـُـ) | سے مراد ہے بَابِ کَرُمَ، یَکْرُمُ
۶۔ نَزَلَ (ـِـ) سے مراد ہے بَابِ ضَرَبَ، یَضْرِبُ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اکیسواں باب

سبق نمبر ۱۲۲

The Weak Verb

فعل مُعتَلّ اور اُس کی قسمیں

۱۔ 'واؤ' (و)، 'یاء' (ی) اور 'الف' (ا) **حروفِ عِلّت** کہلاتے ہیں۔

۲۔ **فعل صحیح** وہ فعل ہے، جس میں کوئی حرف علت نہ ہو۔

فعل صحیح کی تین قسمیں ہیں۔ سَالِم، مَھْمُوز اور مُضَاعَف۔

۳۔ **فِعْل مُعْتَل** وہ فعل ہے جس میں کوئی حرف عِلت ، واؤ، الف، ویاء، میں سے کوئی ہو۔

فِعْلِ مُعْتَل کی تین قسمیں ہیں۔

مِثَال ، أَجْوَف اور نَاقِص۔

۴۔ فِعْلِ مُعْتَلّ، بعض اوقات **مُرَکّب** ہوتا ہے۔ یعنی اس میں، ایک سے زیادہ حُرُوفِ عِلّت ہوتے ہیں۔

فِعْلِ مُعْتَلّ

فِعْلِ مُعْتَل کی تین قسمیں ہیں اور ہر ایک کی دو قسمیں۔ اس طرح کل چھ قسمیں ہوگئیں۔

۱۔ **فِعْلِ مثال** وہ فعل ہے، جس کے مادے میں 'فاء' کلمہ (پہلا حرف)، واؤ (و) یا یاء (ی) ہو۔ مُعْتَل الفاء کو 'مثال'، کا نام اس لیے دیا گیا ہے کہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل مثال کا ماضی، فعل صحیح کی طرح ہوتا ہے۔

۱۔ مِثَال الواوی : واؤ سے شروع ہوتا ہے۔

جیسے | وَ صَ لَ | (وَصَلَ)، وَعَدَ، وَرِثَ

۲۔ مِثَال الیائی : یاء سے شروع ہوتا ہے۔

جیسے | ی ءِ سَ | (یَئِسَ)، یَبِسَ، یَسَرَ

۲۔ **فِعْلِ أَجْوَف** وہ فعل ہے، جس کا عین کلمہ (درمیانی حرف) واؤ (و) یا یاء (ی) ہو۔ چونکہ اس کا درمیانی حرف، حرف صحیح سے خالی ہوتا ہے۔ اس لیے اس کو "أَجْوَف" کا نام دیا گیا ہے۔

۱۔ أَجْوَف الوَاوِی : درمیان میں واؤ ہوتا ہے۔

جیسے : | ق و ل | (قَالَ)، ت و ب (تَابَ)

۲۔ أَجوف الیائی : درمیان میں یاء ہوتا ہے۔

جیسے | ب ی ع | (بَاعَ)، ک ی د (کَادَ)

۳۔ **فِعْلِ نَاقِص** وہ فعل ہے جس کے مادے میں لام کلمہ (آخری حرف) واؤ یا یاء ہو۔ بعض صورتوں میں اس کے آخری حرف میں کمی واقع ہوتی ہے اس لیے مُعْتَل اللّام کو "نَاقِص" کا نام دیا گیا ہے۔

۱۔ النّاقص الوَاوِی : مادے کے آخر میں واؤ ہوتا ہے۔

جیسے : | د ع و | (دَعَا)، ب ل و (بَلَا)

۲۔ النَّاقص الیائی : مادے کے آخر میں یاء ہوتا ہے۔

جیسے : | ق ض ی | (قَضٰی)، خ ش ی (خَشِیَ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چارٹ نمبر ۱۶

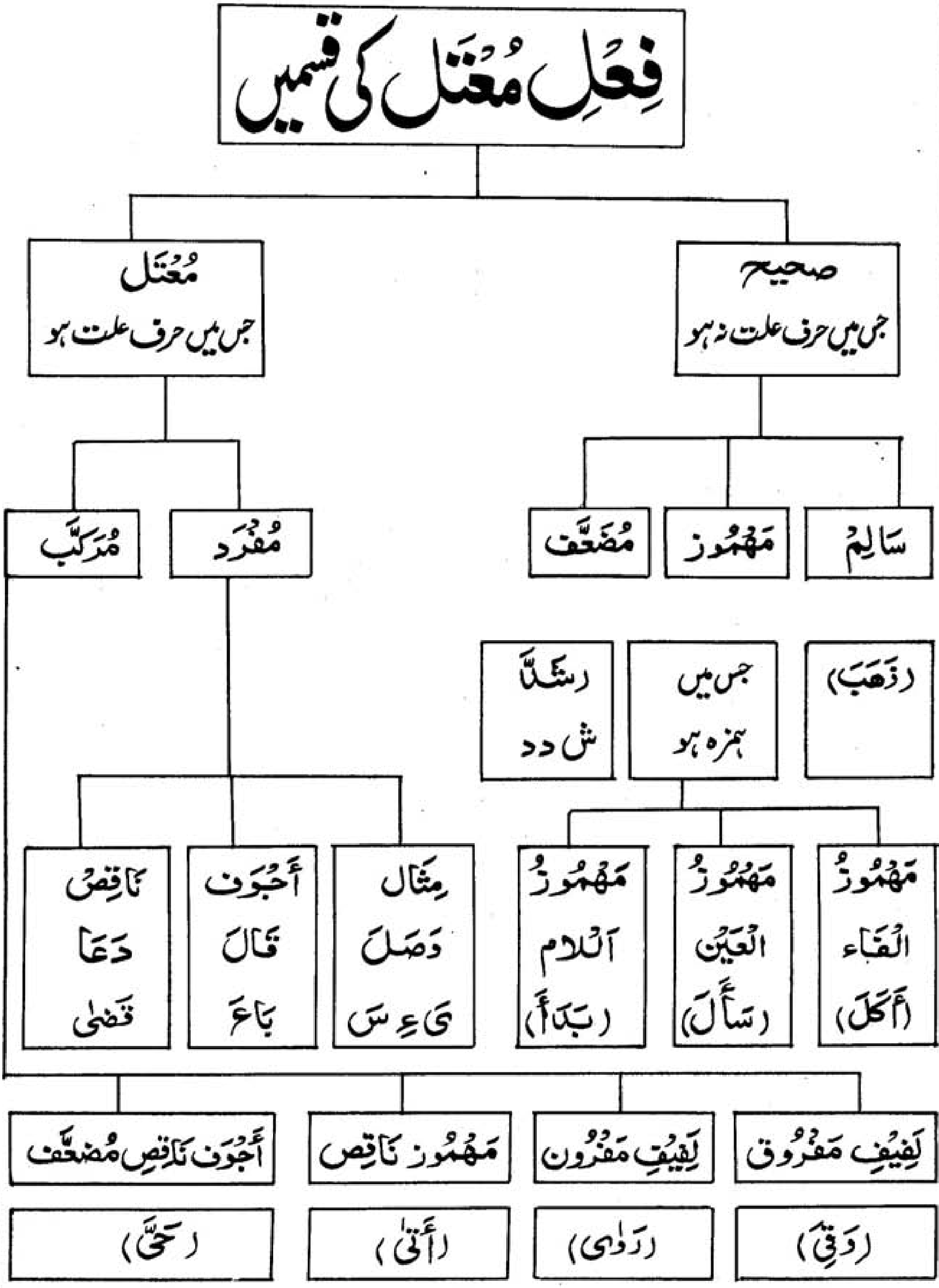

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل صحیح

فعل صحیح کی تین (۳) قسمیں ہیں۔

۱۔ سَالِم ۲۔ مَھْمُوز ۳۔ مُضَاعَف

۱۔ **فعل سالم:** وہ فعل ہے، جس کے مادے میں، نہ کوئی حرف علت ہو، نہ ہمزہ ہو نہ حرف مکرر ہو۔ جیسے

ذَهَبَ ، سَبَقَ ، نَصَرَ ، ضَرَبَ سَمِعَ فَتَحَ

۲۔ **اَلْمَھْمُوز:** وہ فعل ہے، جس کے مادے میں کہیں 'ھَمْزَۃ' ہو اس کی تین (۳) قسمیں ہیں۔

۱۔ **مَھْمُوزُ الفَاءِ:** پہلا حرف ھَمْزَہ ہوتا ہے۔

جیسے ءَ کَ لَ (أَكَلَ)، اَمَرَ ، اثر ، ادب

۲۔ **مَھْمُوزُ الْعَیْن:** درمیانی حرف ھَمْزَہ ہوتا ہے۔

جیسے سَ ءَ لَ (سَأَلَ) ، جَئَرَ

۳۔ **مَھْمُوزُ اللام:** آخری حَرْف ھَمْزَہ ہوتا ہے۔

جیسے بَ دَ ءَ (بَدَأَ)، بَرءَ ، ذَرءَ

۳۔ **اَلْمُضَعَّفُ یا اَلْمُضَاعَفُ:** وہ فعل ہے جس کے مادے میں، کوئی حرف مکرر ہو۔

جیسے شَدَّ یہاں حرف د د، دو مرتبہ ہے۔ دراصل یہ شَ دَ دَ ہے۔

فَرَّ یہاں حرف 'ر' دو مرتبہ ہے۔ دراصل یہ فَ رَ رَ ہے۔

ظَنَّ یہاں حرف 'ن'، دو مرتبہ ہے۔ دراصل یہ ظَ نَ نَ ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۲۳

مُرکّب فِعلِ مُعتَلّ

اَفعالِ مُعتَل کبھی باہم مرکب ہو جاتے ہیں۔ اس صورت میں اُن کی مندرجہ ذیل قسمیں ہوتی ہیں۔

۱۔ لَفِیف مَفرُوق : یہ مِثال اور ناقص کا مرکب ہے۔ یعنی اس کا پہلا اور آخری حرف، دونوں حُرُوفِ عِلّت ہوتے ہیں۔

جیسے | و ق ی | (وَقٰی ۔ یَقِی ۔ قِ)

دونوں حروف علت ایک دوسرے سے جدا ہوتے ہیں۔ درمیان میں حرف صحیح ہوتا ہے۔

۲۔ لَفِیف مَقرُون : یہ 'اَجوَف' اور 'ناقِص' کا مرکب ہے۔ یعنی اس کا درمیانی اور آخری حرف، دونوں حُرُوفِ علّت ہوتے ہیں۔

جیسے | رَوٰی | یَرْوِی اور | قَوِیَ | یَقوٰی

یہاں دونوں حروف علت کے ساتھ ساتھ ہیں۔

۳۔ مَهمُوز ناقص :۔ وہ فعل ہے جس کا پہلا حرف 'هَمزَہ' اور آخری حَرف عِلّت ہو

جیسے | أ ت ی | (أَتَیٰ ۔ یَأْتِی)

۴۔ اَجوَف نَاقِص مُضعَّف :۔ وہ فعل ہے جس کے بیچ کا اور آخری حرف، حرف علّت مکرّر ہو۔ اس کا فِعلِ مَاضِی، مُضعَّف کی طرح اور فِعلِ مُضَارِع، نَاقِص کی طرح بدلتا ہے۔

جیسے : (۱) | حَیَّ | (حَیَّ ، یَحْیٰی)۔

(۲) | حَ یِ یَ | (حَیِیَ ، یَحْیٰی)۔ یہ باب سَمِعَ سے ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۲۴

إِدغام، تَخفِیف اور تَعلِیل

یہ تو آپ جانتے ہیں کہ حُرُوف عِلّت رکھنے والے أَفعال کو فِعلِ مُعتَلّ کہتے ہیں اور فِعلِ مُعتَل میں، عام قاعدوں کے خلاف، أَفعال ملتے ہیں۔ اہلِ زبان زبان کو رواں بنانے کے لیے بعض اوقات تَصرُّفات کرتے ہیں تاکہ تَلَفُّظ میں گرانی اور ثِقل محسوس نہ ہو۔ عربی مدارس میں، طلبہ کو تعلیلات اور تخفیفات کے بارے میں جس طرح سمجھایا جاتا ہے اور جس طرح پوچھا جاتا ہے اس کی قطعًا کوئی ضرورت نہیں ہے۔ بس اتنا بتا دیا جانا کافی ہے کہ اہلِ زبان اسے یونہی ادا کرتے ہیں۔

تخفیف:

تخفیف میں | هَمزَہ | کو، | حَرفِ عِلّت | سے بدل دیتے ہیں یا هَمزَہ کو | حَذف | کر دیتے ہیں۔ جیسے أَخَذَ (اس نے حاصل کیا) باب نَصَرَ سے فِعل ہے۔ أَخَذَ (مَاضِی)، یَأْخُذُ (مُضَارِع)، خُذْ (أَمر) أَخْذٌ (مَصدَر) میں فِعلِ أَمر، دراصل | أُءْخُذْ | تھا جسے تخفیف سے | خُذْ | کرلیا گیا ہے۔

أُءْخُذْ کو رواں بنانے کے لیے، پہلے دونوں هَمزَۃ، حَذف کر دیے گئے۔ اور خُذْ رہ گیا۔ یہ عمل | تَخفِیف | کہلاتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخفیف اہلِ زبان کا ایک فطری عمل ہے۔

إِدْغَام

کسی فعل میں، ایک حرف، مکرّر آجائے تو انہیں ملا دیا جاتا ہے جیسے:

فَ رَرَ کو فَرَّ کر دیا گیا ہے۔ یہاں رَاء، دو مرتبہ آیا ہے۔ اسی طرح، بعض اوقات دو ہم مخرج، حروف کو بھی آپس میں ملا دیا جاتا ہے۔

اس عمل کو بھی إِدْغَام کہتے ہیں۔

بعض اوقات إِدْغَام کھل جاتا ہے۔ جسے فَکِّ إِدْغَام کہتے ہیں۔

جیسے فَنٌّ کی جمع فُنُونٌ ہے۔ فَنٌّ میں نون دو مرتبہ ہے۔

جمع مُکَسَّر میں، یہ إِدْغَام کھل گیا ہے۔ دونوں الگ الگ ظاہر ہو گئے ہیں۔

إِدْغَام عموماً، فِعلِ مُضَاعَف میں ہوتا ہے۔

تَعْلِیل:۔

کسی فعل میں، ایک حرف عِلّت کو، دوسرے حرفِ عِلّت سے بدل دینے کے عمل کو تَعْلِیل کہتے ہیں۔ علمائے صرف و نحو نے یہ وضاحتیں کی ہیں۔ ورنہ زبانوں میں ایک فطری ذوق ہوتا جو خود بخود تصرفات کر لیتا ہے۔ جیسے

۱۔ قَوَلَ کو قَالَ کر دیا۔ (یہاں واؤ کو أَلِف سے بدل دیا۔)

۲۔ بَیَعَ کو بَاعَ کر دیا۔ (یہاں یاء کو أَلِف سے بدل دیا۔)

۳۔ دَعَوَ کو دَعَا کر دیا۔ (یہاں واؤ کو أَلِف سے بدل دیا۔)

۴۔ رَمَیَ کو رَمٰی کر دیا۔ (یہاں یاء کو أَلِف سے بدل دیا۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل معتل سے متعلق ہدایات برائے معلمین

عام طور پر، ہمارے اساتذہ، صَرف و نَحو کی کتابوں کے اِتّباع میں، طالب علموں کو تعلیلات کے مختلف مراحل بتاتے ہیں۔

جیسے: دراصل | قُلْ | | اُقْوُلْ | تھا۔ پھر اُقْوُلْ میں سے واؤ کو ساکن کیا۔ پھر قاف کو متحرک کیا۔ پھر ھمزہ کو حذف کیا۔ اس طرح یہ | قُلْ | بن گیا۔ تو آخری یہ شکل بنی۔

طلبہ کے لیے یہ چیزیں بالکل غیر فطری ہیں۔ زبانیں، سائنس دانوں کی تجربہ گاہوں میں نہیں بنتیں۔ بلکہ اہلِ زبان، اپنی سہولت اور روانی کے لیے، مختلف تصرّفات کر لیتے ہیں۔

ایک اچھے اُستاد کا کام یہ ہے کہ وہ مختلف تَصَرُّفَات کی، زیادہ سے زیادہ مثالیں دے کر بات سمجھائے۔ تعلیلات اور ان کی تحلیل کے بجائے، اُسی وزن پر آنے والے بے شمار أفعال کی مشق کروائے۔

جیسے: كَانَ۔ يَكُوْنُ۔ كُنْ — تَابَ۔ يَتُوْبُ۔ تُبْ۔

ذَاقَ۔ يَذُوْقُ۔ ذُقْ — زَارَ۔ يَزُوْرُ۔ زُرْ

دَامَ۔ يَدُوْمُ۔ دُمْ — خَاضَ۔ يَخُوْضُ۔ خُضْ وغیرہ

دوسری اہم بات یہ کہنی ہے کہ اُستاد طلبہ سے گردانوں کو نہ رٹائے، بلکہ رونما ہونے والے تغیرات کو زیادہ سے زیادہ مثالوں سے سمجھائے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۲۵

فِعلِ مِثَال

۱۔ فِعلِ مِثَال، وہ فعل ہے، جس کا فَاءِ کَلِمَہ، حَرفِ عِلّت پر مشتمل ہوتا ہے۔
جیسے وَعَدَ، یَسُرَ، یَقِنَ، وَدَعَ، وَزَرَ، وَرِثَ وغیرہ۔

۲۔ مثال کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ مِثَال وَاوِی (جو واؤ سے شروع ہوتے ہیں۔) جیسے وَعَدَ

۲۔ مِثَال یَائِی (جو "ی" سے شروع ہوتے ہیں)۔ جیسے یَسُرَ

٭ قرآن مجید میں فِعلِ مِثَال واوی کا زیادہ استعمال ہوا ہے۔

۳۔ فِعلِ مِثَال، زیادہ تر باب ضَرَبَ، سے آتا ہے اور دوسرے ابواب سے
بس ایک دو مثالیں آتی ہیں۔

۴۔ فعل مثال میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں ہوتی ہیں۔

۱۔ بَابِ ضَرَبَ میں (وَعَدَ، یَعِدُ، عِدْ) 'واؤ' حذف کر دیا جاتا ہے۔
فعلِ مُضَارِع یَوْعِدُ کے بجائے یَعِدُ آتا ہے۔

۲۔ فِعلِ أَمر میں ھَمْزَۃ اور واؤ دونوں حذف کر دیے جاتے ہیں۔
فعلِ امر، إِوْعِدْ کے بجائے عِدْ آتا ہے۔

۳۔ فِعلِ مُضَارِع ، فِعلِ أَمر میں جو حذف ہوا ہے۔ اُس کو اچھی طرح نوٹ کریں۔

۵۔ دوسرے ابواب کی تبدیلیاں حسب ذیل ہوتی ہیں۔

←

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

	باب	فعل ماضی	مضارع	امر
۱	بابِ حَسِبَ	وَرِثَ	یَرِثُ	رِثْ
۲	بابِ کَرُمَ	وَحُدَ	یَوْحُدُ	حُدْ
۳	بابِ فَتَحَ	وَدَعَ	یَدَعُ	دَعْ
۴	بابِ سَمِعَ	وَجِلَ	یَوْجَلُ	اِیْجَلْ
۵	بابِ ضَرَبَ	یَمَنَ	یَیْمِنُ	مِنْ

۶۔ فعل مثال کا مصدر:۔

فِعلِ مثال سے جو دیگر مصادر بنتے ہیں اُن میں بھی واؤ (و) حذف کر دیا جاتا ہے جیسے وَعَدَ سے وَعْدٌ پہلا مَصدَر رہے۔ اس کے علاوہ دوسرا مَصدَر عِدَةٌ ہوگا۔ مندرجہ ذیل چارٹ پر غور کیجئے۔ اور دونوں مصدروں کو نوٹ کیجئے۔

مادّہ	پہلا مصدر	دوسرا مصدر	معانی
و ع د	وَعْدٌ	عِدَةٌ	وعدہ کرنا
و ح د	وَحْدٌ	حِدَةٌ	اکیلا ہونا
و ج د	وَجْدٌ	جِدَةٌ	پانا
و ز ن	وَزْنٌ	زِنَةٌ	وزن کرنا
و س ع	وَسْعٌ	سِعَةٌ	فراخی کرنا
و س ن	وَسْنٌ	سِنَةٌ	اونگھنا
و ص ل	وَصْلٌ	صِلَةٌ	ملنا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۔ فِعلِ مِثال سے اِسْم

فِعلِ مثال سے اِسمِ آلہ، اسمِ ظرف اور اسْمِ مصدر **مِفْعَالٌ** کے بجائے **مِیْعَالٌ** کے وزن پر آتے ہیں اور واؤ (و) حذف ہوجاتا ہے۔ اور یہ الفاظ بطور اِسْم استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے

وَعَدَ سے مِیْعَادٌ	(وعدے کی جگہ)	(مِوْعَادٌ کے بجائے)
وَزَنَ سے مِیْزَانٌ	(وزن کرنے کا آلہ)	(مِوْزَانٌ کے بجائے)
وَقَتَ سے مِیْقَاتٌ	(مقررہ وقت یا جگہ)	(مِوْقَاتٌ کے بجائے)
وَلَدَ سے مِیْلَادٌ	(ولادت کا وقت)	(مِوْلَادٌ کے بجائے)
وَثِقَ سے مِیْثَاقٌ	(وثیقہ، دستاویز)	(مِوْثَاقٌ کے بجائے)
وَرِثَ سے مِیْرَاثٌ	(ترکہ)	(مِوْرَاثٌ کے بجائے)

۸۔ فِعلِ مِثال سے اِسْمِ ظرف :۔

فِعلِ مِثال سے اِسْمِ ظَرْف **مَفْعِلٌ** کے وزن پر آتا ہے۔

جیسے مَوْرِدٌ (اُترنے کی جگہ) گھاٹ

مَوْضِعٌ (رکھنے کی جگہ)

مَوْقِفٌ (ٹھہرنے کی جگہ)

مَوْلِدٌ (پیدائش کی جگہ)

مَوْسِمٌ (وقت۔ ظرف زمان)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۔ اگلے صفحات میں، ہم نے آپ کی مشق کے لیے، فِعْلِ مِثَال کی بہت سی مثالیں دی ہیں۔ جو مختلف ابواب سے ہیں۔ خالی کالموں کو پُر کیجئے تاکہ آپ کو ہونے والی تبدیلیوں کا اچھا خاصا علم ہو جائے۔

نئے الفاظ کے معانی یاد کیجئے۔

فعل مثال کی مشق (باب سمع سے)

المَصْدَر	مَفْعُول	فَاعِل	أَمْر	مُضَارِع	مَاضِي	معانی
وَجَلٌ	مَوْجُولٌ	وَاجِلٌ	إِيْجَلْ	يَوْجَلُ	وَجِلَ	دل میں ڈرنا
سَعَةٌ					وَسِعَ	گنجائش کرنا
سِنَةٌ					وَسِنَ	اونگھنا
وَقْرٌ					وَقِرَ	بوجھ اُٹھانا
يُبْسٌ					يَبِسَ	خشک ہونا
يُتْمٌ					يَتِمَ	قاصر رہنا، تھک جانا
يَقَظٌ					يَقِظَ	بیدار ہونا

فِعْلِ مثال کی مشق (باب حَسِبَ سے)

المَصْدَر	مَفْعُول	فَاعِل	أَمْر	مُضَارِع	مَاضِي	معانی
ثِقَةٌ					وَثِقَ	اعتماد کرنا
وَرَاثَةٌ					وَرِثَ	وارث ہونا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل مثال کی مشق (باب کَرُمَ سے)

یہ باب کَرُمَ ہے اس کا خاص خیال رکھیے

المَصْدَر	مَفْعُول	فَاعِل	أَمْر	مُضَارِع	مَاضِي	معانی
وَثَاقَةٌ	مَوْثُوقٌ	وَاثِقٌ	أُوثُقْ	يَوْثُقُ	وَثُقَ	محکم اور مضبوط ہونا
وَجَاهَةٌ				يَوْجُهُ	وَجُهَ	صاحب قدر و منزلت ہو جانا
وَحَادَةٌ					وَحُدَ	تنہا رہ جانا
يُسْرٌ			أُوْسُرْ		يَسُرَ	ہلکا اور کم ہو جانا

فعل مثال کی مشق (باب فَتَحَ سے)

یہ باب فَتَحَ ہے اس کا خاص خیال رکھیے

المَصْدَر	مَفْعُول	فَاعِل	أَمْر	مُضَارِع	مَاضِي	معانی
وَهْبٌ	مَوْهُوبٌ	وَاهِبٌ	هَبْ	يَهَبُ	وَهَبَ	دینا
وَدْعٌ	مَوْدُوعٌ	وَادِعٌ			وَدَعَ	چھوڑ دینا
وَزْعٌ					وَزَعَ	ترتیب سے رکھنا
وَضْعٌ					وَضَعَ	رکھنا، جننا
وَقْعٌ					وَقَعَ	گرنا، ثابت ہونا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعلِ مثال کی مشق (بابِ ضَرَبَ سے)

معانی	مَاضِی	مُضَارِع	أَمْر	فَاعِل	مَفْعُوْل	الْمَصْدَر
وعدہ کرنا	وَعَدَ	یَعِدُ	عِدْ	وَاعِدٌ	مَوْعُوْدٌ	وَعْدٌ
تیز بارش	وَبَلَ	یَبِلُ	بِلْ	وَابِلٌ	مَوْبُوْلٌ	وَبْلٌ
میخ ٹھونکنا	وَتَدَ					وَتْدٌ
حق تلفی کرنا	وَتَرَ					وَتْرٌ
مرکر گر جانا	وَجَبَ					وُجُوْبٌ
پانا	وَجَدَ					وِجْدَانٌ
دھڑکنا	وَجَفَ					وَجِيْفٌ
اکیلا ہونا	وَحَدَ					وَحْدَةٌ
پانی برسانا	وَدَقَ					وَدْقٌ
بوجھ اُٹھانا	وَزَرَ					وِزْرٌ
درمیان ہونا	وَسَطَ					وَسْطٌ
وزن کرنا	وَزَنَ					وَزْنٌ
داغ لگانا	وَسَمَ					وَسْمٌ
دائم ہونا	وَصَبَ					وُصُوْبٌ
صفت کرنا	وَصَفَ					صِفَةٌ
جوڑنا	وَصَلَ					وَصْلٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ فعلِ مثال ماضی کی صرف کبیر

مادّہ	واحد مذکر غائب	مثنّٰی مذکر غائب	جمع مذکر غائب	واحد مؤنّث غائب	مثنّٰی مؤنّث غائب	جمع مؤنّث غائب
و ع د	وَعَدَ	وَعَدَا	وَعَدُوا	وَعَدَتْ	وَعَدَتَا	وَعَدْنَ
و ج د						
و ج ب						
و ز ر						
و ع ظ						
و ص ل						
و ز ن						
و ص ف						

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعلِ مثال ماضی کی صرف کبیر

مادّہ	واحد مذکر حاضر	واحد مونث حاضر	مثنیٰ مذکر ومونث حاضر	جمع مؤنث حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
وَعَد	وَعَدْتَ	وَعَدْتِ	وَعَدْتُمَا	وَعَدْتُنَّ	وَعَدْتُ	وَعَدْنَا
وَعَظ						
وبَل						
وتَد						
وطَر						
وجَب						
وجَف						
ودَق						
وزَر						
وسَط						
وصَل						
وصَف						
وصَب						
وسم						

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ فِعلِ مثال (مُضارع) کی مشق

مادّہ	حاضر مذکر واحد	حاضر مونث واحد	حاضر مثنیٰ مذ+مث	حاضر جمع مذکر	حاضر جمع مؤنث	واحد متکلم مذ+مث	جمع متکلم مذ+مث
وعد	تَعِدُ	تَعِدِیْنَ	تَعِدَانِ	تَعِدُوْنَ	تَعِدْنَ	أَعِدُ	نَعِدُ
وعظ							
وبل							
وتد							
وطر							
وجب							
وجد							
وجف							
ودق							
وزر							
وسط							
وصل							
وصف							
وصب							
وَسَمَ							

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ فعلِ مثال (مضارع) کی مشق

مادّہ	واحد مذکر غائب	مثنیٰ مذکر غائب	جمع مذکر غائب	مؤنث واحد غائب	مثنیٰ مؤنث غائب	جمع مؤنث غائب
وعد	یَعِدُ	یَعِدَانِ	یَعِدُوْنَ	تَعِدُ	تَعِدَانِ	یَعِدْنَ
وجب						
وجد						
وزر						
وسط						
وزن						
وصل						
وصف						
وعظ						
وصب						
وسم						
ودق						
وحد						
وطر						
وجف						

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳- فِعلِ أمر (مثال) کی صرف کبیر

مادّہ	واحد	مثنی مذکر مؤنث	جمع	واحد مؤنث	جمع مؤنث
و ع د	عِدْ	عِدَا	عِدُوا	عِدِي	عِدْنَ
و ع ظ					
و ب ل					
و ص ل					
و ص ف					
و ص ب					
و س م					
و ز ن					
و س ط					
و ز ر					
و د ق					
و ح د					
و ج ف					
و ج د					
و ج ب					

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثال کی قرآنی مثالیں

نیچے چار ابواب سے فعل مثال کی قرآنی مثالیں درج کی جا رہی ہیں۔ ان پر توجہ دیجئے۔

باب ضَرَبَ

۱۔ وَزَرَ۔ يَزِرُ۔ زِرْ باب ضَرَبَ سے ہے۔ اس کا مصدر وِزْرٌ ہے۔ اس میں اسم فاعل وَازِرٌ ہے۔ اور مؤنث اسم فاعل وَازِرَةٌ ہے۔

(وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ أُخْرٰى) (الانعام: ۱۶۴)

"اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا"

❖ یہاں فاعل نفس محذوف ہے۔ نفس عربی میں مؤنث ہے اور اردو میں مذکر

۲۔ وَهَنَ۔ يَهِنُ۔ هِنْ باب ضَرَبَ سے ہے۔ اس کا مصدر وَهْنٌ ہے۔

اس مثال میں فعل نہی لَا تَهِنُوا استعمال کیا گیا ہے۔

(لَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ) (آل عمران: ۱۳۹)

دل شکستہ نہ ہو، غم نہ کرو، تم ہی غالب رہو گے۔

باب فَتَحَ

۳۔ وَذَرَ۔ يَذَرُ۔ ذَرْ باب فَتَحَ سے ہے۔ اس کا مصدر وَذْرٌ ہے۔

(لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِيْنَ دَيَّارًا) (نوح: ۲۶)

"میرے رب! ان کافروں میں سے کوئی زمین پر بسنے والا نہ چھوڑ"

۴۔ وَدَعَ۔ يَدَعُ۔ دَعْ باب فَتَحَ سے ہے۔ اس کا فعل امر دَعْ ہے۔

(وَدَعْ اَذَاهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ) (الاحزاب: ۴۸)

"اور ان کی اذیت رسانی کی پروا نہ کرو اور اللہ پر بھروسہ کرو"

۵۔ وَهَبَ۔ يَهَبُ۔ هَبْ باب فَتَحَ سے ہے۔ اس کا فعل امر هَبْ ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(فَهَبْ لِي مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا) (مریم : ۵)

"تو مجھے اپنے فضلِ خاص سے ایک وارث عطا کر دے"

باب حَسِبَ

۶۔ وَرِثَ ۔ یَرِثُ ۔ رِثْ باب حَسِبَ سے ہے۔

(یَرِثُنِي وَ یَرِثُ مِنْ اٰلِ یَعْقُوبَ) (مریم : ۶)

" جو میرا بھی وارث ہو اور آلِ یعقوب کی میراث بھی پائے"

☜ باب حَسِبَ کے فعل ماضی اور فعل مضارع دونوں میں عین کلمہ مکسور ہوتا ہے۔

باب سَمِعَ

۷۔ یَئِسَ ۔ یَیْئَسُ ۔ اِیْئَسْ باب سَمِعَ سے ہے۔

نیچے کی مثال میں فعل نہی لَا تَیْئَسُوا استعمال ہوا ہے۔

(لَا تَیْئَسُوا مِن رَّوْحِ اللهِ) (یوسف : ۸۷)

" اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا"

یَئِسَ (ی ء س) مثال یائی مہموز العین ہے۔ عین کلمہ ہمزہ پر مشتمل ہے۔

پہلا کلمہ حرفِ علت ہے، اس لیے یہ مثال بھی ہے۔

کچھ اور قرآنی مثالیں

☜ وَجِلَ ۔ یَوْجَلُ ۔ اِیْجَلْ ۔ باب سَمِعَ سے ہے۔ اس کی مثالیں یہ ہیں۔

۸۔ (اِذَا ذُكِرَ اللهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ) (الانفال : ۲)

"جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل لرز جاتے ہیں۔"

۹۔ (قَالُوا لَا تَوْجَلْ) (الحجر : ۵۳) " انہوں نے کہا : ڈرو نہیں"

۱۰ (اِنَّا مِنكُمْ وَجِلُونَ) (الحجر : ۵۲) " ہمیں آپ سے ڈر لگتا ہے"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۱۔ (وَقُلُوبُهُمْ **وَجِلَةٌ**) (المومنون : ۶۰)

"اور ان کے دل کانپتے رہتے ہیں"

❊ وَدَّ ۔ یَوَدُّ ۔ باب فَتَحَ سے ہے۔

۱۲۔ (**وَدَّ** الَّذِینَ کَفَرُوا) (النساء: ۱۰۲)

"کفار اسی تاک میں ہیں" (کفر کرنے والے یہ چاہتے ہیں)

۱۳۔ (وَمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوءٍ **تَوَدُّ**) (آل عمران : ۳۰)

"جو کچھ وہ برا کام کرے گا۔ وہ چاہے گا"

۱۴۔ (یَوْمَئِذٍ **یَوَدُّ** الَّذِینَ کَفَرُوا) (النساء: ۴۲)

"اس روز کفار تمنا کریں گے"

۱۵۔ (وَاللَّیْلِ وَمَا **وَسَقَ**) (الانشقاق : ۱۷)

"اور رات کی قسم اور جو کچھ وہ سمیٹ لیتی ہے"

❊ وَعَدَ ۔ یَعِدُ ۔ عِدْ باب ضَرَبَ سے ہے۔

۱۶۔ (اَلشَّیْطَانُ **یَعِدُ** کُمُ الْفَقْرَ) (البقرة : ۲۶۸)

"شیطان تمہیں مفلسی سے ڈراتا ہے"

❊ وَعَظَ ۔ یَعِظُ **عِظْ** باب ضَرَبَ سے ہے۔ فعل امر استعمال ہوا ہے۔

۱۷۔ (فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَ **عِظْهُمْ**) (النساء: ۶۳)

"ان سے تعرض مت کرو اور انہیں سمجھاؤ۔"

❊ وَقَعَ ۔ یَقَعُ ۔ باب فَتَحَ سے ہے۔

۱۸۔ (وَیُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ **تَقَعَ** عَلَى الْأَرْضِ) (الحج : ۶۵)

اور وہ آسمان کو اس طرح تھامے ہوئے ہے کہ وہ زمین پر نہیں گر سکتا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۲۶

فِعلِ أَجوَف

۱۔ فِعلِ أَجوَف : وہ فعل ہے، جس کا درمیانی حرف یعنی عین کلمہ، حرفِ عِلّت ہو۔ جیسے قَالَ، بَاعَ، خَافَ، تَابَ، دَامَ، طَابَ، کَالَ۔

۲۔ أَفعَالِ أَجوَف زیادہ تر بَابِ نَصَرَ (قَالَ۔ یَقُولُ۔ قُلْ) یا باب ضَرَبَ (بَاعَ یَبِیعُ۔ بِعْ) سے آتے ہیں۔ اور کبھی کبھار باب فَتَحَ اور باب سَمِعَ، سے

۳۔ فِعلِ أَجوَف میں کچھ تبدیلیاں ہوتی ہیں، ان پر آپ کی نظر ہونی چاہیے۔

۱۔ قَوَلَ، قَالَ ہو جاتا ہے اور یَقْوُلُ، یَقُولُ میں اور أُقْوُلْ (أَمر)، قُلْ میں بدل جاتا ہے۔ یعنی واؤ اور ہمزہ دونوں حذف ہو جاتے ہیں۔

۲۔ بَیَعَ، بَاعَ ہو جاتا ہے اور یَبْیِعُ، یَبِیعُ میں اور إِبْیِعْ، بِعْ میں بدل جاتا ہے۔ ہم نے آپ کی سہولت کے لیے، باب علیحدہ کر دیے ہیں۔ مادّہ لکھ دیا ہے۔ دو چار مثالیں حل کر دی ہیں۔ ان مثالوں کی روشنی میں، باقی مادّوں سے آنے والے الفاظ بنائیے اور تبدیلیوں پر نظر رکھیے۔

۴۔ أَجوَف کے **إِسمِ فَاعِل** میں، حرف عِلّت کے بجائے ھمزہ آتا ہے جیسے: قَائِلٌ، حَائِلٌ، خَائِفٌ، خَائِنٌ، دَائِمٌ، زَائِدٌ، **زَائِغٌ** نَائِرٌ، طَائِرٌ، **قَائِمٌ** نَائِحٌ وغیرہ

أَجوَف کا إِسمِ مَفعُول

۵۔ أَجوَف کا **إِسمِ مَفعُول** دو اوزان پر آتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ مَفُولٌ یعنی عین کلمہ حذف ہو جاتا ہے۔

جیسے مَقُولٌ ، مَدُومٌ مَنُومٌ ، مَلُومٌ وغیرہ

۲۔ مَفِيلٌ ، یہ مکسورُ العین صورتوں میں ہوتا ہے۔

جیسے مَزِيدٌ ، مَبِيعٌ ، مَهِيبٌ مَطِيرٌ ، مَلِيقٌ وغیرہ

أَجوَف کا إِسمِ ظَرف

۶۔ أَجوَف کا إسمِ ظَرف مَفْعَلٌ کے بجائے مَفَالٌ کے وزن پر آتا ہے۔

یعنی عَینِ کلمہ حذف ہو کر، أَلِف سے بدل جاتا ہے۔ جیسے:

مصدر سے ظرف	مصدر سے ظرف
دَورٌ سے مَدَارٌ (گھومنے کی جگہ)	زَورٌ سے مَزَارٌ (زیارت کی جگہ)
قَومٌ سے مَقَامٌ (ٹھہرنے کی جگہ)	کَونٌ سے مَکَانٌ (رہنے کی جگہ)
طَیرٌ سے مَطَارٌ (اُڑنے کی جگہ)	جَازٌ سے مَجَازٌ (گزرنے کی جگہ)
جَولٌ سے مَجَالٌ (چکر لگانے کی جگہ)	نُورٌ سے مَنَارٌ (روشنی کی جگہ)
أَولٌ سے مَآلٌ (لوٹنے کی جگہ، نتیجہ)	أَوبٌ سے مَآبٌ (لوٹنے کی جگہ)

أَجوَف کی قرآنی مثالیں

❖ کَانَ - یَکُونُ - کُنْ - کُونِي - باب نَصَرَ

یَا نَارُ کُونِي بَرْدًا وَّسَلَامًا (الانبیاء: ۶۹)

"اے آگ ٹھنڈی ہو جا اور سلامتی بن جا"

نَارٌ مونث ہے، اس لیے فعلِ امر مونث کُونِي استعمال ہوا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٭ قَالَ - یَقُولُ - قُلْ - باب نَصَرَ

قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا (یوسف: ۳۱)

" وہ عورتیں پکار اٹھیں۔ حَاشَ لِلّٰهِ! یہ شخص نہیں ہے "

٭ یہ قُلْنَ فعل غائب جمع مونث ہے۔

٭ ظَنَّ - یَظُنُّ - ظُنَّ - باب نَصَرَ

(اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ یَّحُوْرَ) (الانشقاق: ۱۴)

اس نے سمجھا تھا کہ اسے کبھی پلٹنا نہیں ہے "

ظَنَّ فعل ماضی ہے۔

٭ تَابَ - یَتُوبُ - تُبْ - باب نَصَرَ

(فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهٖ) (المائدۃ: ۳۹)

" پھر جو ظلم کرنے کے بعد توبہ کرلے " یہ تَابَ فعل ماضی ہے۔

(وَ یَتُوبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ) (الاحزاب: ۷۳)

" اور اللہ تعالیٰ مومنوں کی توبہ قبول کرے گا " یہاں یَتُوبُ فعل مضارع ہے۔

(وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَ تُبْ عَلَیْنَا) (البقرۃ: ۱۲۸)

" اور ہمیں اپنی عبادت کے طریقے بتا اور ہماری کوتاہیوں سے درگزر فرما "

یہاں تُبْ فعل امر ہے۔

(عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَیْهِ مَتَابِ) (الرعد: ۳۰)

" اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہی میرا ملجا و ماویٰ ہے "

٭ یہاں مَتَابِ اسم ظرف ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

❁ خَاضَ۔ یَخُوضُ۔ خُضْ۔ باب نَصَرَ

(اِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَ نَلْعَبُ) (توبہ : ۶۵)

"ہم تو ہنسی مذاق اور دل لگی کر رہے تھے۔"

❁ یہاں نَخُوضُ فعل مضارع ہے۔

(وَ خُضْتُمْ كَالَّذِي خَاضُوا) (توبہ : ۶۹)

"تم بھی ویسی ہی بحثوں میں پڑے جیسے وہ پڑے تھے۔"

❁ یہاں خُضْتُمْ فعل ماضی ہے۔

(حَتّٰى يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهٖ) (الانعام : ۶۸)

"یہاں تک کہ وہ اس گفتگو کو چھوڑ کر دوسری باتوں میں لگ جائیں۔"

❁ یہاں فعل مضارع یَخُوضُوْنَ کی وجہ سے منصوب ہو کر یَخُوضُوا بن گیا ہے۔

(وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ) (المدثر : ۴۵)

"اور ہم بھی حق کے خلاف باتیں بنانے والوں کے ساتھ مل کر باتیں بنانے لگتے تھے۔"

❁ بَاعَ۔ یَبِیْعُ۔ بِعْ۔ باب ضَرَبَ

(رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ) (النور : ۳۷)

"وہ لوگ جنہیں تجارت اور خرید و فروخت اللہ کی یاد سے غافل نہیں کرتی۔"

(فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ) (التوبة : ۱۱۱)

"پس خوشیاں مناؤ اپنے سودے پر۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٭ لَانَ - یَلِیْنُ - لِنْ - باب ضَرَبَ

(فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ) (آل عمران: ۱۵۹)

"یہ اللہ کی بڑی رحمت ہے کہ تم ان لوگوں کے لیے بہت نرم مزاج واقع ہوئے ہو۔"

(ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ) (الزمر: ۲۳)

"اللہ کے ذکر کی طرف ان کے جسم اور ان کے دل نرم ہوکر راغب ہوجاتے ہیں۔"

(وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ) (سبا: ۱۰)

"ہم نے اس کے لیے لوہے کو نرم کر دیا۔"

(مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ) (الحشر: ۵)

"جو نرم کھجور کے درخت تم نے کاٹے۔"

(فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا) (طٰہٰ: ۴۴)

"تم دونوں اس سے نرمی کے ساتھ بات کرنا۔"

٭ غَاثَ - یَغِیْثُ - غِثْ - باب ضَرَبَ

(ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ) (یوسف: ۴۹)

"اس کے بعد ایک سال ایسا آئے گا جس میں بارش سے لوگوں کی فریاد رسی کی جائے گی۔"

٭ طَابَ - یَطِیْبُ - طِبْ - باب ضَرَبَ

(فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ) (النساء: ۳)

"تو نکاح کر لو ان عورتوں سے جو تم کو پسند آئیں۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ **طِبْتُمْ** فَادْخُلُوهَا خٰلِدِيْنَ) (الزمر:۷۳)

"سلام ہو تم پر، بہت اچھے رہے، داخل ہو جاؤ اس میں ہمیشہ کے لیے۔"

(فَإِنْ **طِبْنَ** لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ) (النساء:۴)

"البتہ اگر وہ عورتیں خود اپنی خوشی سے کچھ حصہ (مہر کا معاف کر دیں)"

❖ خَافَ - يَخَافُ - خَفْ - باب فتح

(**لَا تَخَفْ** إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلٰى) (طٰہٰ:۶۸)

"مت ڈر! تو ہی غالب رہے گا۔"

(وَلِمَنْ **خَافَ** مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ) (الرحمٰن:۴۶)

"اور ہر اس شخص کے لیے، جو اپنے رب کے حضور پیش ہونے کا خوف رکھتا ہو، دو باغ ہیں۔"

(**لَا تَخَافَا** إِنَّنِي مَعَكُمَا أَسْمَعُ وَأَرٰى) (طٰہٰ:۴۶)

"تم دونوں ڈرو مت، میں تم دونوں کے ساتھ ہوں، میں سب کچھ سن رہا ہوں اور دیکھ رہا ہوں۔"

(فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَنْ **يَخَافُ** وَعِيْدِ) (ق:۴۵)

"بس تم اس قرآن کے ذریعے سے، ہر اس شخص کو نصیحت کر دو، جو میری تنبیہ سے ڈرے۔"

❖ نَالَ - يَنَالُ - نَلْ - باب فتح

(لَنْ **تَنَالُوا** الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّوْنَ) (آل عمران:۹۲)

"تم نیکی کو نہیں پہنچ سکتے جب تک اپنی عزیز چیزیں راہِ خدا میں خرچ نہ کرو۔"

❖

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعْلِ أَجْوَف کی مشق

نمبر	باب	مَاضِی	مُضَارِع	أَمْر	فَاعِل	مَفْعُول	اَلْمَصْدَر
۱	بَابِ نَصَرَ سے	قَالَ	يَقُولُ	قُلْ	قَائِلٌ	مَقُولٌ	قَوْلٌ
۲	بَابِ ضَرَبَ سے	بَاعَ	يَبِيعُ	بِعْ	بَائِعٌ	مَبِيعٌ	بَيْعٌ
۳	بَابِ فَتَحَ سے	خَافَ	يَخَافُ	خَفْ	خَائِفٌ	مَخُوفٌ	خَوْفٌ
۴	بَابِ سَمِعَ سے	عَوِجَ	يَعْوَجُ	إِعْوَجْ	عَائِجٌ	مَعُوجٌ	عِوَجٌ

فِعْلِ أَجْوَف کی مشق (بَابِ فَتَحَ سے)

معانی	مَاضِی	مُضَارِع	أَمْر	فَاعِل	مَفْعُول	اَلْمَصْدَر
	خَافَ	يَخَافُ	خَفْ	خَائِفٌ	مَخُوفٌ	خَوْفٌ
واپس ہونا، لوٹنا	حَارَ					حَيْرَانٌ
ہٹنا، علیحدہ ہونا	زَالَ					زَوَالٌ
قریب ہونا ارادہ کرنا	كَادَ					كَوْدٌ
سونا	نَامَ					نَوْمٌ

فِعْلِ أَجْوَف کی مشق (بَابِ سَمِعَ سے)

معانی	مَاضِی	مُضَارِع	أَمْر	فَاعِل	مَفْعُول	اَلْمَصْدَر
ٹیڑھا ہونا	عَوِجَ					عِوَجٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعلِ أَجوف کی مشق (بابِ نَصَرَ سے)

معانی	مَاضِی	مُضَارِع	أَمْر	فَاعِل	مَفْعُول	اَلْمَصْدَر
کہنا	قَالَ	یَقُوْلُ	قُلْ	قَائِلٌ	مَقُوْلٌ	قَوْلٌ
ضائع ہونا، ہلاک ہونا	بَارَ					بَوْرٌ
توبہ کرنا	تَابَ					تَوْبٌ
چیرنا، پھاڑنا	جَابَ					جَوْبٌ
زیادتی کرنا، پھر جانا	جَارَ					جَوْرٌ
منظور ہونا، آگے گذر جانا	جَازَ					جَوْزٌ
تلاش کرنا	جَاسَ					جَوْسٌ
بھوکا ہونا	جَاعَ					جَوْعٌ
واپس ہونا	حَارَ					حَوْرٌ
سال گزر جانا، حائل ہونا	حَالَ					حَوْلٌ
غوطہ لگانا	خَاضَ					خَوْضٌ
خیانت کرنا	خَانَ					خَوْنٌ
گھومنا	دَارَ					دَوْرٌ
جاری رہنا	دَامَ					دَوْمٌ
چکھنا	ذَاقَ					ذَوْقٌ
دل میں ڈرنا	رَاعَ					رَوْعٌ
زیارت کرنا	زَارَ	یَزُوْرُ				زَوْرٌ
ہانکنا	سَاقَ					سَوْقٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعلِ أَجوَف کی مشق (بابِ ضَرَبَ سے)

معانی	مَاضِی	مُضَارِع	أَمْر	فَاعِل	مَفْعُوْل	المَصْدَر
بیچنا	بَاعَ	یَبِیْعُ	بِعْ	بَائِعٌ	مَبِیْعٌ	بَیْعٌ
مائل ہونا	مَالَ					مَیْلٌ
زادِ راہ، تیار کرنا	مَارَ					مِیْرٌ
نیچے سے ہلا کر گرانا	هَالَ					هِیْلٌ
نرم ہونا	لَانَ					لِیْنٌ
غلہ ماپنا	كَالَ					كَیْلٌ
تدبیر کرنا	كَادَ					كَیْدٌ
قیلولہ کرنا	قَالَ					قَیْلُوْلَةٌ
پانی بہہ جانا	فَاضَ					فَیْضٌ
غائب ہو جانا	غَابَ					غَیْبٌ
بارش برسانا	غَاثَ					غَیْثٌ
غصہ دلانا	غَاظَ					غَیْظٌ
مفلس ہونا	عَالَ					عَیْلٌ
زندگی بسر کرنا	عَاشَ					عَیْشٌ
اُڑنا	طَارَ					طَیْرٌ
پاک ہونا حلال ہونا	طَابَ					طَیْبٌ
تنگ ہونا	ضَاقَ					ضَیْقٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ فِعلِ أَجوَف (مَاضِی) کی صرفِ کبیر

مادہ	وَاحِدْ مذکر غَائِب	مثنیٰ مذکر غائب	جمع مذکر غائب	واحد مؤنث غائب	مؤنث مثنیٰ غائب	جمع مونث غائب
ق و ل	قَالَ	قَالَا	قَالُوا	قَالَتْ	قَالَتَا	قُلْنَ
ب و ر						
ت و ب						
ج و ب						
ج و ر						
ج و ز						
ج و ع						
ب ی ع	بَاعَ	بَاعَا	بَاعُوا	بَاعَتْ	بَاعَتَا	بِعْنَ
م ی ل						
ک ی ل						
ک ی د						
ق ی ل						
غ ی ث						
غ ی ظ						
ع ی ش						

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل اجوف ماضی کی صرف کبیر

مادہ	حاضر واحد مذکر	حاضر واحد مؤنث	حاضر مثنّیٰ من+مث	حاضر جمع مذکر	حاضر جمع مؤنث	واحد متکلم من+مث	جمع متکلم من+مث
ق و ل	قُلْتَ	قُلْتِ	قُلْتُمَا	قُلْتُمْ	قُلْتُنَّ	قُلْتُ	قُلْنَا
س و ق							
د و ر							
ر و ع							
ذ و ق							
د و م							
خ و ن							
خ و ض							
ب ی ع	بِعْتَ	بِعْتِ	بِعْتُمَا	بِعْتُمْ	بِعْتُنَّ	بِعْتُ	بِعْنَا
ض ی ق							
ط ی ب							
ط ی ر							
ع ی ش							
م ی ل							

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲- فِعلِ أَجوَف (مُضارع) کی صرفِ کبیر

مادّہ	حاضر واحد مذکر	حاضر واحد مؤنث	حاضر مثنّٰی مذ+مث	حاضر جمع مذکر	حاضر جمع مؤنث	واحد متکلم مذ+مث	جمع متکلم مذ+مث
ق و ل	تَقُولُ	تَقُولِينَ	تَقُولَانِ	تَقُولُونَ	تَقُلْنَ	أَقُولُ	نَقُولُ
ب و ر							
ت و ب							
ج و ب							
ج و ر							
ج و ز							
ح و ل							
د و م							
ب ی ع	تَبِيعُ	تَبِيعِينَ	تَبِيعَانِ	تَبِيعُونَ	تَبِعْنَ	أَبِيعُ	نَبِيعُ
م ی ل							
م ی ر							
ہ ی ل							
ل ی ن							
ک ی ل							

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعلِ أَجوَف (مُضارِع) کی صرفِ کبیر

مادّہ	واحد مذکر غائب	مثنّیٰ مذکر غائب	جمع مذکر غائب	واحد مؤنث غائب	مثنّیٰ مؤنث غائب	جمع مونث
ق و ل	یَقُولُ	یَقُولَانِ	یَقُولُونَ	تَقُولُ	تَقُولَانِ	یَقُلْنَ
س و ق						
ز و ر						
ذ و ق						
د و م						
د و ر						
ا د ن						
ح و ل						
ق و ل						
ب ی ع	یَبِیعُ	یَبِیعَانِ	یَبِیعُونَ	تَبِیعُ	تَبِیعَانِ	یَبِعنَ
م ی ل						
م ی ر						
ک ی ل						
ق ی ل						
ک ی د						

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ فِعلِ أَجوَف (أمر) کی صرفِ کبیر

مادّہ	واحد مذکر	واحد مونث	جمع مذکر	مثنّٰی مذکر مونث	جمع مونث
ق و ل	قُلْ	قُولِي	قُولُوا	قُولَا	قُلْنَ
ب و ر					
ت و ب					
ج و ب					
ج و ر					
ج و ز					
د و م					
ز و ر					
ب ی ع	بِعْ	بِيْعِي	بِيْعُوا	بِيْعَا	بِعْنَ
ک ی ل					
ق ی ل					
غ ی ب					
غ ی ث					
ع ی ل					
ع ی ش					

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۲۷

فِعل نَاقِص

۱- | فِعْلِ نَاقِص | وہ فعل ہے، جس کا آخری حرف یعنی «لام کَلِمَة»، حَرفِ عِلّت ہو۔ ناقص کا لفظی مطلب ہے کم کرنے والا۔

جیسے: دعا، هَدیٰ، خَشِیَ۔

چونکہ اس میں نقص (کمی) ہوتا ہے اس لیے اس کا نام نَاقِص رکھا گیا ہے۔

۲- نَاقِص کے أَفْعَال، زیادہ تر، بَابِ نَصَرَ سے آتے ہیں۔ قرآن مجید میں یہ زیادہ استعمال ہوئے ہیں۔ اس کے بعد، بَابِ ضَرَبَ سے اور پھر بَابِ سَمِعَ سے۔

۳- نَاقِص کے أَفْعَال بَاب کَرُمَ، بَابِ حَسِبَ اور بَابِ فَتَحَ سے بہت کم آتے ہیں۔

۴- | فِعْلِ نَاقِص کا فَاعِل | کے | فَاعٍ | کے وزن پر آتا ہے۔ یاء (ی) حذف ہوجاتی ہے۔ جیسے:

| بَاقٍ | (اَلْبَاقِي) باقی رہنے والا، قَاضٍ (اَلْقَاضِي) فیصلہ کرنے والا۔

| مَاضٍ | (اَلْمَاضِي) گزرجانے والا۔ مَاشٍ (اَلْمَاشِي) چلنے والا وغیرہ

فَاعٍ کی جمع فُعَاةٌ کے وزن پر آتی ہے۔ جیسے قَاضٍ (جمع قُضَاةٌ) غَازٍ (جمع غُزَاةٌ)، وَالٍ (جمع وُلَاةٌ)، عَاصٍ (جمع عُصَاةٌ)

۵- | فِعْلِ نَاقِص کے مُضَارِع | کے اوزان یہ ہیں۔

۱- بَابِ نَصَرَ میں | يَفْعُو | کے وزن پر (دَعَا، يَدْعُو)

۲- بَابِ سَمِعَ اور فَتَحَ میں، | يَفْعَىٰ | کے وزن پر (خَشِيَ، | يَخْشَىٰ |)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ بابِ ضَرَبَ میں **یَفْعِيْ** کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے بَغٰی ، **یَبْغِيْ**

۶۔ فِعْلِ نَاقِص کے أَمْر میں، آخری حَرْفِ عِلَّت حذف ہو جاتا ہے۔
جیسے **اُدْعُ**، اِخْشَ، اِمْشِ، **اُتْلُ** اِرْمِ، اِسْقِ، اِغْنَ وغیرہ

۷۔ فِعْلِ نَاقِص سے **اِسْمِ ظَرْف** ، مَفْعَلٌ کے وزن پر **"مَفْعًى"** آتا ہے۔
جیسے مَأْوٰی ، **مَرْجًی** ، مَدْعًی ، مَبْنًی **مَثْوٰی** ، مَرْعًی (چراگاہ)

۸۔ فِعْلِ نَاقِص سے اِسْمِ آلہ، مِفْعَلٌ کے وزن پر **"مِفْعًى"** آتا ہے۔
جیسے **مِدْعًی** مِبْنًی وغیرہ

۹۔ فِعْلِ نَاقِص سے **اسم تفضیل (مذکر) اَدْعٰی،** اَدْعَیَانِ، اَدْعَوْنَ،
اسم تفضیل (مونث) دُعْیٰ ، دُعْیَیَانِ ، دُعْیَیَاتٌ ۔ کے وزن پر آتے ہیں۔

۱۰۔ مشق کے لیے ہم نے، ابواب علیحدہ کر کے، بہت سی مثالیں دے دی ہیں تاکہ طالب علم کو نئے الفاظ کا علم ہو جائے اور تبدیلیوں پر مہارت بھی حاصل ہو جائے۔

۱۱۔ ناقص کا **فِعْلِ مجزوم** یَدْعُ کے وزن پر آتا ہے۔
جیسے: لَمْ یَدْعُ ، لَمْ یَبْلُ ، لَمْ یَتْلُ ، **لَمْ یَخْلُ**

۱۲۔ ناقص کا **فِعْلِ منصوب** ، یَدْعُوَ کے وزن پر آتا ہے۔
جیسے : لَنْ یَدْعُوَ ، لَنْ یَبْلُوَ ، لَنْ یَتْلُوَ ، **لَنْ یَخْلُوَ**

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعلِ ناقِص کی مشق (بَابِ نَصَرَ سے)

معانی	مَاضِی	مُضَارِع	أَمْر	فَاعِل	مَفْعُول	الْمَصْدَر
پکارنا	دَعَا	یَدْعُو	اُدْعُ	دَاعٍ	مَدْعُوٌّ	دُعَاءٌ
ظاہر ہونا	بَدَا					بُدُوٌّ
آزمانا	بَلَا					بَلَاءٌ
پیچھے چلنا	تَلَا					تُلُوٌّ
پڑھنا	تَلَا					تِلَاوَةٌ
ملک سے نکلنا	جَلَا					جَلَاءٌ
چلنا	خَطَا					خَطْوٌ
خالی ہونا	خَلَا					خَلَاءٌ
ڈھیلا پڑنا۔پھیلانا	دَحَا					دَحْوٌ
نزدیک ہونا	دَنَا					دَنَاوَةٌ
ہوائیں بکھیر دینا	ذَرَا					ذَرْوٌ
بڑھنا	رَبَا					رَبْوٌ
اُمید رکھنا	رَجَا					رَجَاءٌ
بڑھنا، اہل ہونا	زَکَا					زَکَاءٌ
غافل ہو جانا	سَهَا					سَهْوٌ
خواہش کرنا	شَهَا					شَهْوَةٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعْل نَاقِص کی مشق (بَاب ضَرَب سے)

معانی	مَاضِی	مُضَارِع	أَمْر	فَاعِل	مَفْعُول	الْمَصْدَر
ہدایت دینا	هَدٰى	يَهْدِى	اِهْدِ	هَادٍ	مَهْدِيٌّ	هُدًى
اعتدال سے ہٹنا	بَغٰى					بَغْيٌ
رونا	بَكٰى					بُكَاءٌ
تعمیر کرنا	بَنٰى					بِنَايَةٌ
جاری ہونا، چلنا	جَرٰى					جَرْيٌ
پورا بدلہ دینا	جَزٰى					جَزَاءٌ
گناہ کرنا، میوہ توڑنا	جَنٰى					جِنَايَةٌ
حمایت کرنا	حَمٰى					حِمَايَةٌ
جاننا	دَرٰى					دِرَايَةٌ
پھینکنا، تیر چلانا	رَمٰى					رِمَايَةٌ
زنا کرنا	زَنٰى					زِنَاءٌ
رات کا سفر کرنا	سَرٰى					سِرَايَةٌ
بیچنا	شَرٰى					شِرَاءٌ
بیماری دور کرنا	شَفٰى					شِفَاءٌ
نافرمانی کرنا	عَصٰى					عِصْيَانٌ
پانی پلانا	سَقٰى					سَقْيٌ
حکم دینا، فیصلہ دینا	قَضٰى					قَضَاءٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل ناقص کی مشق (باب سَمِعَ سے)

معانی	مَاضِی	مُضَارِع	أَمْر	فَاعِل	مَفْعُول	الْمَصْدَر
ڈرنا، ناپسند کرنا	خَشِيَ	يَخْشٰى	إِخْشَ	خَاشٍ	مَخْشِيٌّ	خَشْيَةٌ
امیر ہونا	غَنِيَ					غَنَاءٌ
باقی رہنا	بَقِيَ					بَقَاءٌ
ننگے پاؤں چلنا	حَفِيَ					حَفًا
گرم ہونا	حَمِيَ					حَمِيٌّ
ذلیل ہونا	خَزِيَ					خِزْيَةٌ
چھپانا	خَفِيَ					خِفْيَةٌ
آسودہ ہونا	رَخِيَ					رَخَاءٌ
ہلاک ہونا	رَدِيَ					رَدًى
راضی ہونا	رَضِيَ					رِضْوَانٌ
چڑھنا	رَقِيَ					رُقِيٌّ
بدحال ہونا	شَقِيَ					شَقَاءٌ
آگ میں بھونا جانا	صَلِيَ					صَلًى
ننگا ہونا	عَرِيَ					عُرْيَةٌ
بلند ہونا	عَلِيَ					عَلَاءٌ
اندھا ہونا	عَمِيَ					عَمًى

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ فعل ناقص (ماضی) کی صرف کبیر

مادّہ	وَاحِدًا مذکر	غائب مُثنیٰ مذکر	غائب جمع مذکر	غائب واحد مؤنث	غائب مثنیٰ مؤنث	جمع مونث غائب
د ع و	دَعَا	دَعَوَا	دَعَوْا	دَعَتْ	دَعَتَا	دَعَوْنَ
ب ل و						
د ن و						
ذ ک و						
ش ک و						
ت ل و						
آ ل و						
ر ب و						
ر م ی	رَمٰی	رَمَیَا	رَمَوْا	رَمَتْ	رَمَتَا	رَمَیْنَ
ہ د ی						
ب غ ی						
ب ک ی						
ج ز ی						
س ق ی						
ع ص ی						

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ فِعلِ نَاقِص مَاضِی کی صرف کبیر

مادّہ	حاضر واحد مذکر	حاضر واحد مونث	حاضر مثنّٰی مذ + مث	حاضر جمع مذکر	حاضر جمع مونث	واحد متکلم مذ + مث	جمع متکلم مذ + مث
دع و	دَعَوْتَ	دَعَوْتِ	دَعَوْتُمَا	دَعَوْتُمْ	دَعَوْتُنَّ	دَعَوْتُ	دَعَوْنَا
ب ل و							
ت ل و							
آ ل و							
د ن و							
ر ب و							
ذ ک و							
ر م ی	رَمَيْتَ	رَمَيْتِ	رَمَيْتُمَا	رَمَيْتُمْ	رَمَيْتُنَّ	رَمَيْتُ	رَمَيْنَا
ہ د ی							
ب غ ی							
ب ق ی							
ج ز ی							
ع ص ی							
س ق ی							

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ فعل ناقص (مضارع) کی صرف کبیر

مادہ	حاضر واحد مذکر	حاضر واحد مؤنث	حاضر مثنیٰ مذ+مث	حاضر جمع مذکر	حاضر جمع مونث	واحد متکلم مذ+مث	جمع متکلم مذ+مث
د ع و	تَدْعُوْ	تَدْعِيْنَ	تَدْعُوَان	تَدْعُوْنَ	تَدْعُوْنَ	أَدْعُوْ	نَدْعُوْ
ب ل و							
ت ل و							
آ ل و							
د ن و							
ر ب و							
ز ک و							
ر م ی	تَرْمِيْ	تَرْمِيْنَ	تَرْمِيَانِ	تَرْمُوْنَ	تَرْمِيْنَ	أَرْمِيْ	نَرْمِيْ
ہ د ی							
ب غ ی							
ز ن ی							
ب ک ی							
ج ز ی							

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل ناقص مضارع کی صرف کبیر

مادّہ	واحد مذکر غائب	مثنیٰ مذکر غائب	جمع مذکر غائب	واحد مونث غائب	مُثنیٰ مونث غائب	جمع مونث غائب
د ع و	یَدْعُو	یَدْعُوَانِ	یَدْعُوْنَ	تَدْعُوْ	تَدْعُوَانِ	یَدْعُوْنَ
ب د و						
ج ف و						
ج ل و						
آ ط و						
د ح و						
ذ ر و						
ر ب و						
ش ہ و						
ر م ی	یَرْمِی	یَرْمِیَانِ	یَرْمُوْنَ	تَرْمِی	تَرْمِیَانِ	یَرْمِیْنَ
ہ د ی						
ب غ ی						
ب ک ی						
ج ر ی						
ج ز ی						

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٣- فِعلِ ناقِص أمْر کی صرف کبیر

مادّہ	واحد مذکر	واحد مؤنث	جمع مذکر	مُثنیٰ مذکر مونث	جمع مؤنث
د ع و	أُدْعُ	أُدْعِي	أُدْعُوا	أُدْعُوَا	أُدْعُوْنَ
ب د و					
ب ل و					
ت ل و					
ج ف و					
آ ل و					
د ن و					
ر ب و					
ر ج و					
ر م ی	إِرْمِ	إِرْمِي	إِرْمُوْا	إِرْمِيَا	إِرْمِيْنَ
ہ د ی					
ب غ ی					
ب ق ی					
ز ن ی					
ش ر ی					

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ناقص کی قرآنی مثالیں

دَعَا - یَدْعُوْ - اُدْعُ - باب نَصَر

۱- (هُنَالِكَ **دَعَا** زَكَرِيَّا رَبَّهُ) (آل عمران : ۳۸)

"یہ حال دیکھ کر زکریاؑ نے اپنے رب کو پکارا۔"

یہاں فعل ماضی دَعَا استعمال ہوا ہے۔

۲- (أُجِيبُ **دَعْوَةَ** **الدَّاعِ** إِذَا **دَعَانِ**)

"پکارنے والا جب مجھے پکارتا ہے، میں اس کی پکار سنتا اور جواب دیتا ہوں۔"

اس مثال میں دعوۃ مصدر ہے۔ الداعی، اسم فاعل ہے اور دعا فعل ماضی ہے۔

۳- (فَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ **دَعَانَا**) (الزمر : ۴۹)

"یہی انسان جب ذرا سی مصیبت اسے چھو جاتی ہے تو ہمیں پکارتا ہے۔"

۴- (فَلَمَّا أَثْقَلَتْ **دَعَوَا** اللَّهَ رَبَّهُمَا) (الاعراف : ۱۸۹)

"پھر وہ جب بوجھل ہوگئی تو دونوں نے مل کر اپنے رب سے دُعا کی۔"

یہاں مثنّیٰ فعل ماضی دَعَوَا استعمال ہوا ہے۔

۵- (فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ **دَعَوُا** اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ) (العنکبوت : ۶۵)

"جب یہ لوگ کشتی پر سوار ہوتے ہیں، تو اپنے دین کو اللہ کے لیے خالص کر کے اس سے دُعا مانگتے ہیں۔"

۶- (قَالَ رَبِّ إِنِّي **دَعَوْتُ** قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا) (نوح : ۵)

"حضرت نوحؑ نے کہا! اے میرے رب! میں نے اپنی قوم کے لوگوں کو شب و روز پکارا۔"

۷- (**فَدَعَوْهُمْ** فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ) (الکھف : ۵۲)

"قیامت کے دن یہ ان کو پکاریں گے، مگر وہ ان کی مدد کو نہ آئیں گے۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۔ (قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ **أَدْعُوْٓا** اِلَى اللّٰهِ) (یوسف : ۱۰۸)

"کہہ دو! میرا راستہ تو یہ ہے، میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں۔"

یہاں فعل مضارع واحد متکلم أَدْعُوْٓا استعمال ہوا ہے۔

۹۔ (وَ **لَا تَدْعُ** مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخَرَ) (القصص : ۸۸)

"اللہ کے ساتھ، کسی دوسرے معبود کو نہ پکارو۔"

یہ لائے نہی سے مجزوم فعل مضارع لَا تَدْعُ ہے۔ واؤ حذف ہوگئی ہے۔

۱۰۔ (**فَلْيَدْعُ** نَادِيَهٗ ۝ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ) (العلق : ۱۷، ۱۸)

یہ لام امر کی وجہ سے مضارع فَلْيَدْعُ مجزوم ہے۔ واؤ (و) حذف ہوگئی ہے۔

" وہ اپنے حامیوں کی ٹولی کو بلالے، ہم بھی عذاب کے فرشتوں کو بلالیں گے۔"

۱۱۔ (لَنْ **نَدْعُوَ** مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا) (الکهف : ۱۴)

" یہ نَدْعُوَ لن کی وجہ سے منصوب ہے۔"

" ہم اسے چھوڑ کر کسی دوسرے معبود کو ہرگز نہیں پکاریں گے۔"

۱۲۔ (وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ أَقْتُلْ مُوْسٰى **وَلْيَدْعُ** رَبَّهٗ) (غافر : ۲۶)

یہ بھی لام امر کی وجہ سے مجزوم فعل مضارع وَلْيَدْعُ کی مثال ہے۔

" اور فرعون نے کہا! چھوڑ دو مجھے۔ میں موسیٰ کو قتل کیے دیتا ہوں اور وہ پکار دیکھے اپنے رب کو۔"

۱۳۔ (**أُدْعُ** اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ) (النحل : ۱۲۵)

" اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت کے ساتھ دعوت دو۔"

یہ أُدْعُ فِعْلِ امر واحد کی مثال ہے۔

۱۴۔ (وَقَالَ رَبُّكُمُ **أُدْعُوْنِيْٓ** أَسْتَجِبْ لَكُمْ) (غافر : ۶۰)

" اور تمہارا رب کہتا ہے۔ مجھے پکارو، میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ اُدْعُوْنِیْ فعلِ امر جمع کی مثال ہے۔

۱۵۔ (وَلَا یَأْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا) (البقرۃ: ۲۸۲)

"اور گواہوں کو جب بُلایا جائے تو انہیں انکار نہیں کرنا چاہیے۔"

یہ دُعُوا فعل مجہول کی مثال ہے۔

۱۶۔ (اِذَا دُعِیَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ) (غافر: ۱۲)

"جب اکیلے اللہ کی طرف بلایا جاتا تھا تو تم ماننے سے انکار کر دیتے تھے۔"

یہ دُعِیَ بھی فعل مجہول کی مثال ہے۔

۱۷۔ (كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰى اِلٰى كِتٰبِهَا) (الجاثیہ: ۲۸)

"(اس دن) ہر امت کو پکارا جائے گا کہ آئے اور اپنا نامۂ اعمال دیکھے۔"

یہ تُدْعٰی مونث مضارع مجہول واحد کی مثال ہے۔

۱۸۔ (وَهُوَ يُدْعٰى اِلَى الْاِسْلَامِ) (الصف: ۷)

جبکہ اسے اسلام کی طرف دعوت دی جا رہی ہو۔"

یہ يُدْعٰی مذکر مضارع مجہول واحد کی مثال ہے۔

۱۹۔ (اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ) (النحل: ۱۲۵)

"اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت کے ساتھ دعوت دو۔"

یہ اُدْعُ فعل امر واحد کی مثال ہے۔

۲۰۔ (اِنِّیْ دَعَوْتُ قَوْمِیْ لَيْلًا وَّنَهَارًا) (نوح: ۵) "میں نے اپنی قوم کو، شب و روز پکارا۔"

یہ دَعَوْتُ فعل ماضی واحد متکلم کی مثال ہے۔

❁ عَفٰی - یَعْفُوْ - اُعْفُ - باب نَصَرَ

۲۱۔ (ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ) (البقرۃ: ۵۲) "اس پر بھی ہم نے تمہیں معاف کر دیا۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ عَفَوْنَا فعل ماضی جمع کی مثال ہے۔

رَمٰی ۔ یَرْمِی ۔ اِرْمِ ۔ باب ضَرَبَ

۲۲۔ (وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ)

"اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے نہیں پھینکا، بلکہ اللہ نے پھینکا۔"

۲۳۔ (إِنَّهَا تَرْمِي بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ) (المرسلات: ۳۲)

"وہ آگ، محل جیسی بڑی بڑی چنگاریاں پھینکے گی۔"

۲۴۔ (وَمَن يَكْسِبْ خَطِيئَةً أَوْ إِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهِ بَرِيئًا) (النساء ۱۱۲)

"اور جس نے کوئی خطا یا گناہ کرکے، اس کا الزام کسی بے گناہ پر تھوپ دیا۔"

یہاں جزائیہ جملے کا فعل مضارع یَرْمِ بھی مجزوم ہے یا حذف ہوگئی ہے۔

۲۵۔ (وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ) (النور: ۴)

"اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگائیں۔"

بَغٰی ۔ یَبْغِی ۔ اِبْغِ ۔ بابِ ضَرَبَ

۲۶۔ (إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِن قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ) (القصص: ۷۶)

"یہ ایک واقعہ ہے کہ قارون، موسیٰ کی قوم کا ایک شخص تھا، پھر وہ اپنی قوم کے خلاف سرکش ہوگیا۔"

۲۷۔ (فَإِن بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَىٰ) (الحجرات: ۹)

"پھر اگر ان میں سے، ایک گروہ، دوسرے گروہ پر زیادتی کرے۔"

۲۸۔ (وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ لَبَغَوْا فِي الْأَرْضِ) (الشوریٰ: ۲۷)

"اگر اللہ اپنے سب بندوں کو کھلا رزق دے دیتا، تو وہ زمین میں سرکشی کا طوفان برپا کر دیتے ہیں۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۹۔ (وَ لَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ) (القصص: ۷۷)

”اور (اے قارون) زمین پر فساد برپا کرنے کی کوشش نہ کر!“

۳۰۔ (قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ) (الکھف: ۶۴)

”حضرت موسیٰؑ نے کہا! اسی کی تو ہمیں تلاش تھی“

۳۱۔ (أَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ) (آل عمران: ۸۳)

”اب کیا یہ لوگ اللہ کی اطاعت کا طریقہ چھوڑ کر کوئی اور طریقہ چاہتے ہیں۔

☆ سَقٰى ۔ يَسْقِيْ ۔ اِسْقِ ۔ باب ضَرَبَ

۳۲۔ (وَ سَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا) (الانسان: ۲۱)

”اُن کا رب ان کو نہایت پاکیزہ شراب پلائے گا“

یہاں فعل ماضی سَقٰى استعمال ہوا ہے۔

☆ قَضٰى ۔ يَقْضِيْ ۔ اِقْضِ ۔ باب ضَرَبَ

۳۳۔ (وَ قَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْا اِلَّا اِيَّاهُ) (الاسراء: ۲۳)

”تیرے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ تم لوگ کسی کی عبادت نہ کرو مگر صرف اس کی“

یہاں فعل ماضی قَضٰى استعمال ہوا ہے۔

☆ مَشٰى ۔ يَمْشِيْ ۔ اِمْشِ ۔ باب ضَرَبَ

۳۴۔ (وَ لَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا) (الاسراء: ۳۷)

”اور زمین میں اکڑ کر نہ چلو“

یہاں تَمْشِ میں لائے نہی کی وجہ سے تَمْشِيْ، کی ”ی“ حذف ہوگئی ہے۔

☆ قَضٰى ۔ يَقْضِيْ ۔ اِقْضِ ۔ باب ضَرَبَ

۳۵۔ (فَاقْضِ مَا اَنْتَ قَاضٍ اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا) (طٰهٰ: ۷۲)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"تو جو کچھ کرنا چاہے کرے تو زیادہ سے زیادہ بس اس دنیا کی زندگی کا فیصلہ کر سکتا ہے۔"

یہاں اِقْضِ، فِعْلِ اَمْر ہے۔ قَاضٍ، اسم فاعل ہے اور تَقْضِیْ، فعل مضارع معروف ہے

❁ کَفٰی - یَکْفِیْ - اِکْفِ - باب ضَرَبَ

۳۶۔ ﴿ أَلَيْسَ اللّٰهُ **بِكَافٍ** عَبْدَهٗ ﴾ (الزمر: ۳۶)

"کیا اللہ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں ہے۔"

یہاں کَافٍ، اسم فاعِل ہے۔

❁ طَغٰی - یَطْغٰی - اِطْغَ - باب فَتَحَ

۳۷۔ ﴿ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ **طَغٰى** ﴾ (طٰهٰ: ۲۴)

"فرعون کے پاس جاؤ۔ وہ سرکش ہو گیا ہے۔"

❁ سَعٰی - یَسْعٰی - اِسْعَ - باب فَتَحَ

۳۸۔ ﴿ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ﴾ (الجمعة: ۹) "اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو۔"

❁ رَضِیَ - یَرْضٰی - اِرْضَ - باب سَمِعَ

۳۹۔ ﴿ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ **رَضُوْا** عَنْهُ ﴾ (المائدة: ۱۱۹)

"اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ راضی ہوئے اللہ سے۔"

❁ خَشِیَ - یَخْشٰی - اِخْشَ - باب سَمِعَ

۴۰۔ ﴿ ذٰلِكَ لِمَنْ **خَشِيَ** رَبَّهٗ ﴾ (البينة: ۸)

"یہ سب کچھ ہے اس شخص کے لیے جس نے اپنے رب کا خوف کیا ہو۔"

۴۱۔ ﴿ اِنَّمَا **يَخْشَى** اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ﴾ (فاطر: ۲۸)

"حقیقتاً صرف علم رکھنے والے ہی اللہ سے ڈرتے ہیں (اُن کے بندوں میں سے)"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۲۸

فِعلِ مَهمُوز

۱۔ **فِعلِ مَهمُوز** اس فعل کو کہتے ہیں جس کے حُرُوف اصلی میں کہیں هَمزَہ آئے۔
هَمزَہ ، فِعلِ ثُلاثِی مُجَرّد کے آغاز، وسط اور آخر میں آسکتا ہے۔

۱۔ **مَهمُوزُ الفَاء** اگر پہلا حرف، هَمزَہ ہو تو اُسے مهموز الفاء، فعل کہتے ہیں۔ جیسے أَكَلَ، أَمَرَ، أَخَذَ **أَذِنَ** أَثَرَ، أَسِفَ وغیرہ

۲۔ **مَهمُوزُ العَين** اگر درمیانی حَرف، هَمزَہ ہو تو اُسے مَهمُوزُ العَين فعل کہتے ہیں۔ جیسے سَأَلَ، يَئِسَ، **دَأَبَ** سَئِمَ، رَءَفَ، ذَءَمَ۔

۳۔ **مَهمُوزُ اللّام** اگر آخری حَرف هَمزَہ ہو تو اُسے **مَهمُوز اللّام** فِعل کہتے ہیں۔ جیسے قَرَءَ، بَدَءَ، **نَبَأَ** دَرَءَ، مَلَأَ، بَرِئَ وغیرہ

۲۔ فِعلِ مَهمُوز میں بھی فعل ناقص کی طرح بعض حروف کو حذف کیا جاسکتا ہے۔
جیسے (باب فَتَحَ سے) سَئَلَ۔ يَسْئَلُ۔ إِسْئَلْ یہاں امر ہے۔
(**إِسْئَلْ** کے بجائے **سَلْ** بھی جائز ہے۔
(باب نَصَرَ سے) أَمَرَ۔ يَأْمُرُ۔ أُءْمُرْ یہاں امر ہے۔
(أُءْمُرْ کے بجائے **مُرُوْا** بھی جائز ہے۔)

۱۔ مَهمُوز کا فِعلِ أَمر، جملے کے آغاز میں، هَمزَہ کے حذف کے ساتھ استعمال ہوگا۔ جیسے
سَلْ بَنِي إِسْرَائِيلَ، **مُرُوْا** صِبيَانَكُم بِالصَّلٰوةِ إِذَا بَلَغُوا سَبعًا۔

۲۔ فعل أَمر مهموز، اگر جملے کے وسط میں ہو تو، هَمزَہ حذف نہیں ہوگا۔
جیسے **فَاسْئَلُوا** أَهْلَ الذِّكرِ (یہاں سَلْ کا استعمال صحیح نہیں۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ باب کَرُمَ کے مَهمُوز أَفْعَال کا فَاعِل نَعِيلٌ کے وزن پر بھی آتا ہے۔
جیسے أَصِيلٌ، أَمِيْنٌ أَدِيْبٌ وغیرہ
ورنہ عام قاعدے کے مطابق دیگر ابواب سے فَاعِل کے وزن پر آتا ہے۔
جیسے اٰكِلٌ ، اٰجِرٌ ، اٰذِنٌ ، اٰمِرٌ ، اٰثِمٌ وغیرہ۔
۴۔ مهموز کے فِعْلِ أَمْر کے اوزان یہ ہیں: كُلْ، كُلِي، كُلَا، كُلُوا ، كُلْنَ

فِعْلِ مَهْمُوزُ الْفَاءِ کی مشق (باب نَصَرَ سے)

مشق: خالی خانوں کو پُر کیجیے:۔

معانی	مَاضِي	مُضَارِع	أَمْر	فَاعِل	مَفْعُول	المصدر
کھانا	أَكَلَ	يَأْكُلُ	كُلْ	آكِلٌ	مَأْكُولٌ	أَكْلٌ
مزدوری دینا	أَجَرَ					أَجْرٌ
لینا	أَخَذَ					أَخْذٌ
حکم دینا	أَمَرَ					أَمْرٌ

فِعْلِ مَهْمُوزُ الْفَاءِ کی مشق (باب سَمِعَ سے)

مشق: خالی خانوں کو پُر کیجیے:

معانی	مَاضِي	مُضَارِع	أَمْر	فَاعِل	مَفْعُول	الْمَصْدَر
گنہ گار ہوا	أَثِمَ	يَأْثَمُ	إِئْثَمْ	آثِمٌ	مَأْثُومٌ	إِثْمٌ
اجازت دینا	أَذِنَ					إِذْنٌ
رنجیدہ ہونا	أَسِفَ					أَسَفٌ
تکلیف پانا	أَلِمَ	يَأْلَمُ	إِءْلَمْ	آلِمٌ	مَأْلُومٌ	أَلَمٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بے خوف ہونا	أَمِنَ					أَمْنٌ
مانوس ہونا	أَنِسَ					أُنْسٌ
قریب ہونا	أَزِفَ					أَزْفٌ

فعل مہموز العین کی مشق (باب فَتَحَ سے)

معانی	مَاضِی	مُضَارِع	أَمْر	فَاعِل	مَفْعُول	الْمَصْدَر
پوچھنا	سَأَلَ	يَسْأَلُ	سَلْ	سَائِلٌ	مَسْؤُولٌ	سُؤَالٌ
نقصان دینا	شَأَمَ					شَأْمٌ
برائی بیان کرنا	ذَأَمَ					ذَأْمٌ
مہربان ہونا	رَأَفَ					رَأْفَةٌ
گڑگڑانا	جَأَرَ		جَرْ			جَأْرٌ

مہموز العین باب سَمِعَ سے

اکتا جانا	سَئِمَ	يَسْأَمُ	إِسْأَمْ	سَائِمٌ	مَسْؤُومٌ	سَأْمٌ
سخت غریب و محتاج ہونا	بَئِسَ	يَبْأَسُ	إِبْأَسْ	بَائِسٌ	مَبْؤُوسٌ	بَأْسٌ

مہموز العین باب كَرُمَ سے

سخت ہونا، بہادر ہونا	بَؤُسَ	يَبْؤُسُ				بَأْسٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل مہموز اللام کی مشق (باب فَتَحَ سے)

مشق: خالی خانوں کو پُر کیجیے۔ نئے الفاظ کو یاد کیجیے۔

معانی	مَاضِی	مُضَارِع	أَمْر	فَاعِل	مَفْعُول	الْمَصْدَر
ابتدا کرنا	بَدَأَ	يَبْدَأُ	إِبْدَأْ	بَادِئٌ	مَبْدُوءٌ	بَدْءٌ
پیدا کرنا	بَرَأَ					بَرْأٌ
چھپانا	خَبَأَ					خَبْأٌ
کمزور درماندہ پڑنا	خَسَأَ					خَسْأٌ
رفع کرنا۔ ہٹانا	دَرَءَ					دَرْءٌ
پیدا کرنا۔ بڑھانا	ذَرَءَ					ذَرْءٌ
مہیا کرنا۔ پرواکرنا	عَبَأَ					عَبْأٌ
پڑھنا	قَرَءَ					قُرْآنٌ
حفاظت سے رکھنا	كَلَأَ					كَلْأٌ
پناہ لینا	لَجَأَ					لَجْأٌ
خوشگوار ہونا	مَرَءَ					مَرَاءَةٌ
بھرنا	مَلَأَ					مَلْأٌ
خبر دینا	نَبَأَ					نَبْأٌ
نشوونما، بڑھنا	نَشَأَ					نَشْأَةٌ
مجبور کرنا، ڈالنا	شَاءَ					شَيْءٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَھْمُوْزُ اللَّام، بَابِ سَمِعَ سے

خلاصی	بَرِیَٔ	یَبْرَءُ				بَرَاءَۃٌ
گناہ کرنا، غلطی کرنا	خَطِئَ					خَطْأٌ
گرمی حاصل کرنا	دَفِئَ					دَفَاءَۃٌ
پیاسے ہونا	ظَمِئَ					ظَمْأٌ
ہنسی اڑانا	ھَزِئَ					ھُزْءٌ

مَھْمُوْزُ اللَّام باب نَصَرَ سے

اپنے اوپر لانا	بَآءَ	یَبُوْءُ				بَوْءٌ
بدنامی، دھبہ لگنا	سَآءَ					سُوْءٌ
روشن ہونا	ضَاءَ					ضَوْءٌ

مَھْمُوْزُ اللَّام باب کَرُمَ سے

کچلنا	بَطُؤَ	یَبْطُؤُ				بَطْأٌ
گرم ہوجانا	دَفُؤَ	یَدْفُؤُ				دَفَاءَۃٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱- فعل مہموز (ماضی) کی صرف کبیر

مادّہ	واحد مذکر غائب	مثنّٰی غائب	جمع مذکر غائب	غائب واحد مونث	غائب مثنّٰی مؤنث	جمع مؤنث غائب	واحد متکلم	جمع متکلم
أ ک ل	أَكَلَ	أَكَلَا	أَكَلُوا	أَكَلَتْ	أَكَلَتَا	أَكَلْنَ	اَكَلْتُ	اَكَلْنَا
أ ج ر								
أ آ ذ								
أ م ر								
أ م ل								
س ء ل	سَئَلَ	سَئَلَا	سَئَلُوا	سَئَلَتْ	سَئَلَتَا			سَئَلْنَ
ش أ م								
ذ ء م								
ر ء ف								
ج ء ر								
ب د أ	بَدَأَ	بَدَأَا	بَدَؤُوا	بَدَأَتْ	بَدَأَتَا			بَدَأْنَ
د ر أ								
ن ب أ								
ن ش أ								
م ل أ								
ق ر ء								

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل مہموز (ماضی) کی صرفِ کبیر

مادّہ	حاضر واحد مذکر	حاضر واحد مؤنث	حاضر مثنیٰ مذ+مث	حاضر جمع مذکر	حاضر جمع مؤنث	واحد متکلم مذ+مث	جمع متکلم مذ+مث
أ ک ل	أَكَلْتَ	أَكَلْتِ	أَكَلْتُمَا	أَكَلْتُمْ	أَكَلْتُنَّ	أَكَلْتُ	أَكَلْنَا
أ ج ر							
أ آ ذ							
أ م ر							
أ م ل							
س ء ل	سَأَلْتَ	سَأَلْتِ	سَأَلْتُمَا	سَأَلْتُمْ	سَأَلْتُنَّ	سَأَلْتُ	سَأَلْنَا
ش ء م							
ذ ء م							
ر ء ف							
ج ء ر							
ب د أ	بَدَأْتَ	بَدَأْتِ	بَدَأْتُمَا	بَدَأْتُمْ	بَدَأْتُنَّ	بَدَأْتُ	بَدَأْنَا
د ر ء							
ق ر ء							
م ل ء							
ن ب ء							

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲- فعل مہموز (مضارع) کی صرفِ کبیر

مادّہ	واحد مذکر حاضر	واحد مؤنث حاضر	مثنیٰ حاضر مذ+مث	جمع مذکر حاضر	جمع مؤنث حاضر	واحد متکلم مذ+مث	جمع متکلم مذ+مث
أ ک ل	تَأْكُلُ	تَأْكُلِيْنَ	تَأْكُلَانِ	تَأْكُلُوْنَ	تَأْكُلْنَ	آكُلُ	نَأْكُلُ
أ ج ر							
ا خ ذ							
أ م ر							
أ م ل							
س ء ل	تَسْئَلُ	تَسْئَلِيْنَ	تَسْئَلَانِ	تَسْئَلُوْنَ	تَسْئَلْنَ	أَسْئَلُ	نَسْئَلُ
ش ء م							
ذ ء م							
ر ء ف							
ج ء ر							
ب د أ	تَبْدَأُ	تَبْدَئِيْنَ	تَبْدَآنِ	تَبْدَؤُوْنَ	تَبْدَأْنَ	أَبْدَأُ	نَبْدَأُ
د ر ء							
ق ر ء							
م ل ء							
ن ب ء							

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل مہموز (مضارع) کی صرف کبیر

مادّہ	واحد مذکر غائب	مثنیٰ مذکر غائب	جمع مذکر غائب	واحد مؤنث غائب	مثنیٰ مؤنث غائب	جمع مؤنث غائب
أ ک ل	يَأْكُلُ	يَأْكُلَانِ	يَأْكُلُوْنَ	تَأْكُلُ	تَأْكُلَانِ	يَأْكُلْنَ
أ ج ر						
أ خ ذ						
أ م ر						
أ م ل						
س ء ل	يَسْئَلُ	يَسْئَلَانِ	يَسْئَلُوْنَ	تَسْئَلُ	تَسْئَلَانِ	يَسْئَلْنَ
ش ء م						
ذ ء م						
ر ء ف						
ج ء ر						
ب د أ	يَبْدَأُ	يَبْدَآنِ	يَبْدَؤُوْنَ	تَبْدَأُ	تَبْدَآنِ	يَبْدَأْنَ
د ر ء						
ب ر ء						
آ ب ء						
آ س ء						

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ فعل مہموز أمر کی صرفِ کبیر

مادّہ	واحد مذکر	مثنیٰ مذ+مث	جمع مذکر	واحد مؤنث	جمع مؤنث
أ ک ل	کُلْ	کُلَا	کُلُوا	کُلِی	کُلْنَ
أ ج ر					
أ خ ذ					
أ م ر					
أ م ل					
س ء ل	سَلْ	سَلَا	سَلُوا	سَلِی	سَلْنَ
ش ء م					
ذ ء م					
ر ء ف					
ج ء ر					
ب د أ	إِبْدَأْ	إِبْدَءَا	إِبْدَؤُوا	إِبْدَئِي	إِبْدَأْنَ
د ر ء					
م ل ء					
ق ر ء					
ن ش ء					
ن ب ء					

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مہموز کی قرآنی مثالیں۔ باب نصر سے

۱۔ أَمَرَ۔ يَأْمُرُ۔ مُرْ باب نصر سے ہے۔

(وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ) (طٰه: ۱۳۲)

"اپنے اہل و عیال کو نماز کی تلقین کرو۔"

❁ یہاں مُرْ فعلِ امر واحد استعمال ہوا ہے۔

۲۔ أَخَذَ۔ يَأْخُذُ۔ خُذْ باب نصر سے ہے۔

(يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ) (مریم: ۱۲)

"اے یحییٰ کتابِ الٰہی کو مضبوطی سے تھام لو۔"

❁ یہاں خُذْ فعلِ امر واحد استعمال ہوا ہے۔

۳۔ أَكَلَ۔ يَأْكُلُ۔ كُلْ باب نصر سے ہے۔

(وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا) (الاعراف: ۳۱)

"اور کھاؤ پیو اور حد سے تجاوز نہ کرو۔"

❁ یہاں كُلُوْا فعلِ امر جمع استعمال ہوا ہے۔

۴۔ (وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا) (البقرة: ۳۵)

"اور دونوں بفراغت جو چاہو (اس جنت) میں سے کھاؤ۔"

❁ یہاں فعلِ امر مثنّٰی كُلَا استعمال ہوا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مھموز کی مثالیں۔ باب فتح سے

۵۔ سَأَلَ۔ یَسْئَلُ۔ سَلْ۔ إِسْأَلْ باب فتح سے ہے۔

(فَاسْئَلُوْٓا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ) (الانبیا: ۷)

"اگر تم لاعلم ہو تو اہلِ ذکر سے پوچھ لو۔"

﴿ یہاں اسْئَلُوْٓا فعل امر جمع استعمال ہوا ہے۔

۶۔ قَرَأَ۔ یَقْرَأُ۔ إِقْرَأْ باب فتح سے ہے۔

(إِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ) (العلق: ۱)

"پڑھیے اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا۔"

﴿ یہاں إِقْرَأْ فعل امر واحد استعمال ہوا ہے۔

۷۔ نَبَأَ۔ یَنْبَأُ۔ نَبَأً باب فتح سے ہے۔

(عَنِ النَّبَإِ الْعَظِیْمِ) (النّبا: ۲)

"ایک بڑی خبر کے بارے میں"

﴿ یہاں النَّبَأُ مصدر استعمال ہوا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۲۹

فِعلِ مُضَعَّف

۱۔ **فِعلِ مُضَعَّف** یا مُضَاعَف اُس فعل کو کہتے ہیں جس میں عین کلمہ اور لام کلمہ، دونوں میں ایک ہی حرف کی تکرار ہو۔ یعنی دونوں **ہم جنس حرف** پر مشتمل ہوں۔

جیسے مَدَدَ میں دوسرا حرف بھی **د** ہے اور تیسرا بھی **د** ہے۔

۲۔ اِدْغَام : جب دو مکرر حروف یکجا متحرک ہوں (جیسے مدَدَ میں) تو پہلے حرف کو ساکن کر دیا جاتا ہے۔ (یعنی مَدَدَ = مَدَّ)۔

فِعلِ مُضَاعَف کے اس عمل کو اِدْغَام کہتے ہیں۔

جیسے **مَارِرٌ** سے **مَارْرٌ** یعنی **مَارٌّ** (یہاں پہلے راء کو ساکن کر دیا)۔

اہلِ زبان خود بخود اس طرح کے تصرفات کر لیتے ہیں۔

۳۔ فِعلِ مُضَاعَف کی صورتیں **مختلف ابواب میں** حسب ذیل ہوتی ہیں۔

	فعل ماضی	مضارع	امر یا فعل امر
۱ بَابِ ضَرَبَ سے	فَرَّ	یَفِرُّ	اِفْرِرْ = فِرَّ
۲۔ بَابِ نَصَرَ سے	مَدَّ	یَمُدُّ	اُمْدُدْ = مُدَّ
۳۔ بَابِ سَمِعَ سے	مَسَّ	یَمَسُّ	اِمْسَسْ = مَسَّ
۴۔ بَابِ کَرُمَ سے	لَبَّ	یَلُبُّ	اُلْبُبْ = لُبَّ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعْلِ مُضَاعَف کا اِسْمِ فَاعِل

۴۔ فِعْلِ مُضَاعَف کا اِسْمِ فَاعِل، | فَالٌّ | کے وزن پر آتا ہے۔
(کیونکہ عَیْن کَلِمَہ اور لَام کَلِمَہ ایک ہی حرف ہیں۔)
جیسے مَادٌّ، حَادٌّ، ھَامٌّ، حَاسٌّ، بَارٌّ وغیرہ

فِعْلِ مُضَاعَف کا اِسْمِ ظَرْف

۵۔ فِعْلِ مُضَاعَف کا اِسْمِ ظَرْف، مَفْعَلٌ کے وزن پر اِدْغَام کے بعد
۱۔ | مَفَلٌّ | کے وزن پر آتا ہے۔
جیسے مَحَلٌّ (اُترنے کی جگہ)، | مَطَبٌّ | (علاج کی جگہ)
مَفَرٌّ (فرار ہونے کی جگہ)
۲۔ کبھی | مِفْعَلَةٌ | کے وزن پر آتا ہے، جیسے | مَحَلَّةٌ | (ٹھہرنے کی جگہ)

فِعْلِ مُضَاعَف کا اسمِ أَفْعَلُ التَّفْضِيل

۶۔ فِعْلِ مُضَاعَف کا اسم أَفْعَلُ التَّفْضِيل، أَفْعَلُ کے بجائے | أَفَلُّ |
کے وزن پر آتا ہے۔
جیسے أَهَمُّ (أَهْمَمُ)، أَشَدُّ (أَشْدَدُ)،
أَحَبُّ، أَحَقُّ، أَشَرُّ، أَصَحُّ، أَضَلُّ، أَعَزُّ، أَمَدُّ وغیرہ۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعلِ مُضَعَّف کی مشق (بابِ نَصَرَ سے)

معانی	مَاضِی	مُضَارِع	أَمْر	فَاعِل	مَفْعُول	اَلْمَصْدَر
بکھیرنا ۔ پھیلانا	بَثَّ	یَبُثُّ	اُبْثُثْ	بَاثٌّ	مَبْثُوثٌ	بَثٌّ
نیک ہونا	بَرَّ					بَرٌّ
ریزہ ریزہ ہونا	کَسَّ					کَسٌّ
ہلاک ہونا	تَبَّ					تَبٌّ
گرانا ، ڈالنا	تَلَّ					تَلٌّ
درخت کو اکھاڑنا	جَتَّ					جَتٌّ
عظمت کا ہونا	جَدَّ					جَدٌّ
ٹکڑے ٹکڑے ہونا	جَذَّ					جَذٌّ
زیادہ ہونا	جَمَّ					جَمٌّ
چھپ جانا	جَنَّ					جُنُوْنٌ
ارادہ کرنا	حَجَّ					حَجٌّ
تباہ کرنا	حَسَّ					حَسٌّ
گھیر لینا	حَفَّ					حَفٌّ
درست ہونا	حَقَّ					حَقٌّ
اُبھارنا	حَضَّ					حَضٌّ
حل کرنا، کھولنا	حَلَّ					حَلٌّ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعلِ مُضَعَّف کی مشق (بَابِ ضَرَبَ سے)

خالی جگہوں کو پر کیجیے:

معانی	مَاضِی	مُضَارِع	أَمْر	فَاعِل	مَفْعُول	المَصْدَر
بلندی سے گرنا	خَرَّ	یَخِرُّ	إِخْرِر	خَارٌّ	مَخْرُوْرٌ	خُرُوْرٌ
کم ہونا۔ ہلکا ہونا	خَفَّ					خِفَّةٌ
زمین پر آہستہ چلنا	دَبَّ					دَبِیْبٌ
دب جانا۔ کمزور ہونا	ذَلَّ					مَذَلَّةٌ
سڑا ہوا۔ گلا ہوا	رَمَّ					رَمِیْمٌ
پاؤں کا ڈگمگا جانا	زَلَّ					زَلٌّ
چھپنا، بہک جانا	ضَلَّ					ضَلَالَةٌ
سایہ برقرار رہنا	ظَلَّ					ظَلَالَةٌ
طاقت ور ہونا	عَزَّ					عِزَّةٌ
بری چیزوں سے بچنا	عَفَّ					عِفَّةٌ
بے خبر رہنا	غَرَّ					غَرَارَةٌ
ڈر سے بھاگنا	فَرَّ					فِرَارٌ
کم ہونا	قَلَّ					قِلَّةٌ
کمزور ہونا	کَلَّ					کَلَالَةٌ
پورا ہونا	تَمَّ					تَمَامٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُضَعَّف کی مثالیں (بَابِ فَتَحَ سے)

معانی	مَاضِی	مُضَارِع	أَمْر	فَاعِل	مَفْعُول	الْمَصْدَر
محتاج ہونا	خَصَّ	يَخُصُّ	إِخْصَصْ	خَاصٌّ	مَخْصُوصٌ	خَصَاصَةٌ
ناف میں تکلیف ہونا	سَرَّ					سَرَرٌ
بہرا ہونا	صَمَّ					صَمٌّ
بخل کرنا	ضَنَّ					ضَنٌّ
حلق میں اٹکنا	غَصَّ					غَصٌّ
ٹھنڈا ہونا۔ خوش ہونا	قَرَّ					قُرٌّ
سخت جھگڑالو ہونا	لَدَّ					لَدَدٌ
مزے دار ہونا	لَذَّ					لَذَاذَةٌ
ہاتھ سے چھونا	مَسَّ					مَسٌّ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

١۔ فِعلِ مُضَاعَف مَاضِی کی صرفِ کبیر

مادّہ	واحد مذکر غائب	مُثنّٰی مذکر غائب	جمع مذکر غائب	واحد مؤنث غائب	مثنّٰی مؤنث غائب	جمع مؤنث غائب
م دد	مَدَّ	مَدَّا	مَدُّوا	مَدَّتْ	مَدَّتَا	مَدَدْنَ
ظ ن ن						
ح ق ق						
ح ل ل						
ح ج ج						
ع ز ز	عَزَّ	عَزَّا	عَزُّوا	عَزَّتْ	عَزَّتَا	عَزَزْنَ
ف ر ر						
ع ف ف						
خ ص ص	خَصَّ	خَصَّا	خَصُّوا	خَصَّتْ	خَصَّتَا	خَصَصْنَ
س ر ر						
ل ذ ذ						
غ ض ض						
ص م م						
م س س						

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل مضاعف ماضی کی صرف کبیر

مادّہ	واحد مذکر حاضر	واحد مونث حاضر	مثنی حاضر	جمع مذکر حاضر	جمع مؤنث حاضر	واحد متکلم مذ+مث	جمع متکلم مذ+مث
م دد	مَدَدْتَ	مَدَدْتِ	مَدَدْتُمَا	مَدَدْتُمْ	مَدَدْتُنَّ	مَدَدْتُ	مَدَدْنَا
ظ ن ن							
ح ق ق							
ح ل ل							
ح ج ج							
ع ز ز	عَزَزْتَ	عَزَزْتِ	عَزَزْتُمَا	عَزَزْتُمْ	عَزَزْتُنَّ	عَزَزْتُ	عَزَزْنَا
ض ل ل							
ف ر ر							
غ ر ر							
ز ل ل							
خ ص ص	خَصَصْتَ	خَصَصْتِ	خَصَصْتُمَا	خَصَصْتُمْ	خَصَصْتُنَّ	خَصَصْتُ	خَصَصْنَا
غ ض ض							
م س س							
ق ر ر							
س ر ر							

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ فعل مضاعف (مضارع) کی صرفِ کبیر

مادّہ	واحد مذکر حاضر	واحد مؤنث حاضر	مثنیٰ مؤنث حاضر	جمع مذکر حاضر	جمع مؤنث حاضر	واحد متکلم مذ+مث	جمع متکلم مذ+مث
م دد	تَمُدُّ	تَمُدِّيْنَ	تَمُدَّانِ	تَمُدُّوْنَ	تَمْدُدْنَ	أَمُدُّ	نَمُدُّ
ظ ن ن							
ح ق ق							
ح ج ج							
ب ث ث							
ع ز ز	تَعِزُّ	تَعِزِّيْنَ	تَعِزَّانِ	تَعِزُّوْنَ	تَعْزِزْنَ	أَعِزُّ	نَعِزُّ
ز ل ل							
ف ر ر							
ض ل ل							
خ ص ص	تَخَصُّ	تَخَصِّيْنَ	تَخَصَّانِ	تَخَصُّوْنَ	تَخْصَصْنَ	أَخَصُّ	نَخَصُّ
ق ر ر							
غ ض ض							
س ر ر							

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل مضاعف مضارع کی صرف کبیر

مادّہ	واحد مذکر غائب	مثنیٰ مذکر غائب	جمع مذکر غائب	واحد مؤنث غائب	مثنیٰ مؤنث غائب	جمع مؤنث غائب
م دد	یَمُدُّ	یَمُدَّانِ	یَمُدُّونَ	تَمُدُّ	تَمُدَّانِ	یَمْدُدْنَ
ظ ن ن						
ت ب ب						
ح ل ل						
ع ز ز	یَعِزُّ	یَعِزَّانِ	یَعِزُّونَ	تَعِزُّ	تَعِزَّانِ	یَعْزِزْنَ
غ رر						
ف رر						
ع ف ف						
ظ ل ل						
خ ص ص	یَخُصُّ	یَخُصَّانِ	یَخُصُّونَ	تَخُصُّ	تَخُصَّانِ	یَخْصُصْنَ
ص م م						
غ ض ض						
م س س						
ق رر						

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ فِعلِ مُضَاعَف اَمر کی صرفِ کبیر

مادّہ	واحد مذکر	مثنّٰی مذکر + مؤنث	جمع مذکر	واحد مؤنث	جمع مؤنث
م دد	مُدَّ	مُدَّا	مُدُّوا	مُدِّی	اُمْدُدْنَ
ظ ن ن					
ت ب ب					
ب ث ث					
ع ز ز	عِزَّ	عِزَّا	عِزُّوا	عِزِّی	اِعْزِزْنَ
غ رر					
ف رر					
غ ص ص					
رم م					
غ ف ف					
خ ص ص	خَصَّ	خَصَّا	خَصُّوا	خَصِّی	اِخْصِصْنَ
ق رر					
غ ض ض					
غ ص ص					
ض ن ن					

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعلِ مُضاعَف کی قرآنی مثالیں

٭ قَصَّ ۔ یَقُصُّ ۔ قُصَّ ۔ باب نَصَرَ سے ہے

۱۔ نَحۡنُ **نَقُصُّ** عَلَیۡکَ أَحۡسَنَ الۡقَصَصِ (یوسف ۳)

"ہم بہترین پیرائے میں تم سے واقعات اور حقائق بیان کرتے ہیں"

۲۔ أُقۡصُصۡ فعل امر ہے ۔ لَا تَقۡصُصۡ فعل نہی ہے۔

لَا تَقۡصُصۡ رُؤۡیَاکَ عَلٰۤی إِخۡوَتِکَ (یوسف : ۵)

"اپنا یہ (خواب) اپنے بھائیوں کو نہ سنانا"

٭ غَضَّ ۔ یَغُضُّ ۔ أُغۡضُضۡ یا غُضَّ باب نَصَرَ سے ہے

۳۔ قُلۡ لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ **یَغُضُّوۡا** مِنۡ أَبۡصَارِهِمۡ (النور : ۳۰)

"مومن مردوں سے کہہ دو کہ وہ اپنی نظریں بچا کر رکھیں"

۴۔ (وَقُلۡ لِلۡمُؤۡمِنَاتِ **یَغۡضُضۡنَ** مِنۡ أَبۡصَارِهِنَّ) (النور : ۳۱)

"اور مومن عورتوں سے کہہ دو کہ اپنی نظریں بچا کر رکھیں"

٭ بَثَّ ۔ یَبُثُّ ۔ أُبۡثُثۡ ۔ باب نَصَرَ سے ہے

۵۔ (وَ **بَثَّ** مِنۡهُمَا رِجَالًا کَثِیۡرًا وَّنِسَآءً) (النساء : ۱)

"اور ان دونوں (آدمؑ وحوّا) سے بہت مرد و عورتیں (دنیا میں) پھیلا دیئے"

۶۔ (وَفِیۡ خَلۡقِکُمۡ وَمَا **یَبُثُّ** مِنۡ دَآبَّةٍ اٰیٰتٌ) (الجاثیہ ۴:)

"اور تمہاری پیدائش میں اور ان حیوانات میں جن کو اللہ پھیلا رہا ہے، بڑی نشانیاں ہیں"

۷۔ (یَوۡمَ یَکُوۡنُ النَّاسُ کَالۡفَرَاشِ **الۡمَبۡثُوۡثِ**) (القارعة : ۴)

"وہ دن، جب لوگ بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہوں گے"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۔ (وَزَرَابِيُّ **مَبْثُوثَةٌ**) (الغاشیہ: ۱۶)

"اور بچھائے گئے نفیس فرش ہوں گے"۔ یہ اسم مفعول مؤنث ہے۔

⁜ حَضَّ ۔ يَحُضُّ ۔ اُحْضُضْ باب نَصَرَ سے ہے

۹۔ (وَلَا **يَحُضُّ** عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ) (الماعون: ۳)

"اور جو مسکین کو کھانا دینے پر نہیں اکساتا"

⁜ تَبَّ ۔ يَتُبُّ ۔ اُتْبُبْ باب نَصَرَ سے ہے

۱۰۔ (**تَبَّتْ** يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَّ **تَبَّ**) (اللھب: ۱)

"ٹوٹ گئے ابولہب کے دونوں ہاتھ اور وہ نامراد ہوگیا"

۱۱۔ (وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ إِلَّا فِي **تَبَابٍ**) (غافر: ۳۷)

"فرعون کی ساری چال بازی (اس کی اپنی)

تباہی کے راستے ہی میں صرف ہوئی۔

⁜ فَرَّ ۔ يَفِرُّ ۔ اِفْرِرْ باب ضَرَبَ سے ہے

یہاں یہ بات نوٹ کیجئے کہ باب بدل گیا ہے۔

اوپر کی مثالیں باب نصر سے تھیں اور نیچے کی مثالیں باب ضرب سے ہیں۔

۱۲۔ (كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ **فَرَّتْ** مِنْ قَسْوَرَةٍ) (المدثر: ۵۰،۵۱)

"گویا یہ جنگلی گدھے ہیں جو شیر سے ڈر کر بھاگ پڑے ہیں"

۱۳۔ (**فَفَرَرْتُ** مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ) (الشعراء: ۲۱)

"پھر میں تمہارے خوف سے بھاگ گیا"

۱۴۔ (يَوْمَ **يَفِرُّ** الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ) (عبس: ۳۴)

"اس روز آدمی اپنے بھائی سے بھاگے گا"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۵۔ (لَن يَنفَعَكُمُ [الْفِرَارُ] إِن فَرَرْتُم) (الاحزاب : ۱۶)

" (اگر تم موت یا قتل سے بھاگو تو) " یہ بھاگنا تمہارے لیے کچھ بھی نفع بخش نہ ہوگا"

(فرار، یہاں مصدر کے طور پر استعمال ہوا ہے۔)

۱۶۔ (يَقُولُ الْإِنسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ [الْمَفَرُّ]) (القیامۃ : ۱۰)

اسی وقت یہی انسان کہے گا " کہاں بھاگ کر جاؤں ؟"

مَفْعَلٌ کے وزن پر مَفَرٌّ ظرف ہے۔

☆ مَسَّ ۔ يَمَسُّ ۔ مَسًّ ۔ یا اِمْسَسْ باب فَتَحَ سے ہے

۱۷۔ (لَن [تَمَسَّنَا] النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَةً) (البقرۃ : ۸۰)

" دوزخ کی آگ ہمیں ہرگز چھونے والی نہیں۔

الا یہ کہ چند روز کی سزا مل جائے تو مل جائے"

یہاں لن کی وجہ سے فعل منصوب تَمَسَّنَا ہے۔

۱۸۔ (وَإِن [يَمْسَسْكَ] اللَّهُ [بِضُرٍّ] فَلَا كَاشِفَ لَهُ) (الانعام : ۱۷)

" اگر اللہ تمہیں کوئی نقصان پہنچائے تو اس نقصان سے بچانے والا کوئی نہیں"

یہاں يَمْسَسْكَ حرف شرط کی وجہ سے مجزوم ہے اور دوسرا فعل مضاعف

ضَرَّ ۔ يَضُرُّ ۔ ضُرَّ ۔ المصدار = ضُرٌّ / ضَرٌّ باب نَصَرَ سے ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۳۰

فِعلِ مُعتلّ مُرکّب

مُرکّب فِعلِ مُعتَل کا ذکر پہلے مختصراً ہو چکا ہے۔ اب مختلف ابواب سے، اس کی مختلف قسموں کی مثالیں دی جا رہی ہیں۔ آخر میں مشقیں ہیں۔ قرآن مجید سے، ان مثالوں کو نکال کر، ان پر غور کیجیے۔ ان مشقوں پر، جس قدر آپ کی مہارت زیادہ ہوگی، اُسی قدر، فہم قرآن کی منزلیں آسان ہوتی جائیں گی۔

فِعلِ مُرکّب۔ مَهمُوز و أَجوَف (بَاب نَصَرَ سے)

مندرجہ ذیل تین مثالوں پر غور کیجیے۔ پہلا حرف هَمزَہ پر مشتمل ہے اور درمیانی حرف حَرفِ عِلّت ہے۔ گویا یہ فِعل، مَهمُوز و أَجوَف کا مُرکّب ہے۔

مادہ: مندرجہ ذیل افعال کا مادہ ء و ل اور ء و ب اور ء و د ہے
فعل مُضَارِع بتا رہا ہے کہ یہ بَابِ نَصَرَ سے ہے۔ خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

معانی	مَاضِی	مُضَارِع	أَمر	فَاعِل	مَفعُول	اَلمَصدَر
پناہ لینا	آلَ	يَؤُولُ	أُلْ	آئِلٌ	مَأْوُولٌ	مَآلٌ
پلٹنا، رجوع کرنا	آبَ					أَوْبٌ
گراں ہونا	آدَ					أَوْدٌ

مشق: قرآن مجید سے، مندرجہ ذیل آیات میں، مَهمُوز و أَجوَف مُرکّب فعل تلاش کیجیے۔ اور فعل کی قسم اور اسم کی قسم بتائیے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ سورۃ الرعد آیت ۲۹ ۲۔ سورۃ البقرہ آیت ۲۵۵

۳۔ سورۃ البقرۃ آیت ۷۹۔

فِعلِ مُرَکَّب

مَہْمُوز و أَجْوَف (باب ضَرَبَ سے)

مندرجہ ذیل مثال بھی مَہْمُوزُ و أَجْوَف ہی سے مُرَکّب ہے۔

لیکن باب ضَرَبَ سے ہے۔ اس کا مادہ ء ی د ہے۔ خالی جگہوں کو پُر کیجئے۔

المَصْدَر	مَفْعُول	فَاعِل	أَمْر	مُضَارِع	مَاضِی	معانی
اَیْدٌ				يَئِيْدُ	آدَ	قوی ہونا

مشق: سورہ ص، آیت نمبر ۱۷ میں، مندرجہ بالا فعل کو یا اس سے نکلنے والے مشتقات کو پہچانیے

مُرَکَّب مِثَال و مَہْمُوزُ الْعَیْن (بَابِ ضَرَبَ سے)

مندرجہ ذیل مثال پر غور کیجئے۔ پہلا حرف واؤ اور دوسرا هَمْزَہ۔

گویا یہ مِثَال اور مَہْمُوز الْعَیْن کا مُرَکّب ہے۔

المَصْدَر	مَفْعُول	فَاعِل	أَمْر	مُضَارِع	مَاضِی	معانی
وَأْدٌ	مَوْؤُوْدٌ	وَائِدٌ	إِدْ	يَئِدُ	وَأَدَ	زندہ درگور کرنا

مشق:۔ (وَاِذَا الْمَوْءُوْدَةُ سُئِلَتْ) (التکویر: ۸)

مندرجہ بالا آیت کی تحلیل کیجئے اور بتایئے کہ اسم کی کونسی قسم استعمال ہوئی ہے۔ آیت کا ترجمہ کیجئے۔

مُرَکَّب۔ مثال و مہموز اللّام (باب سَمِعَ سے)

مندرجہ ذیل مثال پر غور کیجئے۔ پہلا حرف واؤ ہے اور آخری هَمْزَہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گویا یہ مِثَال مَهْمُوزُ اللام کا مُرَکَّب ہے۔ خالی جگھوں کو پُر کیجئے۔

معانی	ماضِی	مُضَارِع	أَمْر	فَاعِل	مَفْعُول	الْمَصْدَر
پامال کرنا، کچلنا	وَطِئَ	يَطَأُ				وَطْءٌ

مشق: (إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْأً وَأَقْوَمُ قِيلًا) (المزمل: ٦)
مندرجہ ذیل آیت کی تحلیل کیجئے۔ لغت دیکھ کر مشکل الفاظ کے معنیٰ لکھیے اور ترجمہ کیجئے۔

مُرَکَّب مَهْمُوزُ الْفَاء و نَاقِص (باب ضَرَبَ سے)

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے۔ پہلا حرف هَمْزَہ ہے اور آخری حَرْف حرف عِلّت ہے۔ گویا یہ مَهْمُوزُ الْفَاء اور نَاقِص کا مُرَکَّب ہے۔

ابتدائی مثالیں بَابِ ضَرَبَ سے ہیں۔ یہ نہ بھولیے۔
آخری تین مثالیں مختلف دیگر ابواب سے ہیں۔ خالی جگھوں کو پُر کیجئے۔

معانی	مَاضِی	مُضَارِع	أَمْر	فَاعِل	مَفْعُول	الْمَصْدَر
کسرِ شان سمجھنا (ض)	أَبَى	يَأْبِي				إِبَاءَةٌ
آنا (ض)	أَتَى	يَأْتِي				إِتْيَانٌ
ادا کرنا (ض)	أَدَى	يَأْدِي				
(ض)	أَلَى	يَأْلِي				أَلْيٌ
وقت آنا (ض)	أَنَى	يَأْنِي				أَنْيٌ
تکلیف دینا (باب فتح)	أَذَى	يَأْذَى				أَذْيٌ
غمگین ہونا (باب سمع)	أَسِيَ	يَأْسَى				أَسًى
(باب نَصَرَ)	أَلَى	يَأْلُوا				أَلْوٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق: قرآن مجید سے مندرجہ ذیل آیات درج کیجیے۔
ان آیات میں سے، فعل مُرکّب یا اُن کے مُشتقّات تلاش کیجیے۔

۱۔ البقرۃ آیت ۳۴۔ ۲۔ الانعام آیت ۳۴۔
۳۔ البقرۃ آیت ۱۹۶۔ ۴۔ البقرۃ آیت ۱۱۸۔
۵۔ الحدید آیت ۱۶۔ ۶۔ المائدۃ آیت ۲۶۔

أَتَی یأتی کی قرآنی مثالیں

۱۔ (أَتٰی أَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ) (النحل: ۱)
"آگیا اللہ کا فیصلہ، اب اس کے لیے جلدی نہ مچاؤ۔"

۲۔ (هَلْ أَتَاكَ حَدِيْثُ مُوْسٰی) (النازعات: ۱۵)
"کیا تمہیں موسیٰ کے قصے کی خبر پہنچی ہے۔"

۳۔ (فَأَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا)
"پھر وہ اپنے بچے کو لیے ہوئے اپنی قوم میں آئی۔"

۴۔ (لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَا أَتَوْا) (آل عمران: ۱۸۸)
"تم ان لوگوں کو عذاب سے محفوظ نہ سمجھو جو اپنے کرتوتوں پر خوش ہیں۔"

۵۔ (حَتّٰی إِذَا أَتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ) (الکھف: ۷۷)
"یہاں تک کہ وہ دونوں ایک بستی میں پہنچے۔"

۶۔ (فَإِنْ أَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ) (النساء: ۲۵)
"اور اگر وہ کسی بدچلنی کی مرتکب ہو جائیں۔"

۷۔ (إِئْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا قَالَتَا أَتَيْنَا) (فصلت: ۱۱)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اس نے آسمان اور زمین سے کہا۔ تم دونوں وجود میں آجاؤ۔
خواہ تم چاہو یا نہ چاہو۔ دونوں نے کہا۔ ہم (وجود میں) آگئے"

فِعلِ مُرَكَّب۔ مَهْمُوز و مُضَاعَف (بَابِ نَصَرَ سے)

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے۔

پہلا حرف هَمْزَہ ہے۔ دوسرا اور تیسرا حرف ایک ہی ہے۔
یعنی یہ مَهْمُوزُ الْفَاء اور مُضَاعَف کا مُرَكَّب ہے۔
یہ نہ بھولیے کہ یہ بَابِ نَصَرَ ہے۔ خالی جگہوں کو پُر کیجئے۔

معانی	مَاضِی	مُضَارِع	أَمْر	فَاعِل	مَفْعُول	المَصْدَر
بنیاد رکھنا	أَسَّ	يَؤُسُّ				أَسَاسٌ
قریب ہونا	أَلَّ					إِلٌّ
سخت کھاری ہونا	إِجَّ					أُجُوجٌ
نامعقول ہونا	أَدَّ					إِدَّةٌ
ورغلانا۔ اکسانا	أَزَّ					أَزٌّ
مثال ہونا	أَمَّ					أَمٌّ

مشق: قرآن مجید سے مندرجہ ذیل آیات تلاش کیجئے۔ اور ان میں مَهْمُوز و مُضَاعَف کے مُرَكَّب کی مثالیں ڈھونڈیے۔ اور پھر یہ بتائیے کہ قرآن میں فعل ماضی استعمال ہوا ہے یا مُضَارِع یا أَمْر یا پھر اسم فاعل استعمال ہوا ہے یا اسم مَفْعُول یا پھر اسم مَصْدَر

۱۔ سورۃ الفرقان آیت ۵۳۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ سورۂ مریم آیت نمبر ۸۳

۳۔ سورۂ مریم آیت نمبر ۸۹

۴۔ سورۂ التوبہ آیت نمبر ۸

۵۔ سورۂ یٰسین آیت نمبر ۱۲

فعل مُرکّب
اَجوَف نَاقِص مُضَاعَف

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔

یہ اجوف ہے اور ناقص مضاعف کا مرکب ہے۔ جوف اس لحاظ سے کہ درمیانی حرف، حرف علت ہے۔ ناقص اس لحاظ سے کہ آخری حرف، حرف علت ہے اور مضاعف اس لحاظ سے کہ درمیانی اور آخری حرف ایک ہی ہے۔

۱۔ حَیِیَ یَحییٰ ۔ حَیَاۃٌ ۔ یہ باب سَمِعَ سے ہے۔ جس کے معنی زندہ رہنا ہے۔

۲۔ حَیَّ یَحِیّ حَیَاءٌ یہ مرکب مضاعف ہے۔

حَیَاء کا مطلب شرمندہ ہونا اور شرمانا ہے۔

حَیَّ ، اِسْمُ الْفِعْل بھی ہے۔ جس کا ذکر ان شاء اللہ کتاب کے دوسرے حصے میں ہوگا۔ اس صورت میں اس کا مطلب "جلدی کرو"، "متوجہ ہو جاؤ" ہوگا۔

جیسے : حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۳۱

لَفِیفِ مَفرُوق (بَابِ ضَرَبَ سے)

۱۔ مندرجہ ذیل أَفعال پر غور کیجئے

وَقَی، وَفَی وَصَی وَلِیَ وَرِیَ

ان میں دو حروف علت مفروق (ایک دوسرے سے جدا) پائے جاتے ہیں۔ جب تین حروف میں سے دو حروفِ علت ہوں اور ان کے درمیان میں حَرفِ صحیح ہو تو ایسے فعل کو لَفِیفِ مَفرُوق کہتے ہیں۔ جیسے وَقَی میں پہلے (واؤ) حَرفِ علّت ہے اور آخر میں (ی) حرف علت ہے۔ درمیان میں ق حرف صحیح ہے۔

دراصل یہ مثال اور ناقص کا مُرَکّب ہوتا ہے۔

۲۔ لَفِیفِ مفروق أَفعال کے فِعلِ أَمر میں کئی حروف حذف کر دیے جاتے ہیں۔

چنانچہ وَقَی کا فِعلِ أَمر قِ (واحد مذکر) ہے۔ قِي (واحد مؤنث)، قِيَا (مثنیٰ)، قُوا (جمع مذکر)، قِينَ (جمع مؤنث)۔

فِعلِ لَفِیفِ مَفرُوق کی صَرفِ صَغِیر

ذیل کے تمام افعال باب ضَرَبَ سے ہیں

المَصدَر	مَفعُول	فَاعِل	أَمر	مُضَارِع	مَاضِی	معانی
وِقَايَةٌ	مَوقِيٌّ	وَاقٍ	قِ	يَقِي	وَقَی	بچنا
وَفَاءٌ	مَوفِيٌّ	وَافٍ	فِ	يَفِي	وَفَی	وفا کرنا
وَصِيَّةٌ	مَوصِيٌّ	وَاصٍ	صِ	يَصِي	وَصَی	وصیت کرنا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جمع کرنا	وَعٰی	یَعِی	عِ	وَاعٍ	مَوْعِیٌّ	وِعَایَةٌ
گمان	وَأٰی	یَئِی	إِ	وَاءٍ	مَوْئِیٌّ	وَأْیٌ

لفیفِ مفروق کی قرآنی مثالیں

۱۔ (فَوَقَاهُ اللّٰہُ سَیِّئَاتِ مَا مَکَرُوْا) (غافر: ۴۵)

"آخر کار اللہ تعالیٰ نے اس کو لوگوں کی بری چالوں سے بچالیا۔"

۲۔ (فَمَنَّ اللّٰہُ عَلَیْنَا وَ وَقَانَا عَذَابَ السَّمُوْمِ) (الطور: ۲۷)

"آخر کار اللہ نے ہم پر فضل فرمایا اور ہمیں جھلسا دینے والی ہوا کے عذاب سے بچالیا۔"

۳۔ (وَ وَقَاهُمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ) (الدخان: ۵۶)

"اور اللہ نے ان لوگوں کو جہنم کے عذاب سے بچالیا۔"

۴۔ (وَجَعَلَ لَکُمْ سَرَابِیْلَ تَقِیْکُمُ الْحَرَّ) (النحل: ۸۱)

"اور تمہیں ایسی پوشاکیں عطا کیں جو تمہیں گرمی سے بچاتی ہیں۔"

۵۔ (وَمَا کَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰہِ مِنْ وَّاقٍ) (غافر: ۲۱)

"اور ان کو اللہ سے بچانے والا کوئی نہ تھا۔"

www.KitaboSunnat.com

٭ یہ وَاقٍ اسم فاعل کی مثال ہے۔

۶۔ (وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ) (البقرۃ: ۲۰۱)

"اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔"

۷۔ (قُوْا اَنْفُسَکُمْ وَاَهْلِیْکُمْ نَارًا) (التحریم: ۶)

"اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو آگ سے بچاؤ۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٭ اوپر کی دو مثالوں کا تعلق امر سے ہے۔

۸۔ (وَمَنْ **تَقِ** السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ) (غافر: ۹)

"اس دن جس کو تو نے برائیوں سے بچا دیا اس پر تو نے بڑا رحم کیا"

٭ یہ فعل مجزوم کی مثال ہے، حرف شرط کی وجہ سے ی حذف ہو گئی۔

۹۔ (وَمَنْ **يُوقَ** شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ) (الحشر: ۹)

"اور جو لوگ دل کی تنگی سے بچا لیے گئے وہی فلاح پانے والے ہیں"

۱۰۔ (**فَوَقَاهُمُ** اللهُ شَرَّ ذَلِكَ الْيَوْمِ) (الانسان: ۱۱)

"پس اللہ انہیں اس دن کے شر سے بچالے گا"

اوپر کی تمام مثالیں وَقَى۔ يَقِي۔ قِ۔ باب ضَرَبَ سے ہیں

لفیف مفروق (باب حَسِبَ سے)

مندرجہ ذیل دو مثالیں باب حَسِبَ سے ہیں۔

معانی	ماضی	مضارع	أمر	فاعل	مفعول	المصدر
دوست	وَلِيَ	يَلِي	لِ	وَالٍ	مَوْلِيٌّ	وِلَايَةٌ
آگ دہکانا	وَرِيَ	يَرِي	رِ	وَارٍ	مَوْرِيٌّ	وَرْيٌ

لفیف مفروق کی قرآنی مثالیں

(قَاتِلُوا الَّذِينَ **يَلُونَكُمْ** مِنَ الْكُفَّارِ) (التوبہ: ۱۲۳)

"ان منکرین حق (منافقین) سے جنگ کرو، جو تمہارے پاس ہیں"

(وَمَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ **وَالٍ**) (الرعد: ۱۱)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اور نہ اللہ کے مقابلے میں ان لوگوں کا کوئی حامی و مددگار ہو سکتا ہے۔

(وَأُولُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ) (الانفال: ٧٥)

"اور اللہ کی کتاب میں، خون کے رشتے دار ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں۔

(فَآخَرَانِ يَقُومَانِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْأَوْلَيَانِ)

(المائدہ: ١٠٧)

"تو ان کی جگہ، دو اور شخص جو ان کی بہ نسبت، شہادت دینے کے لیے اہل تر ہوں، کھڑے ہو جائیں۔"

(يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلًى عَنْ مَوْلًى شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ) (الدخان: ٤١)

"وہ دن جب، کوئی قریبی عزیز، اپنے کسی قریبی عزیز کے کچھ بھی کام نہ آئے گا"

(أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ) (الواقعہ: ٧١)

"کبھی تم نے خیال کیا؟ یہ آگ جو تم سلگاتے ہو"

(وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا فَالْمُورِيَاتِ قَدْحًا) (العادیات: ١-٢)

"قسم ہے ان (گھوڑوں) کی، جو پھنکارے مارتے ہوئے دوڑتے ہیں، جو اپنی ٹاپوں سے چنگاریاں جھاڑتے ہیں"

مشق:۔ مندرجہ ذیل آیات کا بغور جائزہ لیجیے اور بتایئے کہ بَابِ حَسِبَ سے کونسا فعل لفیف مَفروق استعمال ہوا ہے؟ یا اسم کی کونسی قسم استعمال ہوئی ہے۔

١۔ الرعد: ١ ٢۔ البقرۃ: ١٠٧۔
٣۔ آلِ عمران: ٢٨ ٤۔ الکہف: ٤٤۔
٥۔ البقرۃ: ٢٨٦

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱- فعلِ لفیفِ مفروق ماضی کی صرفِ کبیر

مادّہ	واحد مُذکّر غائب	مُثنّٰی مُذکّر غائب	جمع مُذکّر غائب	واحد مؤنث غائب	مثنّٰی مؤنث غائب	جمع مؤنث غائب
وق ی (ض)	وَقَی	وَقَیَا	وَقَوْا	وَقَتْ	وَقَتَا	وَقَیْنَ
وف ی (ض)						
وص ی (ض)						
وع ی (ض)						
و ا ی (ض)						
وک ی (ض)						
ون ی (ض)						
ود ی (ض)						
وح ی (ض)						
وغ ی (ض)						
ور ی (س)						
ی د ی (س)						
ون ی (س)						
ول ی (ح)						

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعل لَفِیف مَفرُوق مَاضِی کی صرف کبیر

	واحد مُذَکَّر حاضر	واحد مؤنث حاضر	مثنّٰی حاضر مذ + مث	جمع مذکر حاضر	جمع مؤنث حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
وق ی (ض)	وَقَیْتَ	وَقَیْتِ	وَقَیْتُمَا	وَقَیْتُمْ	وَقَیْتُنَّ	وَقَیْتُ	وَقَیْنَا
وف ی (ض)							
وص ی (ض)							
وع ی (ض)							
وا ی (ض)							
ون ی (ض)							
ود ی (ض)							
وح ی (ض)							
وغ ی (ض)							
ور ی (س)							
ی د ی (س)							
ون ی (س)							
ول ی (ح)							

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ فعل لفیف مفروق مضارع کی مشق

مادّہ	حاضر واحد	حاضر جمع مونث	حاضر مثنّٰی	حاضر جمع مذکر	حاضر جمع مؤنث	واحد متکلم	جمع متکلم
و ق ی (ض)	تَقِی	تَقِیْنَ	تَقِیَانِ	تَقُوْنَ	تَقِیْنَ	أَقِیْ	نَقِی
و ف ی (ض)							
و ص ی (ض)							
و ع ی (ض)							
و ک ی (ض)							
و ن ی (ض)							
و د ی (ض)							
و ح ی (ض)							
و غ ی (ض)							
و ر ی (ض)							
ی د ی (س)							
و ن ی (س)							
و ر ی (س)							
و ل ی (ح)							

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعلِ لَفِیف مَفرُوق مُضارِع کی صرف کبیر

مادّہ	واحد غائب	مثنّٰی غائب	جمع غائب	مؤنث غائب	مثنّٰی غائب	جمع مؤنث
و ق ی (ض)	یَقِیْ	یَقِیَانِ	یَقُوْنَ	تَقِیْ	تَقِیَانِ	یَقِیْنَ
و ف ی (ض)						
و ص ی (ض)						
و ع ی (ض)						
و ا ی (ض)						
و ک ی (ض)						
و ن ی (ض)						
و د ی (ض)						
و ح ی (ض)						
و غ ی (ض)						
و ر ی (ض)						
ی د ی (س)						
و ن ی (س)						
و ر ی (س)						
و ل ی (ح)						

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ فِعلِ لَفِیف مَفْرُوق أَمْر کی صرفِ کبیر

مادّہ	واحد مذکر	واحد مؤنث	جمع مذکر	مثنّٰی مذ+مؤ	جمع مؤنث
وقی (ض)	قِ	قِی	قُوا	قِیَا	قِیْنَ
وفی (ض)	فِ				
وصی (ض)	صِ				
وعی (ض)	عِ				
وأی (ض)	إِ				
وکی (ض)	کِ				
ودی (ض)	دِ				
وحی (ض)	حِ				
وغی (ض)	غِ				
وری (ض)	رِ				
یدی (س)	دِ				
ونی (س)	نِ				
وری (س)	رِ				
ولی (ح)	لِ				

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۳۲

فِعل لَفِيفِ مَقرُون

لَفِيفِ مَقرُون، مُرَکَّب أَفعَال کی وہ قسم ہے جس میں **دو حُرُوفِ عِلَّت** ساتھ ساتھ ہوتے ہیں یعنی یہ أَجوَف اور نَاقِص کے مُرَکَّب ہوتے ہیں۔

انہیں **مقرون** اس لیے کہا جاتا ہے کہ یہ ایک دوسرے کے ساتھ ساتھ ہوتے ہیں۔

جیسے رَوِیَ **یَرْوٰی** رِیٌّ (باب سَمِعَ)

لَفِیف مَقرُون کی مثالیں

المَصدَر	مَفعُول	فَاعِل	أَمر	مُضَارِع	مَاضِی	معانی
رِیٌّ	مَرْوِيٌّ	رَاوٍ	اِرْوَ	یَرْوٰی	رَوِیَ	سیراب ہونا (سَمِعَ)
رِوَایَةٌ	مَرْوِيٌّ	رَاوٍ	اِرْوِ	یَرْوِی	رَوٰی	روایت کرنا (ض)
					قَوِیَ	(س)

مُرَکَّب مَهمُوزُ العَین وَنَاقِص (باب فَتَحَ)

المَصدَر	مَفعُول	فَاعِل	أَمر	مُضَارِع	مَاضِی	معانی
رُؤْيَةٌ	مَرْئِيٌّ	رَاءٍ	رَ	یَرٰی	رَأٰی	دیکھنا (فَتَحَ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق : مندرجہ ذیل آیات میں رَأَیٰ کی مختلف صورتوں کو پہچانیے۔

۱۔ الانعام : ۷۸   ۲۔ البقرۃ : ۱۶۶   ۳۔ النساء : ۶۱

۴۔ الانفال : ۴۸   ۵۔ النساء : ۴۴

رَأَیٰ ۔ یَریٰ ۔ رَ ۔ باب فَتَحَ سے ہے

۱۔ (اَلَمْ **تَرَ** کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ) (الفیل : ۱)

"کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے رب نے کیا معاملہ کیا"

(لَمْ کی وجہ سے تَرٰی، مجزوم ہوکر تَرَ ہوگیا)

۲۔ (اِنِّیْٓ **اَرٰی** فِی الْمَنَامِ اَنِّیْٓ اَذْبَحُکَ فَانْظُرْ مَاذَا **تَرٰی**)

(الصافات : ۱۰۲)

"میں خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں۔ اب تو بتا تیرا کیا خیال ہے۔

۳۔ (رَبِّ **اَرِنِیْٓ** اَنْظُرْ اِلَیْکَ قَالَ لَنْ **تَرٰىنِیْ**) (الاعراف : ۱۴۳)

"میرے رب! مجھے یارائے نظر دے کہ میں تجھے دیکھ سکوں، فرمایا تم مجھے نہیں دیکھ سکتے"

۴۔ (اُعْبُدِ اللہَ کَاَنَّکَ **تَرَاہُ** فَاِنْ لَمْ تَکُنْ تَرَاہُ فَاِنَّہٗ **یَرَاکَ**)

(صحیح مسلم)

"اللہ کی عبادت اس طرح کرو جیسے تم اسے دیکھ رہے ہو اور اگر یہ ممکن نہ ہو (دیکھ نہ پاؤ) تو اس طرح کرو جیسے وہ تمہیں دیکھ رہا ہے"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَسمائے مُشتقّہ ایک نظر میں

قسم	مادہ	مصدر	فاعل	مفعول	ظرف	آلہ	صفت	مبالغہ	تفضیل
صحیح	ن ص ر	نَصْرٌ	نَاصِرٌ	مَنْصُوْرٌ	مَنْصَرٌ	مِنْصَرٌ	نَصِيْرٌ	نَصَّارٌ	أَنْصَرُ
	ف ت ح	فَتْحٌ	فَاتِحٌ	مَفْتُوْحٌ	مَفْتَحٌ	مِفْتَاحٌ	فَتِيْحٌ	فَتَّاحٌ	أَفْتَحُ
	سَمِعَ	سَمَاعٌ	سَامِعٌ	مَسْمُوْعٌ	مَسْمَعٌ	مِسْمَاعٌ	سَمِيْعٌ	سَمَّاعٌ	أَسْمَعُ
	ضَرَبَ	ضَرْبٌ	ضَارِبٌ	مَضْرُوْبٌ	مَضْرِبٌ	مِضْرَابٌ	ضَرِيْبٌ	ضَرَّابٌ	أَضْرَبُ
	كَرُمَ	كَرَمٌ	كَرِيْمٌ	Nil	مَكْرَمٌ	مِكْرَمٌ	Nil		أَكْرَمُ
	حَسِبَ	حِسَابٌ	حَاسِبٌ	مَحْسُوْبٌ	مَحْسَبٌ	مِحْسَابٌ	حَاسِبٌ		أَحْسَبُ
مثال	و ع د	وَعْدٌ	وَاعِدٌ	مَوْعُوْدٌ	مَوْعِدٌ	مِيْعَادٌ			أَوْعَدُ
أجوف	ق و ل	قَوْلٌ	قَائِلٌ	مَقُوْلٌ	مَقَالٌ	مِقْوَالٌ		قَوَّالٌ	أَقْوَلُ
	ب ی ع	بَيْعٌ	بَائِعٌ	مَبِيْعٌ	مَبَاعٌ	مِبْيَاعٌ			
	ق ض ی		قَاضٍ	مَقْضِيٌّ	مَقْضًى	مِقْضًى			
	د ع و		دَاعٍ	مَدْعُوٌّ	مَدْعًى	مِدْعًى			
مہموز	ء ک ل		آكِلٌ	مَأْكُوْلٌ	مَأْكَلٌ	مِأْكَلٌ			أَكَلُ
مضاعف	ت و ب	تَوْبَةٌ	تَائِبٌ	مَتُوْبٌ	مَتَابٌ			تَوَّابٌ	
لفیف مقرون	و ق ی	وِقَايَةٌ	وَاقٍ	مَوْقِيٌّ					
لفیف مفروق	ر و ی	رِوَايَةٌ	رَاوٍ	مَرْوِيٌّ					

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُعْتَلّ أَفْعَال مُشْتَقَّه ایک نظر میں

قسم	باب	مادہ	مصدر	فعل مَاضِی	فعل مُضَارِع	فعل أَمْر
صحیح	نَصَرَ	ن ص ر	نَصْرٌ	نَصَرَ	يَنْصُرُ	أُنْصُرْ
	ضَرَبَ	ض ر ب	ضَرْبٌ	ضَرَبَ	يَضْرِبُ	إِضْرِبْ
	سَمِعَ	س م ع	سَمْعٌ	سَمِعَ	يَسْمَعُ	إِسْمَعْ
	فَتَحَ	ف ت ح	فَتْحٌ	فَتَحَ	يَفْتَحُ	إِفْتَحْ
	كَرُمَ	ک ر م	كَرَمٌ	كَرُمَ	يَكْرُمُ	أُكْرُمْ
	حَسِبَ	ح س ب	حِسَابٌ	حَسِبَ	يَحْسِبُ	إِحْسِبْ
مثال	ضَرَبَ	و ع د	وَعْدٌ	وَعَدَ	يَعِدُ	عِدْ
اجوف	نَصَرَ	ق و ل	قَوْلٌ	قَالَ	يَقُوْلُ	قُلْ
	ضَرَبَ	ب ی ع	بَيْعٌ	بَاعَ	يَبِيعُ	بِعْ
ناقص	ضَرَبَ	ق ض ی	قَضَاء	قَضٰی	يَقْضِي	إِقْضِ
	نَصَرَ	د ع و	دُعَاءٌ	دَعَا	يَدْعُوْا	أُدْعُ
مهموز	نَصَرَ	أ ک ل	أَكْلٌ	أَكَلَ	يَأْكُلُ	كُلْ
مضاعف	نَصَرَ	ت ب ب	تَوْبَةٌ	تَابَ	يَتُوبُ	تُبْ
لفیف مفروق	ضَرَبَ	و ق ی	وِقَايَةٌ	وَقٰی	يَقِي	قِ
لفیف مقرون	ضَرَبَ	ر و ی	رِوَايَةٌ	رَوٰی	يَرْوِي	رِ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بائیسواں باب

سبق نمبر ۱۳۳

فعل ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید کا فرق

فعلِ ثلاثی سے آپ واقف ہیں۔ اس کی مختلف قسموں، صحیح، سالم، مہموز ناقص، اَجوف، اور مثال سے بھی آپ واقف ہیں۔ مہموز الفاء کی درج ذیل مثال پر دوبارہ غور کیجئے۔

اَلِفَ۔ یَأْلَفُ۔ إِیْلَفٌ، باب سَمِعَ سے، فعل ثلاثی مجرد ہے۔ ان کا مادہ (ا۔ل۔ف) ہے۔ اس کا فاعل آلِفٌ (مانوس کرنے والا) اور مَفْعُول مَأْلُوفٌ (جس کو مانوس کیا گیا یا خوگر بنایا گیا) ہے اور اسم مصدر اُلْفَۃٌ ہے۔ جس کے معنی ہیں خوگر ہونا، مانوس ہونا۔ یہ تو فعل ثلاثی مجرد کی مثال تھی۔

لیکن مندرجہ ذیل گردانوں پر غور کیجئے۔ اصل مادے کے حروف میں اضافہ ملے گا اور معنی میں تبدیلی محسوس ہوگی۔ یہ فعل ثلاثی مزید ہے۔

فعل ثلاثی مزید سے، بہت سارے افعال اور مصادر وجود میں آتے ہیں۔ اس کے بارہ (۱۲) ابواب ہیں۔ ا ل ف ہی کے مادے سے مندرجہ ذیل مصادر اور افعال بن رہے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل ثلاثی مجرد کی مثال

مصدر	معانی	ماضی ۔ مضارع ۔ امر	باب
أُلْفَةٌ	خوگر ہونا	اَلِفَ ۔ يَأْلَفُ ۔ اِيْلَفْ	سَمِعَ

فعل ثلاثی مزید کی مثالیں

مصدر	معانی	ماضی ۔ مضارع ۔ امر	باب
إِيْلَافٌ	خوگر ہونا	آلَفَ ۔ يُؤْلِفُ ۔ آلِفْ	إِفْعَالٌ
تَأْلِيفٌ	جمع کرنا ۔ دلجوئی کرنا	أَلَّفَ ۔ يُؤَلِّفُ ۔ أَلِّفْ	تَفْعِيلٌ
مُؤَالَفَةٌ	باہم الفت کرنا	آلَفَ ۔ يُؤَالِفُ ۔ آلِفْ	مُفَاعَلَةٌ
تَأَلُّفٌ	اکٹھا ہونا	تَأَلَّفَ ۔ يَتَأَلَّفُ ۔ تَأَلَّفْ	تَفَعُّلٌ
تَآلُفٌ	اکٹھا ہونا	تَآلَفَ ۔ يَتَآلَفُ ۔ تَآلَفْ	تَفَاعُلٌ
إِيْتِلَافٌ	متحد ہونا	إِيْتَلَفَ ۔ يَأْتَلِفُ ۔ إِيْتَلِفْ	إِفْتِعَالٌ
إِسْتِئْلَافٌ	الفت چاہنا	إِسْتَأْلَفَ ۔ يَسْتَأْلِفُ ۔ إِسْتَأْلِفْ	إِسْتِفْعَالٌ

فعل ثلاثی مزید کی تفصیل اور مشقیں ان شاءاللہ حصہ دوم میں آئے گی۔ البتہ اگلے صفحے پر مزید کی صرف صغیر دی جا رہی ہے۔ اس کا غور سے مطالعہ کیجیے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مختصر گردان ثلاثی مزید اصرفِ صَغِیر

باب	ماضی	مضارع	اسم فاعل	ماضی مجہول	مضارع مجہول	اسم مفعول	آمر	مصدر
إِفْعَال	أَفْعَلَ	يُفْعِلُ	مُفْعِلٌ	أُفْعِلَ	يُفْعَلُ	مُفْعَلٌ	أَفْعِلْ	إِفْعَالٌ
تَفْعِيلٌ	فَعَّلَ	يُفَعِّلُ	مُفَعِّلٌ	فُعِّلَ	يُفَعَّلُ	مُفَعَّلٌ	فَعِّلْ	تَفْعِيلٌ تَفْعِلَةٌ
مُفَاعَلَه	فَاعَلَ	يُفَاعِلُ	مُفَاعِلٌ	فُوعِلَ	يُفَاعَلُ	مُفَاعَلٌ	فَاعِلْ	فِعَالٌ مُفَاعَلَةٌ
تَفَعُّل	تَفَعَّلَ	يَتَفَعَّلُ	مُتَفَعِّلٌ	تُفُعِّلَ	يُتَفَعَّلُ	مُتَفَعَّلٌ	تَفَعَّلْ	تَفَعُّلٌ
تَفَاعُل	تَفَاعَلَ	يَتَفَاعَلُ	مُتَفَاعِلٌ	تُفُوعِلَ	يُتَفَاعَلُ	مُتَفَاعَلٌ	تَفَاعَلْ	تَفَاعُلٌ
إِنْفِعَال	إِنْفَعَلَ	يَنْفَعِلُ	مُنْفَعِلٌ	×	×	×	إِنْفَعِلْ	إِنْفِعَالٌ
إِفْتِعَال	إِفْتَعَلَ	يَفْتَعِلُ	مُفْتَعِلٌ	أُفْتُعِلَ	يُفْتَعَلُ	مُفْتَعَلٌ	إِفْتَعِلْ	إِفْتِعَالٌ
إِفْعِلَال	إِفْعَلَّ	يَفْعَلُّ	مُفْعَلٌّ	×	×	×	إِفْعَلِلْ	إِفْعِلَالٌ
إِسْتِفْعَال	إِسْتَفْعَلَ	يَسْتَفْعِلُ	مُسْتَفْعِلٌ	أُسْتُفْعِلَ	يُسْتَفْعَلُ	مُسْتَفْعَلٌ	إِسْتَفْعِلْ	إِسْتِفْعَالٌ
إِفْعِيعَال	إِفْعَوْعَلَ	يَفْعَوْعِلُ	مُفْعَوْعِلٌ	×	×	×	إِفْعَوْعِلْ	إِفْعِيعَالٌ
إِفْعِوَّال	يَفْعَوَّلُ	يُفْعَوِّلُ	مُفْعَوِّلٌ	×	×	×	إِفْعَوِّلْ	إِفْعِوَّالٌ
إِفْعِيلَال	إِفْعَالَّ	يُفْعَالُّ	مُفْعَالٌّ	×	×	×	إِفْعَالِلْ	إِفْعِيلَالٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثلاثی مزید میں اسم فاعل اور اسم مفعول کا فرق

گزشتہ صفحے پر دیے گئے چارٹ میں اسم فاعل اور اسم مفعول کے وزن پر غور کیجیے۔

۱۔ اسم فاعل کا عین کلمہ، مکسور ہے۔ جیسے : مُفْعِلٌ ، مُفَعِّلٌ ، مُفَاعِلٌ۔ مُتَفَعِّلٌ ، مُتَفَاعِلٌ ، مُنْفَعِلٌ ، مُفْتَعِلٌ ، مُسْتَفْعِلٌ

۲۔ اسم مفعول کا عین کلمہ، مفتوح ہے۔ جیسے : مُفْعَلٌ ، مُفَعَّلٌ ، مُفَاعَلٌ مُتَفَعَّلٌ ، مُتَفَاعَلٌ ، مُفْتَعَلٌ ، مُسْتَفْعَلٌ

٭ اس فرق سے مفہوم پر اثر پڑتا ہے۔ مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔

مُرْسِلٌ	(بھیجنے والا)،	مُرْسَلٌ	(جس کو بھیجا جائے)
مُقَدِّسٌ	(تقدیس کرنے والا)،	مُقَدَّسٌ	(جس کی تقدیس کی جائے)
مُؤَثِّرٌ	(اثر ڈالنے والا) ،	مُؤَثَّرٌ	(جس پر اثر ڈالا جائے)
مُكَمِّلٌ	(پورا کرنے والا) ،	مُكَمَّلٌ	(جو پورا کیا گیا ہو)
مُدَلِّلٌ	(دلیل دینے والا)،	مُدَلَّلٌ	(دلائل سے بھرپور)
مُعْتَمِدٌ	(اعتماد کرنے والا) ،	مُعْتَمَدٌ	(جس پر اعتماد کیا جائے)
مُنْتَظِرٌ	(انتظار کرنے والا)	مُنْتَظَرٌ	(جس کا انتظار کیا جائے)
مُنْتَخِبٌ	(انتخاب کرنے والا)	مُنْتَخَبٌ	(جس کا انتخاب کیا جائے)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تائیسواں باب

سبق نمبر ۱۳۴

فِعل رُبَاعِی مُجَرّد وَمَزِید

| رباعی | وہ لفظ ہے جس کے حروف اصلیہ ۴ چار ہوں یعنی جس کے مادے ہی میں چار حروف پائے جاتے ہوں۔ مثلاً

۱۔ وَمَنْ | زُحْزِحَ | عَنِ النَّارِ میں

ز ح ز ح حروف اصلیہ ہیں۔ یہ | رُبَاعِی مُجَرَّد | ہے۔

۲۔ مثلاً | اِقْشَعَرَّ | میں حروف اصلیہ ق ش ع ر ہیں۔

ان چاروں حروف میں کوئی بھی حرف، دس حُرُوف زَائِدَہ میں سے نہیں ہے۔ ورنہ یہ ثُلاثی مَزِید ہو جاتا۔

اِقْشَعَرَّ ثلاثی مجرد ہے اور نہ ثلاثی مزید بلکہ | رُبَاعِی مَزِید | ہے۔

یہاں اِقْشَعَرَّ میں | اِ | اور | راء | حروف زائدہ ہیں۔

٭ | رُبَاعِی مُجَرَّد | وہ لفظ ہے جو صرف چار (۴) اصلی حروف سے بنا ہو۔ اس کا باب فَعْلَلَ ہے۔ اسی وزن پر فعل ماضی آتا ہے۔ جیسے | دَمْدَمَ | ذَبْذَبَ

| سَلْسَلَ | وَسْوَسَ وغیرہ وغیرہ

اور اس کا مصدر | فَعْلَلَةٌ | کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے | دَمْدَمَةٌ |

ذَبْذَبَةٌ ، | سَلْسَلَةٌ | ، وَسْوَسَةٌ ، | قَلْقَلَةٌ | زَلْزَلَةٌ ، وغیرہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۳۵

فِعلِ رُباعی مَزِید

فعل رباعی مزید کی مندرجہ ذیل دو قسمیں ہیں پہلی قسم میں، ایک حرف زائد ہوتا ہے۔ ذُو زَائد کہلاتا ہے۔ دوسری قسم میں دو حروف زائد ہوتے ہیں۔ ذُو زَائِدَین کہلاتا ہے۔

فعل رُباعی ذُو زَائد

یہ ذُو زَائد وہ رُباعی مَزِید ہے۔ جس کے مادّے پر ایک حرف زائد ہو۔ اس کے شروع میں | تاء | (ت) زائد ہوتی ہے۔ یہ باب | تَفَعْلَلَ | کہلاتا ہے۔ جیسے تَسَلْسَلَ اور | تَذَبْذَبَ | ۔

یہاں یہ بات نوٹ کیجئے کہ یہاں پہلا حرف (ت) زائد ہے اور باقی (۴) چار حروف اصلیہ ہیں۔

فعلِ رُباعی ذُو زَائِدَین

یہ ذُو زَائِدَین وہ رُباعی مَزِید ہے، جس کے مادّے پر دو حروف زیادہ ہوتے ہوں۔ اس کے دو (۲) باب ہیں۔

۱۔ پہلا باب | اِفْعَنْلَلَ | ہے۔ مثلاً

اِحْرَنْجَمَ (جمع ہوا) حُرُوف اصلی ح ر ج م ہیں۔ یہاں یہ بات نوٹ کیجئے کہ حُرُوف زائدہ | اِ | اور | ن | ہیں۔

۲۔ دوسرا باب | اِفْعَلَلَّ | ہے۔ مثلاً

اِقْشَعَرَّ (کانپ اٹھا) حُرُوف اصلی ق ش ع ر ہیں۔ یہاں یہ بات نوٹ کیجئے کہ حروف زائدہ | اِ | اور | ر | ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلاصہ

۱۔ فِعْلِ رُباعی میں، چار حروف اصلیہ کا ہونا لازمی ہے۔

۲۔ فِعْلِ رُباعی کے (۴) ابواب ہیں۔

۳۔ پہلا باب :۔ رُباعی مُجَرَّد سے فَعْلَلَ ہے جیسے وَسْوَسَ

۴۔ دوسرا باب :۔ رُباعی مزید سے تَفَعْلَلَ ہے جیسے تَذَبْذَبَ

۵۔ تیسرا باب :۔ اِفْعَنْلَلَ ذُوزَائِدَیْنِ مزید سے ہے، جس میں دو حروف زیادہ ہیں۔

جیسے اِحْرَنْجَمَ

۶۔ چوتھا باب :۔ اِفْعَلَلَّ ہے، یہ بھی ذوزائدین ہے۔ جیسے اِقْشَعَرَّ

رباعی مجرد کی قرآنی مثالیں

ز ح ز ح (دُور رکھنا)

۱۔ (فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ) (آلِ عمران :۱۸۴)

اور جو شخص عذاب سے بچایا گیا اور جنت میں داخل کیا گیا وہ کامیاب ہوگیا۔

اس مثال میں زُحْزِحَ، فِعْلِ مَجْهُول ہے۔ معروف زَحْزَحَ ہے۔

و س و س (بے فائدہ خیال)

وَسْوَسَ فعل ماضی ہے۔

۲۔ (فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطَانُ) (طٰهٰ :۱۲۰)

"تو شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ کیا۔"

ل ء ل ء (موتی)

۳۔ (يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ) (الرحمٰن :۲۲)

"ان دونوں سمندروں سے موتی نکلتے ہیں"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ق م ط ر (سخت)

۴۔ (عَبُوسًا **قَمْطَرِيرًا**) (الانسان : ۱۰)

"(وہ دن) جو بہت سخت اور نہایت پریشانی والا ہو گا"

ق ط م ر (گٹھلی پر باریک جھلی)

قِطْمِيرٌ۔ وہ سفید جھلی جو کھجور کی گٹھلی پر ہوتی ہے۔

۵۔ (وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ مِنْ **قِطْمِيرٍ**) (فاطر : ۱۳)

"وہ ہستیاں جن کو تم پکارتے ہو گٹھلی پر باریک جھلی تک کی بھی مالک نہیں"

ع ب ق ر (نادر)

۶۔ (وَ **عَبْقَرِيٍّ** حِسَانٍ) (الرحمٰن : ۷۶)

اور نادر المثال حسین و جمیل قالین۔

ش م ء ز (انقباض)

۷۔ (**اِشْمَأَزَّتْ** قُلُوبُ) (الزمر : ۴۵)

ان کے دل مُنْقَبِض ہو جاتے ہیں۔ کڑھنے لگتے ہیں (یہ مونث ہے)

ش ر ذ م (چھوٹی جماعت)

شِرْذِمَةٌ : تھوڑی سی جماعت۔

۸۔ (**لَشِرْذِمَةٌ** قَلِيلُونَ) (الشعراء : ۵۴)

یہ لوگ تھوڑی سی جماعت ہیں۔

س ر د ق (شامیانہ)

سُرَادِقٌ فارسی سے مُعَرَّب ہے بَيْتٌ مُسَرْدَقٌ

شامیانے کی طرز کے بنائے گئے مکان کو کہتے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۔ ﴿ أَحَاطَ بِهِمْ **سُرَادِقُهَا** ﴾ (الکھف: ۲۹)

"جس کے شامیانے اُن کو گھیر رہے ہوں گے"

س ر ب ل (کپڑے)

اَلسِّرْبَالُ: کرتہ قمیص

۱۰۔ ﴿ **سَرَابِيلُهُمْ** مِّن قَطِرَانٍ ﴾ (ابراھیم: ۵۰)

"اُن کے لباس تارکول کے ہوں گے۔"

د م د م (ہلاک کرنا)

دَمْدَمَ فعل ماضی ہے۔

۱۱۔ ﴿ **فَدَمْدَمَ** عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ ﴾ (الشمس: ۱۴)

چنانچہ اُن کے رب نے انہیں پیس کر رکھ دیا۔

د ر ہ م (سکّے)

دِرْهَمٌ (چاندی کا سکہ) کی جمع دَرَاهِمُ ہے۔

۱۲۔ ﴿ وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ **دَرَاهِمَ** مَعْدُودَةٍ ﴾ (یوسف: ۲۰)

"اور ان کو تھوڑی سی قیمت چند درہموں میں بیچ ڈالا۔"

ب ع ث ر (الٹنا پلٹنا)

۱۳۔ ﴿ وَإِذَا الْقُبُورُ **بُعْثِرَتْ** ﴾ (الانفطار: ۴)

"اور جب قبریں کھول دی جائیں گی"

یہ بُعْثِرَتْ فعل مجھول مونث ہے۔

ب ر ز خ (آڑ)

بَرْزَخ دو چیزوں کے درمیان حد فاصل۔ آڑ کو کہتے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۴۔ (بَيْنَهُمَا **بَرْزَخٌ** لَّا يَبْغِيَانِ) (الرحمٰن : ۲۰)

" ان دونوں کے درمیان ایک آڑ ہے جس سے وہ تجاوز نہیں کرتے "

ا ن م ل (پورے)

أَنْمُلَةٌ کی جمع أَنَامِلُ (انگلیوں کے پورے) ہے۔

۱۵۔ (عَضُّوا عَلَيْكُمُ **الْأَنَامِلَ** مِنَ الْغَيْظِ) (آل عمران : ۱۱۹)

" تم پر غصے کے سبب اپنی انگلیوں کے پورے کاٹ کھاتے ہیں "

ا ص ب ع (انگلیاں)

إِصْبَعٌ انگلی کی جمع أَصَابِعُ ہے انگلیاں۔

۱۶۔ (يَجْعَلُونَ **أَصَابِعَهُمْ** فِي آذَانِهِمْ) (البقرۃ : ۱۹)

" وہ اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیتے ہیں۔

ق ش ع ر (کانپنا)

۱۷۔ (**تَقْشَعِرُّ** مِنْهُ جُلُودُهُمْ) (الزمر : ۲۳)

" اُن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں "

یہ تَقْشَعِرُّ فعل مضارع مؤنث ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چارٹ نمبر ۱۷

خلاصہ فِعلِ رُباعی

رُباعی مُجرّد

۱۔ بابِ فَعْلَلَ

- زَحْزَحَ — وَسْوَسَ
- دَمْدَمَ — سَلْسَلَ
- ذَبْذَبَ — قَشْعَرَ
- طَمْأَنَ — مَضْمَضَ
- زَلْزَلَ

رُباعی مَزِید

رُباعی ذُو زائدٍ

۲۔ بابِ تَفَعْلُلَ

- تَسَلْسَلَ
- تَذَبْذَبَ
- تَزَلْزَلَ
- تَمَضْمَضَ

رُباعی ذُو زائدَیْنِ

۳۔ بابِ اِفْعَنْلَلَ

- اِحْرَنْجَمَ
- اِقْعَنْفَرَ
- اِقْرَنْفَعَ
- اِدْرَنْقَعَ

۴۔ بابِ اِفْعَلَلَّ

- اِقْشَعَرَّ
- اِطْمَأَنَّ
- اِدْرَهَمَّ
- اِهْوَأَنَّ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چارٹ نمبر ۱۸

خلاصہ ۔ فعل کی قسمیں

- ۱۔ فِعل
  - (زمانے کے اعتبار سے)
    - ماضی
    - مضارع
    - آمر
- ۲۔ فِعل
  - (فاعل کے ذکر کے اعتبار سے)
    - معروف
      - فائل مذکور ہوتا ہے
    - مَجہُول
      - فاعل مذکور نہیں ہوتا ہے
- ۳۔ فِعل
  - ضرورت مفعُول کے اعتبار
    - لازم
    - مُتعدّی
- ۴۔ فِعل
  - حُرُوف علّت کے اعتبار سے
    - صحیح
    - مُعتَل
- ۵۔ فِعل
  - ابواب کے اعتبار سے
    - نَصَر
    - ضَرَب
    - سَمِعَ
    - فَتَحَ
    - کَرُمَ
    - حَسِبَ
- ۶۔ فِعل
  - حروف مادہ کے اعتبار سے
    - ثُلاثی
      - مُجرّد
      - مَزِید
    - فعل رُباعی
      - مُجرّد
      - مَزِید
    - خُماسی
      - صرف اسم ہوتا ہے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تُحفَۃُ الِاعراب

مولانا حمید الدین فراہیؒ نے نحو جدید کے اصول پر، اعراب کے مسائل کو نہایت سلیس اور آسان پیرائے میں نظم کیا ہے۔ چونکہ ہم نے اس کتاب میں مولانا فراہیؒ کی کتاب "اسباق النحو" کو بنیاد بنا کر قرآنی مثالوں اور دیگر تشریحات کا اضافہ کیا ہے۔ اس لیے اس کتاب کے طلبہ کے لیے یہ نظم دلچسپی سے خالی نہ ہوگی۔

بعدِ تسبیحِ خالقِ اکبر | اور تسلیمِ فخرِ جنّ و بشر
پیش کش ہے یہ تحفۃُ الِاعراب | تا کریں اس کو مُبتدِی اَزبر
قُدَمَاء کا تھا راستہ دشوار | بیٹھ جاتا تھا راہرو تھک کر
راہ تاریک اور منزل دور | اور پھر، ہر قدم پہ اک ٹھوکر
اب ہے اعراب کی نئی تعریف | اور ترتیبِ فنّ بطرزِ دِگر
فعل، اعراب سے ہوئے آزاد | اور عوامل ہیں سارے شہر بدر
فنّ میں اب کوئی پیچ و خم نہ رہا | راہ مشکل رہی، نہ طولِ سفر

۲۔ تعریف اعراب

گرچہ ابوابِ نحو، اور بھی ہیں | لیک اعراب ہے مُقدّم تر
ہے یہ تغییرِ آخرِ اسماء | اِسم کا رتبہ، جس سے آئے نظر
کثرتِ مرتبہ ہے خاصۂ اسم | فعل و حرف اس سے ہیں بَری یکسر

۳۔ مراتبِ ثلاثہ اسم

رفع ہے رُتبۂ مدارِ سُخن | جس پہ ہے، گفتگو میں اصل نظر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَصب ہے رُتبہ اُن زَوائد کا ۔۔۔ جو کہ بے واسطہ، ملیں آکر
جَر ہے، اُن زائدات کا رُتبہ ۔۔۔ جو کہ ہوں، حرفِ جَرّ کے دستِ نِگر
ہیں یہی تین، اسم کے رُتبے ۔۔۔ رَفع، پھر نَصب، پھر ہے رُتبۂ جر
نامِ اعراب بھی، یہی ہیں تین ۔۔۔ تا علامت ہو، اَصل شیء کی خَبَر

۴۔ صورِ مُختلِفہ، اعراب

گرچہ ہیں تین قسم پر اعراب ۔۔۔ ہیں وہ چودہ بہ اختلافِ صُوَر
عُ عَ عِ پھر عَانِ اور عَینِ ۔۔۔ عُونَ اور عِینَ دیکھ لو گِن کر
سات ہیں سب ثقیل، پر یہ خفیف ۔۔۔ ہوں گے، آخر کی نون گرا دو گر
اَل سے ہوتے ہیں تین، پہلے خفیف ۔۔۔ اور اضافت سے، سب کے سب یکسر
یا عَلَم مُتَوصِّف بہ اِبنِ مُضاف ۔۔۔ بِعَلَم جیسے عامِرُ بن عُمَرَ

۵۔ مواقع اعراب مختلفہ

واحد اور جمع کسر میں اعراب ۔۔۔ عُ، عَ، عِ ہے رَفع و نَصب و جَر
ہے مُثَنّیٰ میں عَانِ صُورتِ رَفع ۔۔۔ عَینِ ہوگی وہ نَصب و جَرّ میں مگر
رَفع ہے عُونَ نَصب و جَرّ عِینَ ۔۔۔ از برائے سلیم جمعِ ذَکَر
عُ ہے رَفعِ سلیم جمعِ اناث ۔۔۔ اور عِ اس کا نَصب ہے اور جَرّ
رَفع اور نَصب و جَرّ ہے عُو، عَا، عِی ۔۔۔ چند اسموں میں ہوں مضاف اگر
یعنی اَبٌ، اَخٌ، وحَمٌ وھَنٌ، ذُو، فَم ۔۔۔ میم کو فَم کی، حذف کر دو اگر
رفع ہے غیر مُنصرِف میں عُ ۔۔۔ اور عَ ہے بحالِ نَصب و جَرّ
مِثلِ بُشریٰ و یا مضاف بیا ۔۔۔ ان پر اعراب کا نہ ہوگا گذر
مثلِ قاضٍ، ھُدًی میں ہیں اعراب ۔۔۔ پر وہ تعلیل سے ہوئے مُضمَر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُصطَفَوْنَ، بَنِیٌّ کے بھی مِثْل — یوں ہی، تعلیل کے ہیں زیرِ اَثر

۶۔ اَقسامِ خمسہ، غیرِ مُنصرِف

اَوّلاً غیرِ مُنصرِف ہے عَلَم — جب ہو بیگانہ، جس طرح سَنْجَر
یا کہ آخر میں ۃ ہو جوں طَلْحَہ — یا مُؤنَّث ہو جس طرح سے سَقَر
یا ہو آخر میں ءان، جوں عُثمان — یا بَوَزنِ فُعَل ہو، جیسے عُمَر
یا کہ مَعدِ یکَرِب سی ہو ترکیب — یا ہو دراصل فِعل، چوں شَمَّر
ثانیاً وَصْف جبکہ ہو فَعلان — اور مؤنّث ہو وَزْنِ فَعْلیٰ پر
یا ہو اَفْعَل کہ اصل میں ہو صِفت — مثلاً اَحْمَد، اَسْوَد و اَحْمَر
ثالثاً عَدْل جوں اُخَر و جُمَع — یا کُتَع اور بُتَّع۔ بُصَع وسَحَر
اور اُحاد ہے یوں ہی تا بہ عُشار — اور مَوحَد ہے یوں ہی تا مَعشَر
رابعاً منتھی الجموع کے وَزْن — ان کے آخر میں ۃ نہ آئے اگر
جُوں تَوَارِیر جَمعِ قَارُورَہ — اور عَساکر جماعت عَسکَر
خامِساً جب زِیادہ آخر ہیں — الف وھمزہ دونوں آئیں نظر
مُنصَرِف ہوں گے سب، یہ جب ہوں مضاف — یا ہو اَل اِن پہ یا ہو وَزنِ اَقصَر

۷۔ مُعرَباتِ عَشرہ اَصلیّہ، مَرفُوعَان

اِسْم مرفوع دو ہیں، بے کم و بیش — مستند ایک، دوسرا ہے خَبَر
ہے مثال ان کی حَیدَرٌ اَسَدٌ — جس کے معنی ہیں شیر ہے حَیدَر
یا کہ الغُصنُ یَانِعٌ ثَمَرُہٗ — یعنی یہ شاخ ہے رسیدہ ثمر
یہ کہ الخَادِمَان مُختَصِمَانِ — یعنی دونوں جھگڑتے ہیں نوکر
یا کہ زَیدُونَ حَاضِرُونَ ھُنَا — یعنی حاضر ہیں زید سب، یاں پر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۔ منصوباتِ سِتّہ

چھ ہیں مَنصُوبَات حال اور مَفعُول　　ظَرف و تَمیِیز و علّت و مَصدَر

جیسے اَلمَرءُ سَائِرٌ عَجِلًا　　ہے شتابان یہ مَرد، راہ سِپَر

یا کہ اَلشَّیخُ قَاطِعٌ شَجَرًا　　یعنی بوڑھا کاٹتا ہے شَجَر

یا کہ زَیدٌ مُسَبِّحٌ سَحَرًا　　زَید، تسبیح خواں ہے وقتِ سَحَر

یا کہ عِشرُونَ خَادِمًا عِندِی　　یعنی ہیں بیس، میرے یاں نوکر

یا کہ اَلطِّفلُ مُطرِقٌ خَجِلًا　　شرم سے سر فِگندہ ہے یہ پِسَر

یا کہ ذَا المَرءُ ذَاهِبٌ سِرًّا　　جانے والا وہ مرد ہے، چُھپ کر

۹۔ مَجرُورانِ

دو ہیں مَجرُور اک مُضاف اِلیہِ　　دوسرا حرفِ جرّ، لگے جس پر

فِی، عَلٰی، مِن، اِلٰی، لَ، عَن، حَتّٰی　　وَ، بِ، تَ، مُنذُ، کَ ہیں حرفِ جَرّ

جیسے بَیتُ الرَّشِید فِی جَبَلٍ　　یا عَلَیہِ مِنَ السَّمَاءِ مَطَر

یا کہ مِنِّی اِلَی الحَبِیبِ سَلَام　　یا کہ مَا لِی عَنِ الرَّقِیبِ مَفَر

یا کہ حَتَّی العِشَاءِ لِی وَ اللہ　　شُغُلٌ بِالاُمُورِ مُنذُ سَحَر

یا کہ بِاللہِ ثُمَّ تَاللہِ　　مَا بِہٰذَا المِصرِ کَالسَّعِیدِ بَشَر

۱۰۔ تَوَابِع خَمسَہ

ہر تابع[1] ہے رُتبہ[2] متبوع[3]　　ایک پیرو ہے، دوسرا رَهبَر

ہے وہ تاکید و وصف و عَطف و بَدَل　　اور بیان[5] جو ہے ذکر بالا شُھر

جیسے اَلعِلمُ نَافِعٌ نَافِع　　نیز اَلقَومُ اَجمَعُونَ مُصَر

یا اَخُو زَیدٍ الصَّغِیرُ هُنَا　　یا کہ فِی البَیتِ عَامِرٌ وَّ عُمَر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یا کہ صحبی الثقات اکثرھم — یا کہ عندی ابو الشمیل زفر

۱۱۔ معربات خمسہ ماوّلہ

معربات ماوّلہ دراصل — پانچ ہیں، جن میں نصب ہے اکثر

مستند ابعد مشبہات الفعل — فعل کون۲ اور ماولا کی خبر۳

پھر منادی۴ ہے اور مستثنیٰ — نکرۂ مستند پہ لا ہو اگر

پھر سماعی ہیں چند منصوبات — جو حقیقت میں حذف کے ہیں صور

۱۲۔ مستند بعد مشبہات الفعل

انّ، انّ، کانّ، لکنّ — یا کہ لیت، لعلّ آئیں اگر

مستند پر تو ہوگا وہ منصوب — پر نہ ہوگا خبر پہ ان کا اثر

جیسے انّ المسیح انسانٌ — یعنی سچ ہے، کہ ہے مسیح بشر

یا لعلّ الأخین صیّادان — ہیں شکاری یہ دونوں بھائی مگر!

یا کہ لیت البنین مصطلحون — کاش کہ ہوتے، صلح جو یہ پسر

۱۳۔ خبر افعال کون وما ولا

کان اور صار، اصبح، اضحیٰ — ظلّ، امسیٰ و بات نیز دگر

مثل ما انفکّ، ما برح، ما زال — ما فتئَ، لیس، ما ولا کی خبر

ہوگی منصوب کیونکہ یہ اخبار — ہیں مفاعیل، پیش اہل نظر

مثلاً کان خالدٌ نہمًا — یا کہ صار السعیدُ مثل عمر

۱۴۔ منادیٰ ومتعجب منہٗ ومستغاث ومندوب

ہو منادیٰ مضاف یا نکرہ — نصب دو، جیسے یا ابا جعفر

ورنہ مبنی ہے بر علامت رفع — جیسے یا زیدُ، ایّھا العسکر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پرعَلَمْ مُتَّصِفْ بِاِبْنٍ مُضَاف — بِحِلْمِہٖ یا مضاف بعد الکرّ
یعنی یَا سَعْدُ سَعْدَ الْاَوْسِ کے مِثْل — اور یونہی یَا مُسَاوِرُ بْنَ حَجَر
مثل یَا زَیْدُ گرچہ ہیں مَبْنِی — لیک اِن میں روا ہے نیز زبر

لَ عَجَب یا کر اِسْتِغَاثَہ کی — ہو مُنَادیٰ پہ تو ضرور ہے جَرّ
جیسے یَا لَلْرَّشِیْدِ یَا لَلْسَّمَاءِ — یَا لَاَصْحَابِنَا وَیَا لَلْبَشَر
یَا غُلَامِیْ کے مثل میں ہے روا — یَا غُلَامَا وَیَا غُلَامُ دگر

وَاسَعِیْدُ وَوَاسَعِیْدَا نیز — وَاسَعِیْدَاہْ نُدْبہ کے ہیں صُوَر
ھائے نُدْبہ کولاؤ آخر میں — کیونکہ ہے وقف، ناگزیر اس پر
جیسے وَامُطْعِمَ الْمَسَاکِیْنَاہ — نہ کہ وَاعَمَّتَاہْ اُمَّ زُفَر

۱۵۔ توَابِع مُنادیٰ

جب مُنادیٰ ہو مُورِدِ اِعراب — ہوگا تابع بھی، اس کی صُورت پر
پر مُنادیٰ ہو جب کہ خود مَبْنِی — اس کے تابع کے مختلف ہیں صُوَر
عطف بے ال بَدَل ہو یا ہو مُضَاف — یہ اِضافت ہو معنویّہ مگر
مستقل کا سا، ان سے ہوگا سُلُوک — جیسے یَا زَیْدُ بِشْرُ وَابْنَ عُمَر
مَاسِوا میں ہے نصب ورَفع رَوَا — جیسے یَا خَالِدُ الشَّدِیْدُ الْکَرّ

۱۶۔ مُسْتَثْنیٰ

اَزْ قَبِیْلِ بَدَل ہے مُسْتَثْنیٰ — چند شکلیں ہیں، خارج اس سے مگر
قَوْلِ مُثْبَت سے گر ہو مُسْتَثْنیٰ — یَا مُقَدَّمْ یا ہو غیر اگر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَصب واجِب ہے لیک مُستَثنیٰ — مِنۡہٗ کا ذکر آئے اور اس پر
قولِ مَنفی ہو تو، رَوَا ہے نَصب — بَدَلِیَّت اگرچہ ہے بہتر
جیسے مَا فِی جِوَارِنَا اِلَّا — حَامِدًا وَّالسَّعِیدُ وَابنُ عُمَر
یا کہ اَلجُندُ ذَاهِبٌ اِلَّا — خَالِدًا وَامرَئَینِ مِن عَسکَر
یا کہ مَا فِی رِجَالِکُم اِلَّا — جُندَلًا ذُوشُجَاعَةٍ وَّغَیر
یا کہ لَا عَیبَ فِی اَخِی اِلَّا — طَلَبًا لِلعُلیٰ وَطُولَ سَهَر
یا کہ لَا عَیبَ فِیهِم اِلَّا — نَومُهُم فِی الشِّتَاءِ بَعدَ سَحَر
غیر ہوگا بحالِ مُستَثنیٰ — جیسے هُم ذَاهِبُونَ غَیرَ عُمَر

۱۷۔ مُستَنَدٌ بَعدِ لاءِ نَفیِ عُموم

مُستَنَدا بَعدِ لاءِ نَفیِ عُموم — نکرۂ مُتَّصِل ہو مُفرَد گر
ہوگا مَبنی وہ برعلامتِ نَصب — بر مثالِ ثَمَانِیَةَ عَشَر
مثلاً لَا غُلَامَ لِلهَادِی — یا کہ لَا جَارِیَاتِ لِابنِ عُمَر
یا کہ لَا شَاهِدِینَ لِلدَّعوىٰ — یا کہ لَا نَاصِرِینَ لِلمُضطَر
غیر مُفرَد کو نَصب دو لیکن — مُنفَصِل یا کہ مَعرِفہ ہو اگر
رَفع دو اور رَفع ہیں ہے ضرور — دوسرا مُستَنَد بلائے دِگر
جیسے لَا نَاصِرًا لَهٗ عِندِی — یا کہ لَا طَالِبًا هُدًى مُختَر
یا کہ لَا لِی اَبٌ وَلَا اُمٌّ — یا کہ لَا هَاشِمٌ وَلَا جَعفَر

۱۸۔ توابعِ مُستَنَد مَبنی بَعدِ لَا

عَطفِ مَبنی پہ ہو یہ لا تو رَوَا — ہے بنا اور رَفع دونوں پر
جیسے لَا نَاصِرٌ وَّلَا اَخٌ لِی — یا کہ لَا تُرسَ لِی وَلَا مِغفَر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے بناء، رَفْع ونَصْب سب جائز | مُتَّصِل وَصْف، مُنْفَرِد ہو اگر
جیسے لَا مَاءَ عَذْبٌ فِیْ بَحْرٍ | یا کہ لَا مَاءَ بَارِدًا فِی الْبَرِّ
مُنْفَصِل وَصْف وعطف لا کے بغیر | نصب یا رَفْع آئے گا اِن پر
جیسے لَا مَرْءَ فِیْهِمْ هَرِمًا | یا کہ لَا زَوْجَ وَابْنَةٌ لِزُفَرْ

۱۹۔ نَصْب برحَذْف

نَصْب برحَذْف دس(۱۰) ہیں اَمْر[ع۱] و دعا[ع۲] | وَصْف[ع۳] وتَنْبِیْہ[ع۴] وَحَصْر[ع۵] بالمَصْدَر
عطف[ع۶] صُحْبَہ، اِجَابَہ[ع۷]، اِسْتِنْکَار[ع۸] | شَرْط[ع۹] و توضیح[ع۱۰] جُمْلہائے خبر
مثل صَبْرًا[ع۱] عَلَی الْاَذٰی صَبْرًا | یا کہ سَقْبًا[ع۲] لِذَالِکَ الْمَعْشَرِ
یا کہ هُمْ رُفْقَتِیْ اُولِی[ع۳] الْاَبْصَارِ | وَالطَّرِیْقَ[ع۴] الطَّرِیْقَ یَا أَعْوَر
اِنَّمَا هٰؤُلَاءِ سَیْرًا[ع۵] سَیْر | یا کہ مَا نتَ وَاَبًا[ع۶] مَعْمَر
یا کہ لَبَّیْکَ رَبَّ وَ سَعْدَیْکَ[ع۷] | یا اَلَهْوًا[ع۸] وَاَنْتَ نِضْوُ کِبَر
یا لِکُلٍّ عَلَی السَّوَاءِ نَصِیْبٌ | فِیْهِ، اِنْ ذَا غِنًی[ع۹] وَاِنْ مُعْتَر
یا کہ اللّٰہُ رَبُّنَا الرَّحْمٰن | دَعْوَةَ[ع۱۰] الْحَقِّ مِنْ لِّسَانِ فِطَر
اور بھی چند ہیں مَصَادِر خاص | مِثْل سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَکْبَر

یا اِلٰهی یہ تُحْفَہ ہو مَقْبُول
ہے دُعائے فَرَاهِی مُضْطَر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انگریزی مترادفات

کسی بھی زبان کو سیکھنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ خود اس زبان کے مزاج سے کلی واقفیت حاصل کی جائے۔ مترادفات کے استعمال سے اس بات کا اندیشہ لگا رہتا ہے کہ کہیں انگریزی میں سوچ کر عربی بولنے اور لکھنے کی کوشش نہ کرے۔ اس لیے اس ناچیز کی یہ رائے ہے کہ انگریزی مترادفات کا (جو بہت کم صورتوں میں سو فیصد مترادف ہوتے ہیں) کم سے کم استعمال کیا جائے اور وہ بھی جہاں انگریزی داں طالب علم کے لیے ابتدائی مراحل میں ناگزیر ہو۔

متفرق

The Conjection	الصرف
The Syntex	النّحو
The inflection of the conjugaion	تصریف
The Derivation	الإشتقاق
The Science of Derivation	علم الإشتقاق
The Derivations , The Derive	مُشتقّات
The Gender	تذکیر و تانیث (جنس)
Masculine	مذکر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Feminine	مؤنث
From	صیغه
Word	کلمه
Word	مفرد
The Noun	إسم
The Verb	فعل
The Letter , The Particle	حرف
Compund	مرکب
The Subject , The primate	مبتداء
The Predicate	خَبَر
The Nominal Sentence	جملۂ اسمیۃ
The Verble Sentence	جملۂ فعلیه
Acitve	معروف
Possive	مجهول
Positive	مثبت
Negative	منفی
Empirical	سماعی
Methodical	قیاسی
The Feminine by usage	المؤنث السماعی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

The Declensions of Noun The signs of Noun at the end	إعراب
The Supposed Declensions	إعراب تقدیری
The Position of Noun in a Sentcence	اعرابی حالت
The sign of Noun showing its Position	التشکیل
The Nominative Case , Regularity	حالتِ رفعی
The Accusative Case, Openness	حالت نصبی
The Genitive Case	حالت جری
The Vowel	حَرَکت
The Vowels	حَرَکات
The Short Vowel U	ضَمَّةٌ (پیش)
The Short Vowel I	کَسْرَةٌ (زیر)
The Short Vowel A	فَتْحَةٌ (زبر)
	اَلِفٌ
The Long Vowel I	یاءٌ
The Long Vowel U	واءٌ
The Vowellss	ساکِنٌ
The Doubling Sign	تَشْدِید
The Lenthining Sign	مَدَّةٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

The nunation , The Modulation	تنوین
The Measure	وزن
The Measured	موزون
Measures of Words	اوزان کلمات
The Citerion	میزان
Exercise	مشق ، تمرین
Root	مادّہ
Singular	واحد ، مفرد
The Duel	تثنیۃ ، مثنٰی
Number	واحد جمع
Plural	جمع
Hallow	أجوف
Trilateral	ثُلاثی
Quadrilateral	رُباعی
Pirmate , Denuded , Abstract	مجرد
Interdiction	نہیٌ
Emphatic	مؤکّد

The Noun	اسم

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

The Definite Noun ,	اسمِ معرفہ
The Indifinite Noun, or Common Noun	اسمِ نکرہ
The Porper Noun	اسمُ علیمِ
The subject	فاعل
The Object	مفعول
The Agent Noun , The Subject	اسم فاعل
The patinet Noun , The Object	اسم مفعول
The Pro- Agent	اسم نائبُ الفاعل
The Infinitive , The Noun of Origin	اسمِ مصدر
The Prescribed Noun The Qualified Noun	اسمِ موصوف اسمِ منعوت
The Adjictive , The Qualificative Noun	اسمِ صفت یا اسمِ نعت
The Noun of Preference	اسمِ تفضیل
The Adjective superiority	اسمِ أفعلُ الصِّفه
The Superlative Noun	اسمِ مُبالغَةٌ
The Noun of Instrument	اسمِ آلـةِ
The Adverb of Cirumstantial of Time Time	اسمِ ظرفِ زمان
The Adverb Place , Cricumstantial of Place	اسمِ مشارٌ إلیه
The Demonstrated Noun	اسمِ اشارہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

	اسم اشارہ
The near Demonstrative Noun	اسمِ اِشارہ قریب
The Distant or Remote Demonstrative Noun	اسمِ اِشارہ بعید
The conjunctive Noun.	اسمِ موصول
The Interrogative Noun	اسم استفهام
Person Pronouns	اسمِ ضمائر
The Pronoun	اِسمِ ضمیر
The Prominent Pronoun	اسمِ ضمیرٌ بارزٌ
The Apparent Pronoun	اسمِ ضمیرٌ ظاھرٌ
Latenet Pronoun	اسمِ ضمیرٌ مستترٌ
The Connected Pronoun	اسمِ ضمیرٌ متصلٌ
The Detached Pronoun	اسمِ ضمیرِ غیرِ متصل
The Inert Noun	اسمِ جامد
The derived Noun	اسمِ مشتق
The Singular Noun	اسمِ واحد
The Duel Noun	اسمِ مثنّٰی
The Plural Noun	اسمِ جمع
Noun with Short Ending	اسمٌ مقصورٌ (لیلٰی)
Noun with Extended Ending	اسمٌ ممدودٌ (اسماء)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Noun With Curtailed Ending	اسمُ منقوصٌ (قاضٍ)
The Minuature Alif	الف مقصورہ (لیلیٰ)
Noun of Genus	اِسمُ جنسٍ
Noun of One Act	اسمِ مرّۃٍ
Noun of Exlusion	اسمِ استثناءٌ
The Excluded Noun	اسمِ مُستثنیٰ
The plural Noun from wich Exclusion if made	اسمِ مستثنیٰ منه
The person being called	اسمِ منادیٰ
The Called Euphonic Noun	اسمِ منادیٰ مُرخّم
The Augmented Noun	اسمُ مَزِیدٌ
Firs annexing Noun, Construct Noun	اسمِ مضاف
Second Annexed Noun, Genitive Noun	اسمِ مضاف الیه
The Annexed Comoiste The Relative compound. The Construct State	مرکب اضافی
The Adjective compound or The Adjective Phrase	مرکب توصیفی
The Conjuctional Compound	مرکب عطفی
The Plural	اسم جمع
The Intect Plural Noun	اسم جمع سالم

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

The Intact Feminine Plural Noun	اسمِ جمع مؤنث سالم
The Broken Plural Noun	اسمِ جمع مُکَسَّر
The Declinable Noun	اسمِ مُعْرَب
The Indelinable Noun The structured Noun	اسمِ مبنی
Fully declinabale Noun	اسمِ منصرف
Partially Declinable Noun ,The Diptote	اسمِ غیرمُنصرف
فعل	
Verb	فعل
Perfect of Past Tense Verb	فعل ماضی
	فعل حال
Imperfect Tence Verb	فعل مضارع
The Imperative	امرو نہی
The Imperative Affimative Verb	فعل أمر
The Negaive Command	فعل نہی
The Active Verb	فعل معروف
The Passive Verb, The ignored Verb	فعل مجہول
The intransitive Verb	فعل لازم
The transitive Verb , The Stem	فعل متعدی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

The Trilateral Verb	فعل ثُلاثی
The Quadri- lateral Verb	فعل رُباعی
The Obstract Verb	فعل مجرد
Augumented Verb, Intensive Verb	فعل مزید فیہ
The Pirmate Tri- Lateral Verb The Abstract Tri-lateral Verb,	فعل ثلاثی مجرد
The Excessive Trilateral Verb	فعل ثلاثی مزید فیہ
The Primate Quadrilateral Verb	فعل رباعی مجرد
The Excessive Quadri-lateral Verb	فعل رباعی مزید فیہ
The Defective Verb	فعل ناقص (معنوی)
The Compelete Verb	فعل تام
The Defective Verb	فعل معتل
The Moddle Verb	فعل مثال
The Hollow Verb	فعل اجوف
The Deficient Verb	فعل ناقص (لفظی)
The Double Verb	فعل مضاعف
The Verb with a Hamzah.	فعل مھموز
Compound Deficient Verb	فعل لفیف
Deficient Verb With detached Voweles	فعل لفیف مفروق

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Deficient Verb with attached Vowels	فعل لفیف مقرون
Past Continuous Tens Verb	فعل ماضی استمراری
Present Perfect Tense Verb	فعل ماضی قریب
Verb with Regular Ending	فعل مضارع معروف
Verb with Light Ending	فعل مضارع خفیف (منصوب)
Verb With Lighter Ending	فعل مضارع أخفّ (مجزوم)
Verb wiht Heavy Ending	فعل مضارع ثقیل
Verb With Heavier Ending	فعل مضارع أثقل
Confirmation , Stress	توکید
Stress of Verbs	توکید الأفعال
Confirmed Verb	فعل مؤکّد
Defective Verb (In Meaining)	فعل ناقص معنوی
Physically Deficient Verb , Verb Ending with a Vowel	فعل ناقص لفظی
حُرُوف	
Letter, Particle	حرف
The Alphabet	حروفِ تَہَجّی
The Sound Letters	حروف صحیح
The Defective Leters	حروفِ علّت

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

The Lunar Letters	حروف قمریہ
The Solar Letters	حروف شمسیہ
The Definite Ar tical	ال (لام تعریف)
The Letter Nagation Particle Nagation	حرف نفی
The Letters of Negative Command The Letter of Interdiction	حروف نہی
The Letter of redcution , The Preposition	حرفُ جرّ
The Conjunctions, Letter of Attraction	حرف عطف
Letter of Condition	حرف شرط
Letter of smiilitude	حرف تشبیہ
Letter of Confirmation	حرف توکید
Letter of Authenticity	حرف تحقیق
Letter of Exclusion	حرف استثناء
Letter of Wish	حرف تمنّی
Leter of Permonition	حرف تنبیہ
Letter of Rejection	حرف رَدْع
The Radical Letters, The Root Letter	حرف أصلیّہ
Letters of Augmentation , Additional	حروف زائدہ
The vocative Particle , The Vocative Letter The Letter of Call	حرف نِدَاء

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

The Letter of Lamentation	حرف نُدْبَةٍ
The Letter of Solicotation	حرف تَرَجّ
Letter of Astonishment	حرف تَعَجُّب
Letter of Cusuality	حرف تعليل
Letter of Paucity	حرف تقليل
Sound Letter	حرف صحيح
Extended Letter	حرف مدّ
Letter Similar to the Verb	حرف مشبه بفعلٍ
Letter of Annualment	حرف ناسخ
Letter of Elision	حروف جازمه
Letter of Opening	حروف ناصبه
Letter of Confirmation	حروف توكيد

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتابیات

۱۔ اسباق النحو۔ حمید الدین فراھیؒ

۲۔ اسباق النحو۔ مولانا خالد مسعود مد ظلہ العالی

۳۔ تعلیم النحو۔ مولانا محمد ایوب اصلاحی مدظلہ العالی

۴۔ معلم الانشاء۔ مولانا عبد الماجد ندویؒ، مولانا محمد رابع حسنی ندویؒ

۵۔ النحو الواضح .... علی الجارم وعلامہ مصطفیٰ امین

۶۔ تمرین الصرف .... مولانا معین الدین ندویؒ

۷۔ تمرین النحو..... محمد مصطفیٰ ندویؒ

۸۔ المعجم المفہرس لألفاظ القرآن الکریم ..علامہ محمد فواد عبد الباقیؒ

۹۔ ھدیہ صغیر شرح نحو میر ...... مولانا اصغر علیؒ

۱۰۔ مذکرات فی النحو والصرف ... الاسلامیہ بالمدینۃ المنورۃ

۱۱۔ عزیز المبتدی .... خواجہ محمد عزیز اللہ غوری

۱۲۔ قواعد اللغۃ العربیۃ للمبتدئین .... منی السباحی

۱۳۔ عربی کا معلم ...... عبد الستار خانؒ

۱۴۔ منہاج العربیہ .... مولانا سید نبی حیدر آبادیؒ

۱۵۔ علم النحو ...... مشتاق احمد چرتھا دلی

۱۶۔ فروغ قرآن ..... فروغ احمد مد ظلہ العالی

۱۷۔ معجم تصریف الافعال العربیہ .... انطوان الدحداح

۱۸۔ آسان عربی .... مولانا محمد بشیر ایم اے

۱۹۔ قلمی مسودات ..... مولانا عبد القدیر اصلاحی مد ظلہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چارٹ نمبر ۱۹

اسم کی قسمیں (اعرابی حالت کے اعتبار سے)

مُعْرَبَاتِ اصلیّہ کل ۱۰ ہیں

مَرْفُوعٌ (۲)	مَنْصُوبٌ (۶)	مَجْرُورٌ (۲)
	اگلے صفحے پر	(indirect) دو واسطے: مضاف اور حرف جر

رفع کی علامتیں
دو پیش، ایک پیش
آنِ ، اونَ
آتٌ ، آتُ
جیسا مبتداء
ویسی خبر

جر کی علامتیں
ایک زیر، دو زیر
اِین، اِینَ، آتِ، آتٍ
۱۔ مضاف، خفیف
۱۔ حذف نون
۲۔ حذف صوت نون
۳۔ مضاف الیہ: مجرور

مُبْتَدَأ	خَبَرٌ	حرف جار کے بعد آنے والا اسم	مضاف الیہ
(واحد) الکتابُ	مُفِيدٌ	لِلّٰهِ ، مِنْ خَوفٍ	کتابُ زیدٍ، کتابًا زیدٍ
الطالبةُ	مُجْتَهِدَةٌ	فِي يومينِ	(مثنی) مسلما مدینةٍ
(مثنی) الکتابانِ	مُفيدانِ	على طائفتَينِ	ربُّ المَشْرِقَينِ
الطالبتانِ	مُجْتَهِدَتانِ	عَلَى الْمُسْلِمِينَ	مدینةُ المسلمینَ
(جمع) المسلمُونَ	صالحُونَ	فِي السَّمَاوَاتِ	(جمع) مسلمو مدینةٍ
المسلماتُ	صالحاتٌ		نُورُ السَّمٰواتِ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چارٹ نمبر ۲۰

مَنصُوبَاتِ اَصلِیہ (۶)

چھ بلا واسطہ اضافے Six Deirect Insertions

نصب کی علامتیں: دو زبر، ایک زبر، اَینِ، اِینَ، آتِ، آتِ

مَفعُول بِہٖ	ظَرف (زمان)	ظَرف (مکان)	تَمیِیز	مَفعُول مُطلَق
الارضَ مِهادًا	یومًا	فَوق	زِدنی عِلمًا	سَلِّموا تَسلِیمًا
الجبالَ اوتادًا	الیوم	تحت	اَشَدُّ حرًّا	رَتِّل ترتیلًا
نومکم سُباتًا	یَومَینِ	عِندَ	اَکثرُ مالًا	لَا تُبَذِّر تَبذِیرًا
النَّهارَ معاشًا	الایّام	اَمامَ	عَشرَۃَ عَینًا	کَلَّمَ تَکلِیمًا
اللیلَ لِباسًا	عشاءً	بَعدَ	مِثقالَ ذَرَّۃٍ خیرًا	دمّرنا تدمیرًا
(مثنیٰ) عَینَینِ	بُکرَۃً	خَلفَ	مِثقالَ ذَرَّۃٍ شرًّا	فَاصبِر صَبرًا
شَفَتَینِ	اَصیلًا	مقاعِدَ	فَزادُوهُم رَهَقًا	یُخرِجُکُم اِخراجًا
(جمع) مُسلِمِینَ			اَحسَنُ نولًا	مَکَروا مَکرًا
مومنین			اَشَدُّ وَطئًا	تَبَتَّل اِلَیہِ تَبتِیلًا
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ			اَقوَمُ قیلًا	وَاهجُرهُم هَجرًا
سماواتِ				

حَال

جالِسًا	راکبًا	نائمًا
جالِسَۃً	قیامًا	نائمَینِ
جالِسَینِ	قعودًا	نائمِینَ
جالِسِینَ		نائماتٍ

عِلّت

اِنتِقامًا	خوفًا	ابتغاءً
حَسَدًا	طَمعًا	اِکرامًا
جزاءً	غَضبانَ	اَدَبًا
حَزَنًا	اسفًا	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عدد اور جنس کے اعتبار سے	مختلف حالتوں میں اعراب کی صورتیں		
اسم کی نوعیت	رَفع	نَصب	جَرّ
۱۔ اِسْمِ وَاحِدْ	طِفْلٌ	طِفْلًا	طِفْلٍ
۲۔ اسمِ جمع مُکَسَّر	أَطْفَالٌ	أَطْفَالًا	أَطْفَالٍ
۳۔ جمع مؤنث سالم	مُسْلِمَاتٌ	مُسْلِمَاتٍ	مُسْلِمَاتٍ
۴۔ جمع مذکر سالم	مُسْلِمُوْنَ (اُوْنَ)	مُسْلِمِیْنَ (اِیْنَ)	مُسْلِمِیْنَ (اِیْنَ)
۵۔ اِسْمِ مُثَنّٰی	مُسْلِمَانِ (آنِ)	مُسْلِمَیْنِ (اَیْنِ)	مُسْلِمَیْنِ (أَیْنِ)
۶۔ اِسْمِ غیر مُنْصَرِف	ابراھِیْمُ	إِبْرَاھِیْمَ	إِبْرَاھِیْمَ

اِعْراب :۔

۱۔ ایک پیش، دو پیش، ”آتٌ“، ”اُوْنَ“، اور ”آنِ“ رفع کی علامتیں ہیں۔

۲۔ ایک زبر، دو زیر، ”آتٍ“، ”اِیْنَ“ اور ”أَیْنِ“، نصب کی علامتیں ہیں۔

۳۔ ایک زیر، دو زیر، ”آتٍ“، ”اِیْنَ“، اور ”أَیْنِ“، جَرّ کی علامتیں ہیں۔

نوٹ :۔ آخری چار صورتوں میں اسم کی ”نصبی حالت“ اور ”جرّی حالت“ بالکل ایک جیسی ہے۔ یہاں یہ سوال پیدا ہو سکتا ہے کہ ایسی صورت میں یہ کیسے مانا جائے کہ یہ نَصْبی حالت ہے یا جری حالت؟ تو اس کا سیدھا اور آسان جواب یہ ہے اگر وہ ”بلا واسطہ“ آئے تو ”نصبی“ حالت ہوگی اور اگر ”بالواسطہ“ آئے تو جری حالت ہوگی۔ آنِ۔ أَیْنِ، اُوْنَ، اِیْنَ، حرفی اِعْرَاب، کہلاتے ہیں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرفوعات ایک نظر میں

- **مرفوعات اَصلِیَّہ**
  - **مُسْنَد اِلَیْہ**
    - ۱۔ مُبْتَدَأ (جملۂ اسمیہ میں)
      - اَللّٰہُ اَحَدٌ
      - اَلسَّاحِرَانِ کَاذِبَانِ
      - اَلسَّاحِرُوْنَ کَاذِبُوْنَ
    - ۲۔ فَاعِلٌ (جملۂ فعلیہ میں)
      - قَتَلَ داؤد
      - ذَهَبَ الرَّجُلَانِ
      - اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ
  - **خبر**
    - ۳۔ خبر
      - اَللّٰہُ اَحَدٌ
      - مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ
      - اَلرَّسُوْلَانِ صَادِقَانِ
      - اَلْمُجَاهِدُوْنَ صَابِرُوْنَ
- **مرفوعات فَرْعِیَّہ**
  - ۴۔ نائب فاعل
    - کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ
    - قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ
  - ۵۔ کَانَ کا اسم
    - کَانَ اللّٰہُ قَدِیْرًا
    - کَانَ الْکِتَابَانِ مُفِیْدَیْنِ
    - کَانَ الْمُنَافِقُوْنَ کَاذِبِیْنَ
  - ۶۔ اِنَّ کی خبر
    - اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ
    - اِنَّ الْکِتَابَیْنِ مُفِیْدَانِ
    - اِنَّ الْمُنَافِقِیْنَ لَکَاذِبُوْنَ

نوٹ:۔ نحو کی کتابوں میں، سمجھانے کے لیے نمبر ۵ اور نمبر ۶ کو بھی، مرفوع بتا کر مرفوعات کی فہرست میں اضافہ کیا جاتا ہے۔ لیکن ہمارے نزدیک

۱۔ نمبر ۵۔ مبتدا ہے، اور نمبر ۱ کے تحت ہی ہے۔

۲۔ نمبر ۶، خبر ہے اور نمبر ۳ کے تحت ہی ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلیل الرحمٰن چشتی صاحب کی کتابوں کا مختصر تعارف

1۔ **قواعدِ زبانِ قرآن (حصہ اوّل):**

خلیل الرحمٰن چشتی صاحب کی قواعدِ زبانِ قرآن (اول و دوم) کو بڑی مقبولیت حاصل ہوئی، نہایت ہی کم وقت میں اس کے کئی ایڈیشن شائع ہوئے، جبکہ کتاب دو ضخیم جلدوں پر یعنی ہر جلد تقریباً آٹھ سو (800) صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کتاب میں عربی کے قواعد بیان کرنے کے بعد، کثرت سے قرآنی مثالیں پیش کی گئی ہیں۔

یہ اللہ کے کلام کی برکت ہے اور اللہ کے کلام کو سمجھنے کے لیے تعلیم یافتہ افراد میں پایا جانے والا شوق بے پایاں ہے۔ نئی زبان کو سیکھنا آسان کام نہیں ہے۔ گرامر یعنی قواعد ایک خشک موضوع ہے۔ اس کتاب کی ترتیب میں مرتب نے قواعد کی تمام پرانی کتابوں کو پیش نظر رکھا ہے اور ان سب سے استفادہ کیا ہے۔ مولانا امین احسن اصلاحیؒ کے شاگرد مولانا خالد مسعودؒ نے اس کتاب پر تبصرہ کرتے ہوئے اس کی یہ خصوصیت بتائی ہے کہ مرتب نے طالب علم کی توجہ صرف اسی نکتے پر مرکوز رکھی ہے، جو وہ اسے پڑھانا چاہتا ہے۔ مرتب کی خواہش یہ ہوتی ہے کہ وہ نکتہ، وہ قاعدہ اور وہ کلیہ پوری طرح گرفت میں آجائے۔ مثالوں کی کثرت سے اس میں بڑی مدد ملتی ہے۔ حافظِ قرآن کے لیے تو یہ کتاب اکسیر ہے۔ تھوڑی سی محنت کرلے تو وہ تمام قواعد پر دسترس حاصل کرسکتا ہے۔ مرتب کے پیشِ نظر جدید تعلیم یافتہ افراد اور بالغ مبتدی ہیں۔ یہ کتاب بنیادی طور پر انہی کے لیے مفید ہے، لیکن دینی مدارس کے طلبہ بھی اس سے بھرپور استفادہ کرسکتے ہیں۔

2۔ **قواعدِ زبانِ قرآن (حصہ دوم)**

www.KitaboSunnat.com

قواعدِ زبانِ قرآن حصہ دوم میں، ثلاثی مزید کے بارہ (12) ابواب میں ہر باب کی سات سات قسمیں، کئی کئی قرآنی مثالوں کے ساتھ کھول دی گئی ہیں اور حروف پر بحث کی گئی ہے۔ اردو زبان میں ہماری معلومات کی حد تک یہ پہلی مفصل کوشش ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3۔ قرآنی سورتوں کا نظمِ جلی:

اس کتاب میں قرآن کی تمام ایک سو چودہ (114) سورتوں کا نظمِ جلی (Macro-Structure) بیان کیا گیا ہے۔ ہر سورۃ کے مضامین کو مختلف پیراگرافوں میں تقسیم کر کے مرکزی مضمون کی وضاحت کی گئی ہے۔ سب سے پہلے سورت کے زمانۂ نزول کا تعین صحیح احادیث اور خود قرآن کی داخلی شہادتوں کی روشنی میں کیا گیا ہے۔ صحیح احادیث کی روشنی میں بعض سورتوں کے فضائل بیان کیے گئے ہیں۔ پچھلی سورت اور اگلی سورت سے کتابی ربط کی وضاحت کی گئی ہے۔ ہر سورت کے اہم اور کلیدی الفاظ اور مضامین کو کھولا گیا ہے۔ ہر پیراگراف کا مختصر خلاصہ پیش کر کے آخر میں سورت کے مرکزی مضمون پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

4۔ آسان اُصولِ تفسیر:

قرآن فہمی کے سلسلے میں بعض اساتذہ شیخ الاسلام امام ابن تیمیہؒ کا مقدمہ پڑھاتے ہیں، دوسری طرف ﴿الفوز الکبیر﴾ میں بیان کردہ حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلویؒ کے اُصول کا خلاصہ پیش کرتے ہیں، تیسری طرف بعض اساتذہ نظمِ قرآن کے حوالے سے مولانا حمید الدین فراہیؒ کے اسلوب کو پیش نظر رکھتے ہیں اور چوتھے مولانا سید ابو الاعلیٰ مودودیؒ نے چار بنیادی اصطلاحوں اور تفہیم القرآن میں تفسیر کا جو نیا منہج اختیار کیا ہے، وہ بھی پیش نظر رکھتے ہیں، جس سے صحیح عقیدے اور اتباعِ سنت رسول اللہ ﷺ کے علاوہ، قرآن کا سماجی، سیاسی اور معاشی شعور بھی حاصل ہوتا ہے۔

مندرجہ بالا چار بزرگوں کے اُصولوں کو جمع کر کے یہ رسالہ ﴿آسان اُصولِ تفسیر﴾ مرتب کیا گیا ہے اور مثالیں دی گئی ہیں تاکہ قرآن کا طالبِ علم بڑی بڑی غلطیوں سے بچ سکے۔

5۔ درسِ قرآن کی تیاری کیسے؟

قرآن فہمی کے حوالے سے، ﴿قواعدِ زبانِ قرآن﴾ کے علاوہ، خلیل الرحمٰن چشتی صاحب کی دوسری اہم کتاب ﴿درسِ قرآن کی تیاری کیسے؟﴾ ہے۔ الحمد للہ اس کتاب کو بھی عوامی مقبولیت حاصل ہوئی اور اس کے کئی ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ کسی مخصوص سورت کا درس دینا ہو، یا کسی موضوع پر قرآنی درس دینا ہو، دونوں صورتوں میں مدرس قرآن کے لیے یہ کتاب مفید ہے۔ چند مشہور اردو تفاسیر کا تعارف کرایا گیا ہے اور مدرس کے لیے معاون کتابوں کی رہنمائی بھی کی گئی ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6۔ سورۃ یٰس:

قرآنی سورتوں کے نظمِ جلی (Macro-Structure) اور نظمِ خفیف (Micro-Structure) کے تعارف کے لیے بطورِ مثال ﴿سورۃ یٰس﴾ کی تفسیر شائع کی گئی ہے، جو کورسز کے دوران میں پڑھائی جاتی ہے۔ چونسٹھ (64) صفحات پر مشتمل یہ کتابچہ، سورت کے مرکزی مضمون، سورت کی صوتیات، سورت کی جلالی فضا، سورت کے مضامین اور سورت کی بلاغت پر بحث کرتا ہے۔ عربی متن کے ساتھ ترجمہ بین السطور ہے، درمیان میں عنوانات دے دیے گئے ہیں، تاکہ طالبِ علم مضامین کو بھی ساتھ ساتھ ذہن نشین کرتا جائے۔

7۔ قیادت اور ہلاکتِ اقوام:

فہم قرآن کے حوالے سے خلیل الرحمٰن چشتی صاحب کی ایک اور اہم کتاب ﴿قیادت اور ہلاکتِ اقوام﴾ ہے۔ جو لوگ توجہ سے اس کتاب کو پڑھیں گے، وہ قرآنِ مجید سے جدید دور کے مسائل کے سلسلے میں رہنمائی حاصل کرنے کے فن سے ان شاءاللہ آشنا ہو جائیں گے۔
دوسو (200) صفحات پر مشتمل یہ کتاب سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کی صفاتِ عدل پر روشنی ڈالتی ہے، پھر مختلف قوموں کی ہلاکت کی تاریخ بیان کرتی ہے، پھر ہلاکت کے بیس (20) سے زیادہ اسباب پر روشنی ڈالتی ہے۔ ہلاکت کے اصول، ہلاکت کے مقاصد اور ہلاکت کا طریقہ کار بیان کرنے کے بعد مسلم قیادت کو غور و فکر کی دعوت دیتی ہے کہ قرآن مجید کی تعلیمات کی روشنی میں قیادت کا لائحہ عمل کیا ہونا چاہیے۔

8۔ حدیث کی اہمیت اور ضرورت:

اُصول حدیث اور اصطلاحاتِ حدیث بھی ایک ادق مضمون ہے۔ صحیح حدیث کی تعریف کیا ہے؟ حسن کسے کہتے ہیں؟ ضعیف کی کتنی قسمیں ہیں۔ موضوع (Fabricated) احادیث کیا ہوتی ہے؟ یہ کتاب ان سب کی وضاحت کرتی ہے۔ روایتِ احادیث کے سلاسل کو سمجھنا بھی ایک مبتدی کے لیے دشوار مرحلہ ہوتا ہے۔ اس فن کو بھی آسان کرنے کے لیے یہ کتاب ﴿حدیث کی اہمیت اور ضرورت﴾ مرتب کی گئی ہے۔
الحمدللہ اس کتاب کے بھی کئی ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں اور کئی مدارس کے نصاب میں بھی یہ کتاب شامل کر لی گئی ہے۔ انگریزی اور سندھی میں اس کا ترجمہ ہو چکا ہے۔ سلاسلِ احادیث کو سمجھنے کے لیے آسان چارٹ بنا دیے گئے ہیں، تاکہ کتبِ مشہورہ کے راویوں سے لے کر رسول اللہ ﷺ تک سند کے اتصال کو

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واضح کیا جائے۔صحابہؓ تابعینؒ ، تبع تابعینؒ اور تبع تبع تابعینؒ اور دیگر مشہور محدثین کا اختصار سے تذکرہ کیا گیا ہے۔منکرینِ حدیث کے چند مشہور اور بنیادی اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے۔تین سو چوراسی (384) صفحات پر مشتمل دسواں ایڈیشن جدید اضافوں سے مزین ہے۔مہران اکیڈمی شکار پور، سندھ نے اس کتاب کا سندھی ترجمہ بھی شائع کر دیا ہے۔انگریزی ترجمہ امریکہ اور کینیڈا میں مقبول ہے۔

9۔ **معارفِ نبوی ﷺ:**

حفظ کے مقصد کے تحت پانچ سو (500) سے زائد مختصر احادیث کا مجموعہ ﴿معارفِ نبوی ﷺ﴾ کے نام سے شائع کیا گیا ہے۔کوشش کی گئی ہے کہ احادیث مختصر ہوں اور متنوع ہوں، تاکہ دین کا مجموعی نظام سامنے آ جائے۔اسلام، ایمان، وحی، علم، دعوت وتبلیغ، ارکانِ اسلام، احسان، اذکار واوراد، معاشرت، اخلاقیات، معاملات، اجتماعیت، سمع وطاعت، امیر اور مأمور کے فرائض، شورائیت اور جہاد کے موضوعات پر مبنی یہ کتاب تقریباً چار سو (400) صفحات پر مشتمل ہے۔عربی متن کی کتابت کرائی گئی ہے۔اردو کے علاوہ انگریزی ترجمہ بھی کتاب کی زینت ہے۔عام مسلمانوں کے علاوہ اردو میڈیم اور انگریزی میڈیم کے طلباء دونوں اس سے استفادہ کر سکتے ہیں۔احادیث کی تخریج کر کے مکمل حوالے دیے گئے ہیں۔
نوجوانوں کے لیے یہ کتاب نہایت مفید ہے، وہ ان چھوٹی چھوٹی حدیثوں کو زبانی یاد کر کے رسول ﷺ اور آپ کی سنتوں سے محبت قائم کر سکتے ہیں۔

10۔ **توحید اور شرک کی مختلف قسمیں:**

عقیدۂ توحید پر بے شمار کتابیں لکھی گئیں ہیں اور لکھی جاتی رہیں گی۔اسلام کے نزدیک یہ وہ بنیادی عقیدہ ہے، جس کے بغیر کوئی انسان جنت میں داخل ہی نہیں ہو سکتا ہے۔اس موضوع پر حضرت شاہ اسماعیل شہیدؒ اور شیخ محمد بن عبدالوہابؒ کی کتابیں دنیا میں بہت مشہور ہوئیں۔دو سو (200) صفحات پر مشتمل یہ کتاب ﴿توحید اور شرک کی مختلف قسمیں﴾ اس لحاظ سے بہت ہی منفرد ہے کہ اس میں بنیادی طور پر قرآن مجید کی محکم آیات کی روشنی میں، توحیدِ ذات، توحیدِ اسماء وصفات، توحیدِ تنزیہہ، توحیدِ صفتِ علم، توحیدِ صفتِ اختیار، توحیدِ اُلوہیت، توحیدِ ربوبیت، توحیدِ دعاء، توحیدِ استغفار اور توحیدِ تشریع یعنی توحیدِ حاکمیت پر مفصل بحث کر کے اس کے مقابل شرک کی مختلف قسموں کی وضاحت کی گئی ہے۔جدید ایڈیشن میں مزید اضافے کیے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گئے ہیں۔

11۔ رسالت اور منصب رسالت:

دین اسلام کو سمجھنے کے لیے عقیدۂ توحید، عقیدۂ رسالت اور عقیدۂ آخرت کو سمجھنا نہایت ضروری ہے۔ یہ مختصر رسالہ، سب سے پہلے یہ بتاتا ہے کہ شاعر، عابد، جوگی، فلسفی اور نبی و رسول میں بنیادی فرق کیا ہوتا ہے۔ پھر رسولوں کے بارے میں قرآنی آیات کی روشنی میں وضاحت کرتا ہے کہ یہ کون ہوتے ہیں؟ یہ دنیا میں کس لیے آتے ہیں؟ رسولوں کی ذمہ داریاں کیا ہوتی ہیں؟ آخر میں نبی آخرالزمان حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی ذمہ داریوں اور اُن کی رسالت کی خصوصیات پر بحث کی گئی ہے۔

12۔ آخرت اور فکر آخرت:

اس رسالے کے اب تک کئی ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ یہ رسالہ دنیا اور آخرت کی حقیقت بیان کرنے کے بعد آخرت کے مختلف مراحل سے بحث کرتا ہے۔ قبر کی زندگی، روز قیامت کی عدالت، جنت کی مادی اور روحانی نعمتیں، دوزخ کی مادی اور روحانی سزائیں اس کتاب کے اہم ترین موضوعات ہیں۔ قرآن مجید کی محکم آیات کی روشنی میں، اُن بڑے بڑے گناہوں کی وضاحت کی گئی ہے جو دوزخ کے عذاب کا سبب بن سکتے ہیں۔

13۔ اسلام میں نجات کا تصور اور عقیدۂ شفاعت:

اسلام میں نجات (Salvation) کی تین (3) بنیادیں ہیں۔ اولاً ایمان اور صحیح عقیدۂ توحید، ثانیاً آخری رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی سنت کے مطابق اعمال، جنہیں قرآن ﴿الاعمال الصالحات﴾ کہتا ہے اور ثالثاً اللہ تعالیٰ کی رحمت۔ یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ پھر رسول اللہ ﷺ کی شفاعتِ عظمیٰ اور علماء، شہداء، صالحین وغیرہ کی شفاعت کیا مرتبہ اور مقام رکھتی ہے؟ یہ کتاب اس طرح کے سوالوں کا جواب دیتی ہے۔ قرآن مجید اور صحیح اور مستند احادیث کی روشنی میں شفاعت کی مختلف نوعیتوں کی وضاحت کی گئی ہے اور اُن اعمال پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے، جو قیامت کے دن ایک مسلمان کی سفارش اور شفاعت کریں گے۔

14۔ تزکیۂ نفس:

اصلاحِ ذات، فروغِ ذات اور تحسینِ ذات کے حوالے سے چشتی صاحب کی اہم ترین

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتاب ﴿تزکیۂ نفس﴾ ہے۔ یہ کتاب تین مباحث پر مبنی ہے۔

(1) تزکیۂ نفس کا مفہوم اور ماہیت۔ (2) تزکیے کے اصول وقواعد

(3) تزکیۂ نفس کے حصول کی بارہ (12) عملی تدبیریں

تصوف اور تزکیۂ نفس کے سلسلے میں افراط وتفریط عام ہے۔ دوسوتیں (230) صفحات، پر مشتمل اس کتاب میں، قرآن مجید کے محکم دلائل اور مستند اور صحیح احادیث کی روشنی میں فروغِ ذات اور تحسین ذات کے خالص مسنون طریقوں کو اجاگر کیا گیا ہے۔

15۔ نماز کی ظاہری ہیئت اور معنویت:

نماز کے موضوع پر دنیا میں کئی ہزار کتابیں لکھی گئیں ہیں اور قیامت تک لکھی جاتی رہیں گی، لیکن ایک سو اٹھارہ (118) صفحات پر مشتمل یہ کتاب، ایک منفرد چیز ہے۔ نہایت اختصار کے ساتھ نماز کے تمام ارکان کی ظاہری ہیئت کو صحیح اور مستند احادیث کی روشنی میں واضح کیا گیا ہے۔ ہر رکن کی معنویت کو اجاگر کیا گیا ہے۔ اس کتاب کی تصنیف کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ اس کتاب کو پڑھنے والا اپنی نماز کے معیار (Quality) کو بہتر بنا سکے۔ جو شخص اس کتاب کی ساری مسنون دعاؤں کو یاد کرلے گا، ان کا ترجمہ ذہن نشین کرلے گا اور پھر خشوع اور خضوع کے ساتھ اپنی نماز کو ادا کرنے کی کوشش کرے گا، وہ یقیناً دن بہ دن اپنی نماز کو بہتر بناتا جائے گا۔

16۔ انفاق فی سبیل اللہ:

توحید اور نماز کے بعد، انسان سے خالق کائنات کا تیسرا مطالبہ ﴿انفاق﴾ کا ہے۔ زکوۃ اسلام کا تیسرا رکن ہے۔ ایک سو بیالیس (142) صفحات پر مشتمل یہ کتاب اِمساک، بخل، شحِ نفس وغیرہ کی تعریف کرکے عام انفاق اور انفاق فی سبیل اللہ کے فرق کو نمایاں کرتی ہے۔ انفاق کے بنیادی اصول بیان کرنے کے بعد، فضائل انفاق، فلسفۂ انفاق، آدابِ انفاق، ترتیب انفاق، مقاصدِ انفاق، اوقاتِ انفاق اور مقدار انفاق جیسے موضوعات پر تفصیلی بحث کے بعد عدم انفاق کے عواقب ونتائج پر روشنی ڈالتی ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

17۔ نمازِ تہجد:

ساٹھ (60) صفحات پر مشتمل یہ مختصر رسالہ، نمازِ تہجد کی اہمیت، فضیلت اور احکام و مسائل پر مشتمل ہے۔ نمازِ تہجد ایک مسنون عبادت ہے، ایک وسیلۂ تقرب ہے۔ یہ سامان فروغ ذات اور ذریعۂ تحسین ذات ہے۔ ایک اعلیٰ جذبۂ تشکر اور احساسِ عبودیت ہے۔ اپنی بے بضاعتی پر ایک احساسِ ندامت ہے۔ اللہ کی بے عیبی کا اظہار و اعتراف ہے۔ ایک وظیفۂ خواص و صالحین ہے۔ ایک نصابِ قیادت ہے۔ ایک مجلسِ تفقہ ہے۔ ایک محفلِ تدبر ہے۔ ایک علمی نشست ہے۔ ایک روحانی تربیت گاہ ہے۔

اسلامی قیادت کے لیے ضروری ہے کہ وہ تزکیۂ نفس اور فہم قرآن میں اضافہ کے لیے اس اہم ترین نفل، لیکن ضروری عبادت کی اہمیت کو سمجھ کر اس پر عمل پیرا ہونے کی بھرپور کوشش کرے۔

18۔ اعتکاف:

اعتکاف ایک ایسی عبادت ہے، جس کے بے شمار فوائد ہیں۔ آخری عشرے کے اعتکاف کا کم سے کم فائدہ یہ ہے کہ لیلۃ القدر مل جاتی ہے۔ چھتیس (36) صفحات پر مشتمل یہ مختصر رسالہ اعتکاف کی اہمیت اور اس کے فضائل و احکام پر بحث کرتا ہے۔ اُس کے فوائد کی روشنی میں اس اہم ترین نفل عبادت کی ترغیب دیتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلیل الرحمٰن چشتی

کی مرتب کردہ تمام کتابیں

تحریکِ محنت پاکستان کے مندرجہ ذیل مکتبات سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

واہ کینٹ	مرکزی مکتبہ تحریکِ محنت بالمقابل نیوسٹی، جی ٹی روڈ، واہ کینٹ	051-453-5334
لاہور	5 عمر ٹاور، فرسٹ فلور، 31 حق اسٹریٹ، اردو بازار، لاہور	0321-492-0998
کراچی	کمرہ نمبر 1، دوسری منزل، آمنہ پلازہ، ایم اے جناح روڈ، کراچی	0321-295-3721
پشاور	معرفت مکتبہ جماعت اسلامی، نشتر آباد چوک، محلہ اسلام آباد، پشاور	0301-981-5104
ملتان	اندرون پرانی بکر منڈی، حضوری باغ روڈ، ملتان	061-458-6245
راولپنڈی	الاکرام بلڈنگ، مریڑ حسن چوک، راولپنڈی	0333-576-1766
فیصل آباد	کمرہ نمبر 23، تیسری منزل، جاوید سنٹر، کچہری بازار، فیصل آباد	0333-655-7598
اسلام آباد	مکان نمبر 1، گلی نمبر 38، سیکٹر G-6/2 اسلام آباد	051-227-3300
سوات	کمرہ نمبر 12، خان مارکیٹ، گلشن چوک، سوات	0300-574-6539

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہم قرآن میں
اضافے کے لیے ایک فنی کتاب

مولانا حمید الدین فراہیؒ کی کتاب اسباق النحو کی بنیاد پر
عربی کے قواعد کو ذہن نشین کرانے کی ایک جدید کوشش

اس کتاب کی خصوصیات

- عربی زبان کے قواعد ، آسان اور سلیس زبان میں
- مثالوں کی تحلیل اور تجزیہ Solved Problems & Solutions
- مشقیں (یہ کتاب ایک Work Book بھی ہے۔)
- قرآنی مثالیں اور قرآنی مشقیں
- اسباق کے اختتام پر خلاصہ
- لوحات وجداول Tables & Charts

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ